

علمِ اجفر جیسے نیلے سب سے آسان و مجرب کتاب

علمِ الحِجْرِ کے کرشمے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط
1	2	3	4	5	6	7	8	9
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق
20	30	40	50	60	70	80	90	100
ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	☆
300	400	500	600	700	800		1000	☆

صوفی محمد ندیم محمد

شہباز پبلشرز توحید پارک نورد عمر پارک شاد درہ

اعتراف :-

علم الجفر کے کوششے مرتب کرنے کے سلسلے میں میرے
مرشد کریم حضرت مونی عبد العزیز نقشبندی، میرے اُستاد
ظفر علی شیخ اور جناب شفاعت محمود نے بڑے مفید
مشوروں سے نوازہ اس کے علاوہ میں نے مندرجہ ذیل
کتب سے بھی مدد لی ہے اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو
جزائے خیر دے۔ آمین تم آمین یا رب العالمین۔

- ۱۔ شمع شبستانِ رضا
- ۲۔ شمس المعارف
- ۳۔ جواہر خمسہ
- ۴۔ نافع الخلائق
- ۵۔ کنز الحسین

فہرست

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۱۳	اصطلاحات جفر	۱
۲۱	اہم بات	۲
۲۴	سفر مستحصلہ کو ناطق کرنا	۳
۳۶	لسان الغیب	۴
۴۲	مستحصلہ آیات و اسمائے الہی	۵
۴۶	مستحصلہ اسمائے خداوندی	۶
۵۱	مستحصلہ تکبیر صدر موحّد	۷
۵۵	مستحصلہ کاشف الاسرار	۸
۶۲	قاعدہ حسابی	۹
۶۵	مستحصلہ ترکیب حرفی	۱۰
۶۶	مستحصلہ خبریہ	۱۱
۶۸	مستحصلہ آسان	۱۲
۷۰	کتاب جفر الجامع	۱۳
۱۰۹	قاعدہ تکرار الحروف	۱۴
۱۱۲	قاعدہ اندر اعیہ	۱۵

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱۴	مستحصلہ تنذوق	۱۱۵
۱۷	قاعدہ ترویجات	۱۱۷
۱۸	مستحصلہ ارباع تدویر	۱۲۰
۱۹	مستحصلہ تجرید	۱۲۲
۲۰	مستحصلہ خدیج	۱۲۴

اصطلاحات جفر

علمائے جفر نے علم جفر کو علم لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رکھنے کے لئے اس قدر علمی اور فنی اصطلاحات کا استعمال کیا ہے جس کو سمجھنا ذرا مشکل ہے یوں تو علمائے جفر نے کئی اصطلاحات تحریر کی ہیں جن کو یہاں لکھتا ممکن نہیں۔ میں چند اہم اصطلاحات تحریر کر رہا ہوں۔ جس کی جفا کو ہر قدم پر ضرورت ہوتی ہے کسی بھی سوال کے فقرہ کو جدا جدا حروف میں لکھنا بسط حرفی بسط حرفی کہلاتا ہے۔ مثلاً سوال ہے۔

ہوا کیا ہے؟

اس سوال کو بسط حرفی کیا تو صورت بنی۔

ہ و ا ک ی ا ہ ی

کسی بھی سوال کے اصل فقرہ کے حروف کو خالص کرنا تخلیص حرفی کہلاتا ہے۔ مثلاً سوال ہے۔

ہوا کیا ہے؟

بسط حرفی = ہ و ا ک ی ا ہ ی

تخلیص حرفی = ہ و ا ک ی

یعنی جب و ا ہ ی دوبارہ آیا تو اسے ساقط کر دیا۔ بس یہی تخلیص حرفی کہلاتا ہے۔

ابجد قمری میں مطلوبہ حرف سے پندرہواں حرف اس کا نظیرہ کہلاتا
نظیرہ ہے۔ مثلاً حرف ب کا نظیرہ ع ہے اسی طرح د کا نظیرہ ر
ہے۔ مکمل جدول یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	ع	ف	ص	ق	ر	ث	ث	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

ملفوظی حروف کا پہلا حرف زیر اور باقی بنیات کہلاتے
زیر و بنیات ہیں۔ مثلاً الف میں ا زیر اور ف بنیات ہیں۔
حروف کی تقسیم کو طرح کہتے ہیں۔ مثلاً کسی سطر کے متعلق لکھا ہو کہ
طرح ۱ حروف کی طرح دیں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ۱۵ حروف چھوڑ کر
چھٹا حرف لکھیں۔

ترفع :- ترفع کے معنی بلندی کے ہیں۔ یوں تو ترفع کی کئی اقسام ہیں۔ مگر
یہاں چند ترفعات تحریر کر رہا ہوں جن کی ضرورت اکثر جنصار کو پڑتی ہے
ترفع حرفی :- کسی حرف کو ترفع حرفی کرنا ہو تو ابجد میں ایک درجہ بڑھا
دیتے ہیں۔ جیسے ا کا ترفع ب۔ ج کا ترفع د۔ ہ کا ترفع و۔ وغیرہ۔
مطلوبہ حروف سے ایک حرف چھوڑ کر آگے والا حرف
ترفع اقراری :- لینا ترفع اقراری کہلاتا ہے۔ جیسے اکج، ج کا
ترفع ۱۵ کا ز اسی طرح تا آخر۔
ترفع ذوا جی :- مطلوبہ حرف سے دو حرف چھوڑ کر آگے والا حرف

تکسیر صدر موخر یہ تکسیر کی ایک قسم ہے۔ کسی بھی مطلب کی سطر کو تکسیر صدر موخر
کرتے کے لئے مطلوبہ سطر کا پہلا حرف لیں پھر آخری ایک
حرف لیں اسی طرح پوری سطر کو گردش دیں حاصل ہونے والی نئی سطر تکسیر صدر موخر
کہلائے گی۔

مثلاً ہم نے اس سطر کو صدر موخر کرنا ہے۔

و د ا ک ی ا ہ ی

صدر موخر: ہ ی و ا ا ک ی

تکسیر موخر صدر یہ صدر موخر کے برعکس ہے۔ یعنی تکسیر موخر صدر کرنے
کے لئے مطلوبہ سطر کا آخری حرف لیں پھر شروع سے
ایک حرف لیں۔ اسی طرح پوری سطر کو گردش دیں۔ حاصل ہونے والی نئی سطر
تکسیر موخر صدر کہلائے گی۔

مثلاً ہم نے اس سطر کو موخر صدر کرنا ہے۔

و د ا ک ی ا ہ ی

موخر صدر: ی ہ و ا ا ک ی

ہم رتبہ حروف ابجد قمری میں ایسے حروف جو بلحاظ اعداد مفردہ ہم
اعد ہوں ہم رتبہ حروف کہلاتے ہیں۔ ہم رتبہ حروف یہ ہیں

ای ق غ	ب ک ر	ج ل ش	د م ت	ه ث	و س خ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
ز	ح ف ض	ط ص ظ	۷	۸	۹

اہم بات

- جہاں کے لئے ذیل کی معلومات کا جاننا بھی ضروری ہے۔
- ۱۔ ہر قاعدہ کے امور متعلقہ کو بغور استخراج کریں۔ یاد رکھیں اگر امور معلوم درست نہ ہوں گے تو جواب بھی غلط ہوگا۔
 - ۲۔ جس زبان پر آپ کو دسترس حاصل ہو سوال اسی زبان میں کریں۔
 - ۳۔ یاد رکھیں سوال کی بندش جس قدر عمدہ ہوگی جواب اسی قدر صاف ہوگا۔
 - ۴۔ آپ سوال کا جواب اسی زبان میں استخراج کریں جس زبان میں سوال ہو
 - ۵۔ ابجد قمری ۲۸ حروف پر مشتمل ہے مگر اردو زبان میں چند حروف زائد ہیں۔ مثلاً پ۔ ٹ۔ چ۔ ڈ۔ گ۔ وغیرہ۔ یاد رکھیں ان حروف کو جعفر میں استعمال کرتے وقت مندرجہ ذیل حروف سے بدلیں گے۔
- حروف زائد: پ۔ ٹ۔ چ۔ ڈ۔ گ۔ ٹز۔ گ۔
- ۱۔ متبادل حروف: ب۔ ت۔ ج۔ د۔ ر۔ ز۔ ک۔
 - ۲۔ ناطق کرتے وقت انتہائی غیر جانب داری سے کام لیں۔
 - ۳۔ سوال میں بھرتی کے الفاظ سے اجتناب کریں۔
 - ۴۔ سوال مختصر مگر جامع اور مفہوم کو عیاں کرنے والا ہو۔
 - ۵۔ جب کوئی حرف متوصلہ معززہ قوانین میں ناطق نہ ہو تو ہم آواز ہم شکل حروف سے تبادلہ کر دیں۔ اگرچہ بھی ناطق نہ ہو تو یا تو اس حرف کو ساقط کر دیں

کاف۔ لام۔

حروف مکتوبی ۱۔ ایسے حروف جو جس سے شروع ہوں اسی پر ختم ہوں اصطلاح جعفر میں حروف مکتوبی کہلاتے ہیں۔ مثلاً

میم۔ نون۔ واو

حروف سروری ۱۔ ملفوظی میں سے وہ حروف جو صرف دو حروف پر مشتمل ہوں حروف سروری کہلاتے ہیں۔ مثلاً

با۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خا۔ را۔ زا۔ طا۔ ظا۔ فا۔ صا۔ یا۔

یا اس کی جگہ کوئی دوسرا حرف فٹ کر دیں۔

سوال قائم کرنا :- سلم الجفر کے حصہ اخبار کے ذریعے سوالات کرنے کی دو اقسام ہوتی ہیں۔

۱۔ مرکزی سوالات

۲۔ محوری سوالات

مرکزی سوالات :- مرکزی سوالات میں حالات و واقعات کی کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی یا مرکزی سوالات ایسی چیزوں سے متعلق ہوتے ہیں جو اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ مثلاً سیارے کتنے ہیں؟ دنیا کیا ہے؟ آسمان کا رنگ کیا ہے۔ شمس کیا ہے؟ کیا زمین گول ہے؟ یہ سوالات کسی بھی زمانے میں کیے جائیں ان کا جواب ایک ہی ہوگا۔ ایسے سوالات میں نام سائل یا نام والدہ سائل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اسی طرح کے بے شمار سوالات مرکزی سوالات کہلاتے ہیں۔

محوری سوالات :- محوری سوالات مرکزی سوالات کے برعکس ہوتے ہیں۔ یعنی محوری سوالات میں حالات و واقعات وقت اور زمانہ کے ساتھ ساتھ بدلتے رہتے ہیں۔ یا محوری سوالات ایسی چیزوں سے متعلق ہوتے ہیں جو اپنا ثانی رکھتی ہوں۔ مثلاً کیا فلاں بن فلاں لاہور جائے گا؟ اب یہ معلوم نہیں کہ سائل کب لاہور جائے گا۔ فرض کیا ہم نے سوال میں دن کا ذکر کیا اور فلاں کو اس صورت میں لکھا کہ فلاں بن فلاں کب لاہور جائے گا۔ اب یہ معلوم نہیں کہ کس وقت لاہور جائے گا۔ یاد رکھیں کہ محوری سوالات میں سائل کی تخصیص

اور تاریخ ماہ و سال کا تعین کرنا ناگزیر ہے ورنہ سوال نامکمل اور جواب غلط آئے گا۔

سوال میں اسماء کا استعمال :- جب بھی آپ سوال قائم کریں سائل کا نام پھر نام کے ساتھ اس کی والدہ کا نام بھی ضرور لکھیں۔ بعض حضرات صرف نام لکھ دیتے ہیں۔ فرض کیا سائل ارجم ہے اب دنیا میں ارجم نام کے بے شمار افراد ہوں گے۔ بغیر والدہ کے نام کے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کس ارجم کے متعلق پوچھا جا رہا ہے۔ اگر سائل کی والدہ کا نام معلوم نہ ہو تو سائل کے نام کے ساتھ ”خواہ“ لکھ دیں۔

ذہرہ، صرغہ، گوا، سماک، غفرہ، زربانہ، اکلیل، قلب، شولہ، لغائم
بلدہ، ذابح، بلعہ، سعود، اخبیبہ، مقدم، موحہ، رشا۔
مکمل جدول ملاحظہ فرمائیں۔ اٹھائیس ابجد کی متعلقہ منازل اور تارخیں۔

نمبر شمار	۲۸ ابجد	متعلقہ منزل	۲۷ ابجد	۲۶ ابجد	۲۵ ابجد	۲۴ ابجد	۲۳ ابجد	۲۲ ابجد	۲۱ ابجد	۲۰ ابجد	۱۹ ابجد	۱۸ ابجد	۱۷ ابجد	۱۶ ابجد	۱۵ ابجد	۱۴ ابجد	۱۳ ابجد	۱۲ ابجد	۱۱ ابجد	۱۰ ابجد	۹ ابجد	۸ ابجد	۷ ابجد	۶ ابجد	۵ ابجد	۴ ابجد	۳ ابجد	۲ ابجد	۱ ابجد
۱	قمری	شرطین	۱ - ۲۹	۱۵	العجس	غفرہ	۱۵																						
۲	اجہز	بطین	۲ - ۳۰	۱۶	افسط	زبانہ	۱۶																						
۳	ادزی	ثریا	۳	۱۷	اصرخ	اکلیل	۱۷																						
۴	اصطم	دبران	۴	۱۸	اقطط	قلب	۱۸																						
۵	اوکع	ہقہ	۵	۱۹	ارکب	شولہ	۱۹																						
۶	ازمق	ہفہ	۶	۲۰	اشہمذ	لغائم	۲۰																						
۷	احت	ذراعہ	۷	۲۱	اتسج	بلدہ	۲۱																						
۸	اطفہ	نشرہ	۸	۲۲	اشفک	ذابح	۲۲																						
۹	ایفخ	طرفہ	۹	۲۳	اخقن	بلعہ	۲۳																						
۱۰	اکشج	جہہ	۱۰	۲۴	ادشف	سعود	۲۴																						
۱۱	الشور	زہرہ	۱۱	۲۵	افشر	ابخیبہ	۲۵																						
۱۲	اندط	صرغہ	۱۲	۲۶	اطذث	مقرم	۲۶																						
۱۳	انتظ	عوا	۱۳	۲۷	اغظض	موخرہ	۲۷																						
۱۴	ابج	سماک	۱۴	۲۸	ابجد	رشا	۲۸																						

لسان الغیب

ابجد حروف کی ترتیب کا نام ہے جس کے تحت حروف کی مختلف مقادیر مقرر کی جاتی ہیں۔ کل ابجدیں اٹھائیس ہیں۔ یہ اٹھائیس ابجد ابجد قمری سے استخراج کی گئی ہیں۔ ہر منزل کے ہنر کے مطابق ابجد قمری سے گنتی کر کے نئی ابجدیں استخراج ہوتی ہیں۔ اصطلاح ہنر میں ان اٹھائیس ابجدوں کو لسان الغیب، کہتے ہیں۔ اٹھائیس ابجدوں کے نام یہ ہیں۔

ابجد قمری، ابجد اجہز، ابجد ادزی، ابجد اصطم، ابجد اوکع،
ابجد ازمق، ابجد احت، ابجد الحفہ، ابجد القع، ابجد کج،
ابجد الثو، ابجد اندط، ابجد انتظ، ابجد اسبع، ابجد العجس،
ابجد اقطط، ابجد اصرخ، ابجد اقطط، ابجد ارکب، ابجد اشہمذ،
ابجد اتسج، ابجد اشفک، ابجد اخقن، ابجد ادشف، ابجد اضشر،
ابجد اطفہ، ابجد اغظض،

۱۔ ابجد

ان اٹھائیس ابجدوں سے منسوب منازل یہ ہیں۔

شرطین، بطین، ثریا، دبران، ہقہ، ذراعہ، نشرہ، طرفہ، جہہ،

اٹھائیس ابجد کی مکمل جدولیں

۱۔ جدول ابجد قمری۔

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن					
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	ش	خ	ظ	ب	ه	ع	ک	ن	ف	ر	ث	ص	
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۲۔ جدول ابجد اہمز

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	ف	ر	ث	ص	ظ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	من	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۳۔ جدول ابجد ادوری

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ز	ی	م	ع	ق	ت	ذ	غ	ج	و	ط	ل	
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	ش	خ	ظ	ب	ه	ع	ک	ن	ف	ر	ث	ص	
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۴۔ جدول ابجد اعظم

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	ف	ر	ث	ص	ظ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	من	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۵- جدول ابجد ادکیع !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ک	ع	ش	ض	ج	ح	م	ص	ث	غ	ه	ی	
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	ز	ب	ز	ل	ف	ت	ظ	د	ط	ن	ق	خ	
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۶- جدول ابجد از مق !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ز	م	ق	ذ	ج	ط	س	ش	ظ	ه	ک	ف	ث
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ب	ج	ن	ر	ض	د	ی	غ	ت	غ	و	ل	ص	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۷- جدول ابجد احت

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	د	ج	س	ت	ب	ط	ع	ث	ج	ی	ف	خ	د	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ص	ذ	ه	ل	ق	ض	د	م	ر	ظ	ز	ن	ش	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۸- جدول ابجد اطفه !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ط	ف	ذ	ه	م	ش	ب	ی	ص	ض	د	ن	ت
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ج	ک	ق	ظ	ز	س	ث	د	ل	ر	غ	ج	ع	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۹۔ جدول ابجد ایضاً !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
حروف	ا	ب	پ	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸
حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	خ	گ	ن	ی	م
اعداد	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰

۱۰۔ جدول ابجد اکثراً !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
حروف	ا	ب	پ	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸
حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	خ	گ	ن	ی	م
اعداد	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰

علم ابجد کے کتبے

۳۳

۱۱۔ جدول ابجد التوا !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
حروف	ا	ب	پ	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸
حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	خ	گ	ن	ی	م
اعداد	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰

۱۲۔ جدول ابجد انط !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
حروف	ا	ب	پ	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸
حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	خ	گ	ن	ی	م
اعداد	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰

۱۳. جدول ابجد انقل !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف و	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ث	ق	ف	ق	ب
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف س	خ	م	ن	ک	ط	ث	ز	ر	ه	ص	ج	ع		
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۳. جدول ابجد اسبح !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف و	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ث	ق	ف	ق	ب
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف ج	ح	ط	ث	ی	خ	ک	ذ	ل	م	ن	ظ	ن	غ	
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۵. جدول ابجد انجس !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف و	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ث	ق	ف	ق	ب
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف س	خ	م	ن	ک	ط	ث	ز	ر	ه	ص	ج	ع		
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۴. جدول ابجد افصط !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف و	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ث	ق	ف	ق	ب
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف ج	ح	ط	ث	ی	خ	ک	ذ	ل	م	ن	ظ	ن	غ	
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۱۷- جدول ابجد الصرخ !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ز	ح	م	ب	ق	ج	ذ	ن	ج	ر	ط	ص	
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	و	ش	ی	ظ	ع	ه	ت	ک	غ	ف	د	ث	ل
اعداد	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰

۱۹- جدول ابجد الکیب !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ر	ک	ب	ش	ل	ج	ت	م	د	ث	ن	ه	خ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	س	و	ذ	ع	ز	من	ق	ح	ظ	ص	ط	غ	ق	ی
اعداد	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰

۱۸- جدول ابجد اقطظ !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ق	ط	ظ	ف	ر	ز	س	ه	ث	م	ج	ش	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	پ	ر	ی	غ	ص	ح	من	ع	و	خ	ن	د	ت	ل
اعداد	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰

۲۰- جدول ابجد اشمهند !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ش	م	ه	ذ	ف	ط	ب	ت	ن	و	ص	ص	ی
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ج	ث	س	ز	ظ	ق	ک	د	ح	ع	ح	غ	ر	ل
اعداد	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰

۲۱- جدول ابجد اشبع !!

۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	نمبر شمار
ح	و	ت	س	ج	ب	ث	ع	ط	ز	ح	خ	ق	ن	حروف
۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	اعداد
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	نمبر شمار
ح	و	ت	س	ج	ب	ث	ع	ط	ز	ح	خ	ق	ن	حروف
۱۰۰۰	۹۰۰	۸۰۰	۷۰۰	۶۰۰	۵۰۰	۴۰۰	۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	اعداد

۲۲- جدول ابجد الفک !!

۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	نمبر شمار
ح	و	ت	س	ج	ب	ث	ع	ط	ز	ح	خ	ق	ن	حروف
۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	اعداد
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	نمبر شمار
ح	و	ت	س	ج	ب	ث	ع	ط	ز	ح	خ	ق	ن	حروف
۱۰۰۰	۹۰۰	۸۰۰	۷۰۰	۶۰۰	۵۰۰	۴۰۰	۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	اعداد

۲۳- جدول ابجد احققی !!

۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	نمبر شمار
ح	و	ت	س	ج	ب	ث	ع	ط	ز	ح	خ	ق	ن	حروف
۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	اعداد
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	نمبر شمار
ح	و	ت	س	ج	ب	ث	ع	ط	ز	ح	خ	ق	ن	حروف
۱۰۰۰	۹۰۰	۸۰۰	۷۰۰	۶۰۰	۵۰۰	۴۰۰	۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	اعداد

۲۴- جدول ابجد اذشف !!

۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	نمبر شمار
ح	و	ت	س	ج	ب	ث	ع	ط	ز	ح	خ	ق	ن	حروف
۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	اعداد
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	نمبر شمار
ح	و	ت	س	ج	ب	ث	ع	ط	ز	ح	خ	ق	ن	حروف
۱۰۰۰	۹۰۰	۸۰۰	۷۰۰	۶۰۰	۵۰۰	۴۰۰	۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	اعداد

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ض	ث	ر	ف	ن	ک	ح	ه	پ	ظ	خ	ش	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲۸
حروف	س	ل	ط	و	ج	غ	ذ	ت	ق	ع	م	ی	ز	د
اعداد	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰	۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۱۰۰۰

۲۲- جدول ابجد انظف !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ش	ر	ق	ص	ف	ع	
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲۸
حروف	س	ن	م	ل	ک	ی	ط	ح	ز	و	ه	د	ج	ب
اعداد	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰۰	۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۱۰۰۰

۲۴- جدول ابجد اظفث !!

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ظ	ث	ش	ق	ف	س	م	ک	ط	ز	ه	ج	
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲۸
حروف	ب	غ	ض	خ	ت	ر	ص	غ	ن	ل	ی	ح	و	د
اعداد	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰۰	۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۱۰۰۰

۲۸- جدول ابجد ابجد

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	و	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نمبر شمار	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲۸
حروف	س	ع	ف	ض	ق	ر	ش	ث	خ	ذ	ص	ظ	غ	
اعداد	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰۰	۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۱۰۰۰

مستحصلہ آیات و اسماء الہی

○
مستحصلہ آیات الہی حل کرنے کے لیے ذیل کی جدول کو ذہن نشین کریں۔ یہ
مستحصلہ حضرت ظفر علی شاہ صاحب کا عطا کردہ ہے

نمبر شمار	سوال	آیات
۱۔	غلاں خیت کرتے ہیں یا نہ؟ غلاں سے شادی ہوگی یا نہ؟	والقیت علیک محبت منی (وال قیت - علی کی - محبت)
۲۔	غلاں جگہ سے پیغام آئے گا کہ نہیں؟	م ن ی سامع - سمیع (س ام ع - س م ی ع)
۳۔	چور، ڈاکو، قاتل، ساحر، گمشدہ کا مقام، بیوی کا نام، شہر کا نام، فرشتہ کوئی نام نکالنا جو تو اس کے واسطے۔	فقال ابنوری باسماء (ف قال - ان ب ون ی - ب اسم ا)
۴۔	کسی سے مدد کے متعلق	تامر - نصیر (ن ا م ر - ن م ی ر)
۵۔	یہ خبر سچ یا جھوٹ	شاید - خبیث (شہادہ - شہادہ ی د)

نمبر شمار	سوال	آیات
۶۔	اپنے ملک میں سفر کے سوال کے واسطے یا غیر ملک میں سفر کے	اذا ضربتم فی الارض اذا ضربتم فی الارض - م - ال ارض -
۷۔	غلاں سے شادی کیسے رہے گی	ولھم فی حواء زوج مہطرۃ دلہ م - ف ی ہ ا - ازدواج مہطرۃ
۸۔	غلاں سے صلح ہوگی یا نہیں	وتصلحوا بین الناس وتصلحوا بین الناس
۹۔	مٹھی میں کیا ہے، جیب میں کیا ہے، دھینے میں کیا ہے	اعلم غیب السموات والارض اعلم غیب السموات والارض
۱۰۔	غلاں نے گواہی سچی دی ہے یا نہیں۔	وانا معکم من الشہدین وانا معکم من الشہدین
۱۱۔	ایکشن کامیابی، مقدر، امتحان ان امور میں کامیابی کے واسطے کون کا حیا ب۔ ہوں۔	غالب فتاح قادر غالب فتاح قادر
۱۲۔	باقی ہر قسم کے سوالات کے واسطے۔	علیم، خبیر، علل الغیوب علیم، خبیر، علل الغیوب

بسط حرفی :- کی اذوال ف ت ا ر غ ل ی ب ہ ٹ و ک و پ ہ ان
س ی چ ڈ ھ ان ی کی ی م ق ا د م ی م ی ن گ و

ا ہ ی ان س چ ی ت ہ ی ن

اسماء آیات :- دان ام ع ک م م ن ر ل ش ہ دی ن

ایضی قیمت :- ۵ ۱ ۴ ۵ ۲ ۳ ۱ ۵ ۴ ۲ ۴ ۲ ۱ ۵ ۱ ۴

حروف مستحلات :- ال ع ل ت ن ی ا ی ا ت ن ا س ہ ی

ناطق :- ال ذ ل ت ن ی س ق ح ن ا س ہ ی

جواب :- ذلالت سے ناحق ہے۔

ترتیب :- سنے ذلالت ناحق ہے (یعنی ناحق)

اصول قاعدہ :- سوال مکمل و مفصل لکھ کر الگ الگ حروف کر لیں۔ اور جس
آیت سے سوال حل کیا جا رہا ہے۔ اس آیت کے ہر حرف کی ایضی قیمت کی
طرح دیکر مستحلت لے لیا جائے۔

مثلاً نامہ نصیر سے ہم مستحلت لے رہے ہیں تو ن کے ۵ ہیں۔ سوال
میں سے پانچ کی گنتی سے جو حرف آئے وہ مستحلت ہے اسی طرح جتنے حروف
ہونگے اتنے ہی حروف مستحلت ہونگے ان کو ناطق کر لیں جواب مل جائے گا
مثالیں :-

سوال نمبر ۱ :- یا علم ! قرآن کی حفاظت خدا خود کرے گا سچ ہے؟
بسط حرفی :- ق ر آن ک ی ح ف ا ط ت خ د ا خ و د ک ر ے گ ا س
ح ہ ی۔

اسماء و آیات :- ش ا ہ د ش ہ ی د

ایضی قیمت :- ۴ ۱ ۵ ۲ ۲ ۵ ۱ ۳

حروف مستحلات :- ان ا د و ک ا ی

ناطق :- ن س د ر ک ی

جواب :- سند کرے

سوال نمبر ۲ :- یا علم ! کیا ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی چڑھانے کے مقدمے
میں گواہیاں سچی تھیں؟

مستحصلہ اسماء خداوندی

یہ مستحصلہ کی عظیم قسم ہے۔ یاد رکھیں جو مستحصلہ اللہ کے پاک ناموں سے حل کیا جائے اس کے جواب میں شک کی گنجائش نہیں رہتی۔ مستحصلہ اسماء الہی میں بھی ہم سوال یا علم سے شروع کرتے ہیں۔ اور مستحصلہ کے حروف بھی اسمائے الہی کے ذریعے اخذ کرتے جاتے ہیں اس طرح مستحصلہ اسماء خداوندی میں شروع تا آخر تک اسماء الہی استعمال ہوتے ہیں۔ مستحصلہ اسماء خداوندی حل کرنے کے لئے ذیل کی جدول کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔

نمبر شمار	سوال	اسمائے الہی
۱۔	کیا ظالم مہربان ہوگا یا مدد کرے گا۔	رحمن۔ رحیم۔ غفار۔ کریم۔ قیوم۔ رؤف
۲۔	وزرا، حکماء، امراء، افران، تعلقات و درخواست وغیرہ کے لئے۔	اللہ، ملک، شکبر، سمیع، عظیم، علی، کبیر، مجید۔
۳۔	برائے امن و سکون و پاکیزگی کے متعلق۔	قدس۔ سلام۔ مومن۔ حلیم۔
۴۔	پنا، پوشی، پردہ پوشی و گراہی پناہ	مہین، مغفور، حفیظ، رقیب۔

نمبر شمار	سوال	اسمائے الہی
۵۔	پاس و نفل، ایکشن میں فتح و شکست ہر قسم کی کامیابی کے متعلق۔	منزہ۔ جبار۔ قہار۔ حبیب۔ جلیل۔ قوی۔ متعال۔
۶۔	بے اولاد۔ پیدائش۔ اسباب وغیرہ کے متعلق۔	خالق، باری، مصور، بدیع
۷۔	رزق، کاروبار، نوکری آمدن، تمام تر ترقی کے متعلق۔	وہاب، رزاق، باسط، رافع، معزز، مقیت، مقدر۔
۸۔	سچائی اور جھوٹ۔ مقدمہ کے فیصلہ سے متعلق۔	سچائی اور جھوٹ۔ مقدمہ کے فیصلہ سے متعلق۔
۹۔	نام معلوم کرنا، شادی اور مستقبل کے متعلق۔	علیم، بصیر، خبیر، مقدم، موخر، اول، آخر۔
۱۰۔	دشمن، مخالفین، سحر و تلاش سے متعلق۔	قابلحق، خافض، مذل، منتقم، ضار
۱۱۔	سچائی اور جھوٹ جاننے کے لئے	لطیف، حق، واحد، احد، وارث۔
۱۲۔	محبت، دوستی، اذدواجی زندگی، اچھائی، بھلائی کے متعلق۔	شکور، ودود، ولی، حمید
۱۳۔	جملہ امراض، بیماری، تشخیص و تجویز نسخہ وغیرہ سے متعلق۔	واسع، حکیم، مبدی، معید۔

مستقلہ ۱۔ دم ن۔
جواب ۱۔ مند (مکمل طور پر)

مستقلہ تکبیر صدر مؤخر

○
مستقلہ تکبیر صدر مؤخر میں ۲۸ اباجد کا استعمال ہوتا ہے۔ عالمان
جفر جانتے ہیں کہ جن مستقلوں میں تکبیر کا کل ہو یا دخل ہو۔ ایسے مستقلات
بہت عظیم ہیں۔ اور بہت کم لوگ ان کو جانتے ہیں اور جن لوگوں کو معلوم
ہے وہ اپنے ساتھ قبر میں لے جاتے ہیں۔ لیکن ان کو سنا نہیں کرتے
مگر میں خلق خدا کی خدمت کے لئے تحریر کر رہا ہوں۔ جو لوگ بھی فائدہ
اٹھائیں ناچیز کے حق میں دعائے خیر کریں۔ شکریہ۔
اب آپ مستقلہ صدر مؤخر کو حل کرنے کا اصول اچھی طرح سے
سمجھ لیں۔

اصول مستقلہ :-

- ۱۔ سوال مکمل بندش کے ساتھ لکھیں۔
- ۲۔ سوال لکھنے کے بعد اسے بسط حرفی کریں۔
- ۳۔ اب بسط حرفی کو اساس میں تبدیل کر دیں۔
- ۴۔ اساس کے مطابق منزل قمری کے ابجد کے حروف لیں۔
- ۵۔ اب قمری تارہ مخ کی ابجد کے حروف لیں۔
- ۶۔ اب آپ کے پاس تین سطور ہو گئے۔ اساس، منزل قمری،

شہباز پبلشرز

کی نو تصویرت اور معیاری کتب

- مجرب عملیات تنویدات : مررب : انبال احمد نوری
- ناس الخلاق : مررب : مولانا زوار حسین
- شریعت یا جہالت : مررب : محمد پائل حسانی
- صنعت و رفعت العود و رہنمائے روزگار : مررب : امہ الحفیظ
- شمع شبستان رضا (جہاد و تہجد) : مررب : انبال احمد نوری
- خطبات نظامی : مررب : علامہ شتاق احمد نظامی

فلنے کا پتہ

- شمع بک انجینی : اولک پلانڈ، انکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور
- مکتبہ رحمانیہ : اقرا سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
- اسلامی کتب خانہ : فضل الہی مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

قری تاریخ :-

۷۔ ان تین سطور کو امتزاج دیں۔

۸۔ اب حاصل سطر کو صدر موخر کریں۔

۹۔ صدر موخر کے حروف کو ہم مرتبہ یا منظرہ سے ناطق کریں۔

۱۰۔ صدر موخر کو زمام تک صدر موخر کرتے جائیں۔ اور صدر کو ناطق کرتے

جائیں تو بھی ہر سطر میں جواب ملے گا۔

مثال :-

سوال :- یا علیم! کیا اللہ ہے؟ منزل قری سماک قری تاریخ :- ۹

بسط حرفی :- ک ی ا ل ل ہ ہ ی۔

اساس :- ک ی ا ل ہ

چونکہ جس دن سائل نے سوال کیا تقویم دیکھنے سے پتہ چلا کہ چاند منزل سماک میں تھا اور جہدول سے معلوم کیا تو سماک سے ابجد اسبع منسوب ہے۔ اور چاند کی تاریخ تھی تو ۹ نمبر پر ابجد الیقین ہے یعنی ۹ نمبر سے ابجد الیقین منسوب ہے۔ اب ہم پہلے اساس کی سطر کو ابجد اسبع سے اور پھر ابجد الیقین سے بدلیں گے۔ اس طرح ہمارے پاس تین سطور ہو جائیں گی۔

اساس :- ک ی ا ل ہ

اسبع :- و ق ا ر ج

الیقین :- د ش ا م ب

امتزاج :- ۱۔ ک و د ی ق ش ا ل ر م ہ ج ب

صدر موخر نمبر :- ک ب و ج د ہ ی م ق ر ش ل ا ا

مستحصلہ :- ر ب س ج ہ ی و اب دل ای س

جواب :- ر ب س ج ہ ی و اب دل ای س۔

ترتیب سے جواب :- اول سے ابدر ب س ج ہے۔

(بھان اللہ مستحصلہ تکمیل صدر موخر زندہ باد)

صدر موخر نمبر :- ک اب ا و ا ج ل و ش ہ ر ی ق م

مستحصلہ :- ک ی ب ا د س ج د س ن و ی ق م

جواب :- پاؤ گے سچ سند قیوم

صدر موخر نمبر :- ک م ا ق ب ی ا ر و ہ اس ج دل

مستحصلہ :- ر د ا ق ب ی ا ر و ہ اس ج م ل

جواب :- قادر یارب ہو بچا مل۔

صدر موخر نمبر :- ک ل م د ا ج ق س ب ا ی ہ اور

مستحصلہ :- ک ل ت د ا ج اس ب ا ی ہ اور

جواب :- تلک جدا سا اب ہے اور

ترتیب جواب :- جدا سا ہے اب تلک اور رہے گا۔

سے ۱۵ حرف کو کہتے ہیں۔

۵۔ نظیر قمری والی سطر کو نظیرہ احتیاج دے دیں۔

۶۔ نظیرہ احتیاج کو نظیرہ اسبع دے دیں۔

۷۔ ایک بار موصودہ کر کے ناطق کر لیں نظیرہ یا نوہ سے جواب بنے گا۔

چند حروف ہم رتبہ سے بھی ناطق ہونگے۔

ابجد احتیاج یہ ہے۔

و	ح	س	ت	ب	ط	ع	ث	ج	ی	ف	خ	د	ک
ص	ذ	ہ	ل	ق	ن	م	ر	ظ	ز	ن	ش	غ	غ

ابجد اسبع یہ ہے۔

و	س	ب	ع	ج	ف	د	ص	ہ	ق	د	ر	ز	ش
ح	ت	ط	ث	ی	خ	ک	ذ	ل	ن	م	ظ	ن	غ

جدول مناصر آتش یہ ہیں۔

قمری	و	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
نبرا	ف	ش	ذ	م	ط	ہ	و
دور	و	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
نبرا	ی	و	ب	ز	ج	ک	س

قمری	و	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
نبرا	ج	ز	س	ق	ت	ظ	
دور	و	ہ	ط	م	ن	ش	ذ
نبرا	من	ت	ص	ن	ی	و	ب
دور	و	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
نبرا	ص	ن	ی	و	ب	ت	ض
دور	و	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
نبرا	ع	ل	ر	ح	خ	د	غ
دور	و	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
نبرا	د	ح	ل	ج	ر	خ	غ

جدول مناصر باد یہ ہیں۔

دور	ب	و	ی	ن	ص	ت	من
نبرا	غ	د	ح	ل	ع	ر	خ
دور	ب	و	ی	ن	ص	ت	من
نبرا	و	ی	ب	ن	ل	ح	د
دور	ب	و	ی	ن	ص	ت	من
نبرا	م	ط	ہ	و	ث	ش	ف

دور نہرہ	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	خ	ع	ح	د	ل	ر	غ
دور نہرہ	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	ت	ن	و	ب	ی	ص	ض
دور نہرہ	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	ع	خ	د	ل	غ	ر	خ

جدول منامر خاک یہ ہیں۔

دور نہرہ	د	ح	ل	ع	ر	خ	ع
	س	ک	چ	ز	ظ	ث	ق
دور نہرہ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
	ض	ت	ص	ن	ی	و	ب
دور نہرہ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
	ر	ع	ل	ح	د	غ	خ
دور نہرہ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
	ط	ھ	و	م	ف	ش	ذ
دور نہرہ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
	س	ک	ز	ج	ک	ق	ظ

دور نہرہ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
	خ	ر	غ	م	ط	ھ	ا
دور نہرہ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
	د	ی	ص	ک	س	ز	ج
دور نہرہ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
	ل	ح	د	ع	خ	ر	ع
دور نہرہ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
	س	ک	ز	ج	ظ	ث	ق

جدول منامر آب یہ ہیں۔

دور نہرہ	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	ل	ح	د	غ	خ	ر	ع
دور نہرہ	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	و	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
دور نہرہ	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	ش	م	و	ھ	ط	ف	ذ
دور نہرہ	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	ک	ج	ز	ذ	ش	ف	ر

زحل سیارہ رنگ میں دودھیتی سیاہ اور خاصیت میں نفس (اکبر) ہے اس طریق سے آپ دوسرے سوالوں کے جواب حاصل کر سکتے ہیں۔

دور	د	ج	ل	ع	ر	خ	غ
نہرا	خ	خ	ع	ح	د	ل	ر
دور	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
نہرا	ث	س	ز	ج	ک	ق	ظ

مثال :- یا یلم زحل کیسا سیارہ ہے !

سوال بطریق	ز	ح	ل	ک	ی	س	و	س	ی	و	ر	ہ	ہ	ی
تبادلہ صروف	ج	ک	ج	د	ب	م	ی	م	ہ	ج	د	ز	ت	غ
منزلیہ	ن	ل	د	ج	ر	ن	ط	ن	و	و	ج	ح	ش	ظ
نظیر قری	ش	ص	ص	ف	س	غ	ث	غ	ر	ص	ف	ت	ز	م
نظیر و است	ط	و	ر	ہ	ک	م	ک	ج	و	ز	ل	ف	ز	
نظیر و است	ک	ب	ح	ن	ل	و	و	د	ی	ج	ن	ہ	خ	ع
موجود	ع	ک	خ	ب	ہ	ح	ل	ل	ح	ل	ی	و	و	
دو نامی	ہ	ج	ہ	ج	ہ	ج	ہ	ج	ہ	ج	ہ	ج	ہ	ج
جوابیہ صروف	ب	ک	ی	ب	ہ	ت	س	ن	ج	ل	ی	و	و	
الجواب	بیک / بیشک	بہت	نفس	مے	دور									

مطلب :- دیکھا آپ نے کہ جواب کس قدر صاف اور صحیح آیا ہے کہ

شہباز پبلشرز

کی خوبصورت اور معیاری کتب

- تجرب عملیات تعویذات : عربی، اقبال احمد نوری
- نافع المسائل : عربی، مولانا زوار حسین
- شریعت یا ہدایت : عربی، محمد یونس حسینی
- سنت حروف ابد و رہنمائے رازگار : عربی، امت الحفیظ
- شمع شہستان دینا احمد نوری : عربی، اقبال احمد نوری
- خطبات نظامی : عربی، علامہ شمس الدین احمد نظامی

ملنے کا پتہ

- شمع بیک انجنسی : اوپننگ چاراکٹر، مکتبہ دارالافتاء، لاہور
- مکتبہ رحمانیہ : آفیسر، غازی ٹریڈ، لاہور
- اسلامی کتب خانہ : فضل الحق، مکتبہ، لاہور

قاعدہ حسابی

یوں تو جعفر میں حسابی قواعد بیشمار ہیں مگر قاعدہ ہذا بہت آسان اور بے مثال و لا جواب ہے۔

اصول قاعدہ ۱۔

- ۱۔ سوال شروع کرنے سے پہلے یا علم لکھیں۔
- ۲۔ یا علم لکھنے کے بعد سوال مکمل بندش کے ساتھ لکھیں۔
- ۳۔ سوال لکھنے کے بعد یا علم کے علاوہ تمام سوال کی بسط حرفی کریں۔
- ۴۔ اب پہلے حرف سے گنتی شروع کریں اور ساتواں ساتواں حرف سطر سے اٹھالیں۔

۵۔ اگر آپ کو جواب مفصل چاہیئے تو ہر چوتھا حرف سطر سے لیں۔

۶۔ اب ان حروف کو ناطق کریں۔

۷۔ حروف تین طرح سے جواب دیں گے۔

(۱) حرف خود ناطق ہوگا۔

(۲) نظیر و ناطق ہوگا۔

(۳) یا پھر ہم مرتبہ ناطق ہوگا۔

مثالیں :-

سوال نمبر ۱ :- یا علم! کیا علم الجعفر مستقبل کے سوالات کے جوابات درست دیتا ہے؟

بسط حرفی :- کی سی اعلیٰ عالم ال جعفر میں ست ق بل کی
سی س وال ات کی سی ج و اب ات درست د
سی ت ا ہ ی۔

۷، ۷ : ات و ج ر ہ

مستقلہ / ناطق : ات و ج ر ہ

بسط حرفی :-

جواب :- ق ج س ج و
حق سج بو

سوال نمبر ۲ :- یا علم! کیا ہم زاد کو عمل سے تسخیر کیا جاسکتا ہے؟

بسط حرفی :- کی سی ا ہ م زاد ک و د غ م ل س ی ت س ی خ ی ر

کی سی ا ج ا س ک ت ا ہ ی

۷، ۷ : ا س س ک
بسط حرفی :-

جواب :- س خ ر م

مستقلہ

سوال نمبر ۳ :- یا علم! سن دو ہزار میں دنیا کس طرح داخل ہوگی۔

بسط حرفی :- سن د و ہ ز ا ر م ی ن د ن ی ا ک س ط ر ح

داخل ہ و گ ی

مستحصلہ ترکیب حرفی

مستقل ترکیب حرفی میں سوال کو ایک خاص ترتیب سے لکھا جاتا ہے
ہر لفظ کے حروف جدا جدا کر کے ضربی طریقے سے اوپر سے نیچے کی طرف لکھتے
ہیں۔ ہر کھڑی سطر کے حروف کو حاصل کر کے ایک سطر میں لکھتے جاتے
ہیں۔ اور پھر اس سطر سے چوتھا حرف لگن کر لیتے جاتے ہیں۔ یہ حروف
مستقلات، جو نکلے۔

مثال :- یا علیم! کیا مذہب اسلام سچا ہے؟
ترتیب کنی ۱

مذہب

۱۴ س ن ا م

↑ س ج ا ×

2500

کے ۱۵۱ میں سن بل ج ۱۱۵ ی م

حروف مستحکات : ا س ج کی

جواب :- سچائی (یعنی مذہب اسلام سچا ہے)

عالم الجفر کے کرتے

صوفی محمد ندیم محمدی

توحید پارک نورد
عمر پارک شاهده لاهور
اولیپک پلازه انکریم ہارکیٹ
آرڈو بازار لاهور

مستحصلہ خبریہ

○

مستحصلہ خبریہ کو حل کرنے کا اصول قاعدہ یہ ہے۔

- ۱۔ مکمل سوال بعد نام سائل ووالدہ، تاریخ ماہ و سال کے بشمول لکھیں
- ۲۔ سوال کو بسط حرفی کر لیں۔
- ۳۔ ایک بار مؤخر صدر کر لیں۔
- ۴۔ ہر حرف مؤخر صدر کو ملفوظی صورت میں لکھیں۔ مثلاً ہم نے م۔ ن۔ و کو ملفوظی کرنا ہے تو یہ صورت ہوگی۔

۴	ن	و
۵	و	ا
۶	ن	و
۷	ا	و

یعنی ہر حرف کے نیچے اس کی بنیات لکھیں گے۔

- ۵۔ اوپر نیچے موجود تین یا چار حروف کو بلحاظ اعداد مفردہ جمع کریں گے۔ مندرجہ بالا حروف کو جمع کیا۔

۴	۵	۶
۱	۴	۵
۴	۵	۶
۱۳	۱۴	۱۵

۶۔ حاصلہ مجموعہ جات سے بلحاظ مراتب قری حروف بنائیں گے۔

۷۔ ایک بار ترفع حرفی کریں بس یہ سطر جواب کی ہوگی۔

مثال :- سوال :- یا علیم روح کیا ہے۔

اساس :- روح ک ی ا ہ ی

صدر مؤخر :- ی د ہ و ا ح ی ک

بنیات :- ا ا ا ل ا ا ا

--- و ف --- ف

مجموعہ :- ۴ ۹ ۱۳ ۱۵ ۱۰ ۷ ۱۲

حروف بلحاظ مراتب قری

د ط ن س م ی ز ل

ترفع حرفی :- ہ ی س ع ن ک ح م

نظیرہ/خود :- ہ ی ا ب ن ک ح م

جواب :- ہے بتا حکم

یعنی :- روح حکم سے بنی ہے۔

مستحصلہ آسان

○

مستحصلہ کا یہ قاعدہ بہت آسان اور چند سیکنڈ میں حل ہونے والا قاعدہ ہے۔ جعفر سے شوق رکھنے والے نئے احباب اسی قاعدہ سے ابتدا کریں تو بہتر ہے۔

اصول قاعدہ :-

- ۱۔ مختصر مگر جامع سوال لکھیں۔
 - ۲۔ بسط حرفی کریں۔
 - ۳۔ ۵۔ ۵ کا طرح دیں۔ یعنی سطر میں پانچواں حرف لیں۔
 - ۴۔ تلخیص کی ضرورت ہو تو اس کا قانون استعمال کریں۔
 - ۵۔ طرح یا تلخیص کے بعد جو سطر حاصل ہو اگر ضرورت ہو تو جواب کے مطابق مطلوبہ حروف کو ترفیع دیں۔ جواب مل جائے گا۔
- آپ روزانہ اس پر خوب مشق کریں تاکہ چند سیکنڈ میں سوال کا جواب حاصل کر سکیں۔ اب میں دو مثالیں پیش کر رہا ہوں تاکہ آپ اچھی طرح سے اس مستحصلہ کو سمجھ جائیں۔

مثال :-

سوال نمبر ۱۔ ندیم کے لئے کتابوں کا کاروبار کیسا رہے گا۔
بسط حرفی :- ن دی م کی ی لی کی ت اب دان کی اک ا ر و ب ار

کی ی س ا ر ہ ی کی ا

- طرح :- کی ت کی و ی ی
تلخیص :- کی ت و ی
ترفیع :- ریت و کی
جواب :- دو کی (یہ کام نہ کرے اس کام سے ٹک جائے)
سوال نمبر ۲۔ ندیم کو کس اسم الہی کے خورد سے رزق ملے گا۔
بسط حرفی :- ن دی م کی و کی س اس م الہ ی کی و ر د سی
رزق م لی کی ا
طرح :- کی س ی و ق ا
ترفیع :- ی س ی و ق ا
جواب :- قادر سے
یعنی ندیم اسم الہی یا قادر کا ورد کرے تو اسے رزق ملے گا۔

کتاب جعفر الجامع

کتاب "جعفر الجامع" ایک ایسی کتاب ہے جس میں دنیا و کائنات کی تمام اشیاء کے اسماء موجود ہوتے ہیں۔ اس کو لکھنے کا ایک خاص قاعدہ ہے۔ میرٹھی استاد شیخ ظفر علی نے جو طریقہ مجھے بتایا، اسی کو یہاں بیان کر رہا ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کتاب سے آپ بہت فیض اٹھائیں گے۔

کتاب "جعفر الجامع" ۲۸ جزو کی ہوتی ہے اور ایک جزو ۲۸ صفحات پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک صفحہ پر ۲۸ لکیریں بناتے ہیں۔ ہر لائن میں ۲۸ اے ہوتے ہیں۔ عدد ۲۸ حروف تہجی سے نسبت رکھتا ہے۔ ہر صفحہ کے پرخانہ میں چار حروف آئیں گے۔ اور یاد رکھیں۔

پہلا حرف جزو نمبر ہوگا
دوسرا حرف صفحہ نمبر ہوگا
تیسرا حرف سطر نمبر ہوگا
چوتھا حرف خانہ نمبر ہوگا

جب آپ اگلا صفحہ شروع کریں تو جزو کا حرف وہی رہے گا اور صفحہ کا حرف تبدیل ہو جائے گا اور جب جزو نئی لکھنے لگیں تو جزو نمبر کی جزو ہوگی اتنے نمبر کا حرف ابجد قمری سے لے کر پہلا حرف لکھیں گے کتاب جعفر الجامع چار الف (۱۱۱۱) سے شروع ہو کر چار فین پر (خ خ خ خ) ختم ہوگی۔

محترم جناب شیخ ظفر علی صاحب فرمایا کرتے تھے کہ اگر کتاب "جعفر الجامع" جملہ شرائط اعمال کے ساتھ لکھی جائے تو اس کے بے شمار روحانی فوائد لکھنے والے کو ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر تم (راقم الحروف) مکمل کتاب نہ لکھ سکو تو ضرورت کے مطابق متعلقہ صفحہ وضع کر لو تو انشاء اللہ تعالیٰ وہی تاثیر ہوگی جو پوری کتاب لکھنے پر نصیب ہوتی ہے۔ مثلاً اگر تم چاہتے ہو کہ (راقم الحروف) تاحیات خوش رہو تو جزو نمبر ۲۲ صفحہ نمبر ۶ کو مشک و عطران سے جملہ شرائط کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھو اور مطلوب اسماء الہی کا ورد باجماعت نماز کے بعد کرو تو انشاء اللہ تعالیٰ تم تاحیات خوش رہو گے۔

اگلے صفحات پر میں کتاب "جعفر الجامع" کی پہلی جزو کے ۲۸ صفحات کی پہلی تین سطریں تحریر کر رہا ہوں۔ امید ہے آپ باسانی سمجھ جائیں گے۔ مکمل کتاب "جعفر الجامع" اشاعت کے مراحل میں ہے انشاء اللہ بہت جلد آپ اس خزانہ جعفر کو پاسکیں گے۔

جزو نمبر ۱ صفحہ نمبر ۱

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	۱۱۱۱	۱۱۱ ب	۱۱۱ ج	۱۱۱ د	۱۱۱ ۵	۱۱۱ و	۱۱۱ ز
دوسری سطر	۱۱۱ ا	۱۱۱ ب	۱۱۱ ج	۱۱۱ د	۱۱۱ ۵	۱۱۱ و	۱۱۱ ز
تیسری سطر	۱۱۱ ج	۱۱۱ ب	۱۱۱ ج	۱۱۱ د	۱۱۱ ۵	۱۱۱ و	۱۱۱ ز

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳
پہلی سطر	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
دوسری سطر	بج	بظ	بی	بک	بل	بم	بن
تیسری سطر	ج	جظ	جی	جک	جل	جم	ج ن

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
دوسری سطر	بس	بع	بف	بص	بق	بر	بش
تیسری سطر	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
دوسری سطر	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
تیسری سطر	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

صفحہ نمبر ۲

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
دوسری سطر	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
تیسری سطر	ا	ب	ج	د	ه	و	ز

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
دوسری سطر	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
تیسری سطر	ا	ب	ج	د	ه	و	ز

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
دوسری سطر	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
تیسری سطر	ا	ب	ج	د	ه	و	ز

خانه نمبر	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
پہلی سطر	اج اس	اج اع	اج اف	اج اص	اج اق	اج ار	اج اش
دوسری سطر	اج بس	اج بع	اج بف	اج بص	اج بق	اج بر	اج بش
تیسری سطر	اج جس	اج جع	اج جف	اج جص	اج جق	اج جر	اج جش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اج ات	اج اث	اج اخ	اج اذ	اج امن	اج اظ	اج اغ
دوسری سطر	اج بت	اج بش	اج بخ	اج بذ	اج بمن	اج بظ	اج بغ
تیسری سطر	اج جت	اج جث	اج جخ	اج جذ	اج جمن	اج جظ	اج جغ

صفحہ نمبر ۴

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اد ا	اد اب	اد اج	اد اد	اد اہ	اد او	اد اوز
دوسری سطر	اد با	اد بب	اد بج	اد بد	اد بہ	اد بو	اد بوز
تیسری سطر	اد جا	اد جب	اد جج	اد جد	اد جہ	اد جو	اد جوز

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اب وت	اب وث	اب وخ	اب وز	اب وضم	اب وظ	اب و غ
دوسری سطر	اب ہت	اب ہث	اب ہخ	اب ہز	اب ہضم	اب ہظ	اب ہ غ
تیسری سطر	اب جت	اب جث	اب جخ	اب جز	اب جضم	اب جظ	اب ج غ

صفحہ نمبر ۳

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اج ا	اج اب	اج اج	اج اد	اج اہ	اج او	اج اوز
دوسری سطر	اج با	اج باب	اج بج	اج بد	اج بہ	اج بو	اج بوز
تیسری سطر	اج جا	اج جاب	اج جج	اج جد	اج جہ	اج جو	اج جوز

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اج اح	اج اط	اج ای	اج اک	اج ال	اج ام	اج ان
دوسری سطر	اج بح	اج بط	اج بی	اج بک	اج بل	اج بم	اج بن
تیسری سطر	اج جح	اج جط	اج جی	اج جک	اج جل	اج جم	اج جن

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
پہلی سطر	اداج	اداط	ادای	اداک	ادال	ادان
دوسری سطر	ادبج	ادبٹ	ادبی	ادبک	ادبل	ادبم
تیسری سطر	ادجج	ادجٹ	ادجی	ادجک	ادجل	ادجم

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اداس	اداع	اداق	اداص	اداق	ادار	اداش
دوسری سطر	ادبس	ادبع	ادبن	ادبص	ادبق	ادبر	ادبش
تیسری سطر	ادجس	ادجع	ادجف	ادجص	ادجق	ادجر	ادجش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ادات	اداش	اداع	اداؤ	اداصن	اداط	اداع
دوسری سطر	ادبت	ادبش	ادبخ	ادبڑ	ادبمن	ادبظا	ادبع
تیسری سطر	ادجت	ادجش	ادجخ	ادجذ	ادجمن	ادجظا	ادجغ

صفحہ نمبر ۷۵

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اہا	اہاب	اہاج	اہاد	اہاا	اہاؤ	اہاز
دوسری سطر	اہبا	اہبب	اہبج	اہبد	اہبہ	اہبدو	اہبذ
تیسری سطر	اہجا	اہجب	اہجج	اہجد	اہجہ	اہجھو	اہجھز

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اہاح	اہاظ	اہای	اہاک	اہال	اہام	اہان
دوسری سطر	اہبج	اہبٹ	اہبی	اہبک	اہبل	اہبم	اہبن
تیسری سطر	اہجج	اہجٹ	اہجی	اہجک	اہجل	اہجم	اہجن

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اہاس	اہاع	اہاق	اہاص	اہاق	اہار	اہاش
دوسری سطر	اہبک	اہبع	اہبن	اہبص	اہبق	اہبر	اہبش
تیسری سطر	اہجک	اہجع	اہجف	اہجص	اہجق	اہجر	اہجش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸
پہلی سطر	ا ا ا ت	ا ا ا ث	ا ا ا خ	ا ا ا ذ	ا ا ا ض	ا ا ا غ
دوسری سطر	ا ب ت	ا ب ث	ا ب خ	ا ب ذ	ا ب ض	ا ب غ
تیسری سطر	ا ج ت	ا ج ث	ا ج خ	ا ج ذ	ا ج ض	ا ج غ

صفحہ نمبر ۶

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۷
پہلی سطر	ا ا ا	ا ب ا	ا ج ا	ا د ا	ا و ا	ا و ا
دوسری سطر	ا ب ا	ا ب ب	ا ب ج	ا ب د	ا ب و	ا ب و
تیسری سطر	ا ج ا	ا ج ب	ا ج ج	ا ج د	ا ج و	ا ج و

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
پہلی سطر	ا و ا ح	ا و ا ط	ا و ا ی	ا و ا ک	ا و ا ل	ا و ا م
دوسری سطر	ا ب ج	ا ب ط	ا ب ی	ا ب ک	ا ب ل	ا ب م
تیسری سطر	ا ج ح	ا ج ط	ا ج ی	ا ج ک	ا ج ل	ا ج م

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ا و ا س	ا و ا ع	ا و ا ف	ا و ا ص	ا و ا ق	ا و ا ز
دوسری سطر	ا ب س	ا ب ع	ا ب ف	ا ب ص	ا ب ق	ا ب ز
تیسری سطر	ا ج س	ا ج ع	ا ج ف	ا ج ص	ا ج ق	ا ج ز

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ا د ا ت	ا د ا ث	ا د ا خ	ا د ا ذ	ا د ا ض	ا د ا غ
دوسری سطر	ا ب ت	ا ب ث	ا ب خ	ا ب ذ	ا ب ض	ا ب غ
تیسری سطر	ا ج ت	ا ج ث	ا ج خ	ا ج ذ	ا ج ض	ا ج غ

صفحہ نمبر ۷

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۷
پہلی سطر	ا ز ا ا	ا ز ا ب	ا ز ا ج	ا ز ا د	ا ز ا و	ا ز ا ز
دوسری سطر	ا ب ا	ا ب ب	ا ب ج	ا ب د	ا ب و	ا ب ز
تیسری سطر	ا ج ا	ا ج ب	ا ج ج	ا ج د	ا ج و	ا ج ز

صفحہ نمبر ۸

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ازاج	ازاط	ازای	ازاک	ازال	ازام	ازان
دوسری سطر	ازبج	ازبط	ازبی	ازبک	ازبج	ازبم	ازبن
تیسری سطر	ازج	ازجط	ازجی	ازجک	ازجل	ازجم	ازجن

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اح ۱	اح اب	اح اج	اح اد	اح اہ	اح او	اح ان
دوسری سطر	اح ب ۱	اح بب	اح بج	اح بد	اح بہ	اح بو	اح بن
تیسری سطر	اح ج ۱	اح جب	اح جج	اح جد	اح جہ	اح جو	اح جن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ازاس	ازاج	ازاف	ازاص	ازاق	ازار	ازاش
دوسری سطر	ازبس	ازبج	ازبف	ازبم	ازبق	ازبر	ازبش
تیسری سطر	ازجک	ازج	ازجف	ازجس	ازجق	ازجر	ازجش

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اح اح	اح اط	اح ای	اح اک	اح ال	اح ام	اح ان
دوسری سطر	اح ب ح	اح بط	اح بی	اح بک	اح بل	اح بم	اح بن
تیسری سطر	اح ج ح	اح جط	اح جی	اح جک	اح جل	اح جم	اح جن

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ازات	ازاث	ازاخ	ازاذ	ازامن	ازاظ	ازاع
دوسری سطر	ازبت	ازبش	ازبخ	ازبذ	ازبمن	ازبظ	ازبن
تیسری سطر	ازجت	ازجش	ازجخ	ازجذ	ازجمن	ازجظ	ازجن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اح اس	اح اع	اح اف	اح امس	اح اق	اح ار	اح اش
دوسری سطر	اح بس	اح بع	اح بف	اح بمس	اح بق	اح بر	اح بش
تیسری سطر	اح جس	اح جع	اح جف	اح جمس	اح جق	اح جر	اح جش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸
پہلی سطر	اح ات	اح اث	اح اخ	اح اد	اح اص	اح اظ
دوسری سطر	اح بت	اح بث	اح بخ	اح بد	اح بص	اح بظ
تیسری سطر	اح جت	اح جث	اح جخ	اح جد	اح جص	اح جظ

صفحہ نمبر ۹

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۷
پہلی سطر	اط ا	اط اب	اط اج	اط اد	اط اه	اط او
دوسری سطر	اط با	اط بب	اط بج	اط بد	اط به	اط بو
تیسری سطر	اط جا	اط جح	اط جج	اط جد	اط جه	اط جو

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
پہلی سطر	اط اح	اط اط	اط ای	اط اک	اط ال	اط ام
دوسری سطر	اط بح	اط بط	اط بی	اط بک	اط بل	اط بم
تیسری سطر	اط جح	اط جط	اط جی	اط جک	اط جل	اط جم

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اط اس	اط اغ	اط اف	اط اص	اط اق	اط ار	اط اش
دوسری سطر	اط بس	اط بغ	اط بف	اط بص	اط بق	اط بر	اط بش
تیسری سطر	اط جس	اط جغ	اط جف	اط جص	اط جق	اط جر	اط جس

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اط ات	اط اث	اط اخ	اط اد	اط اص	اط اظ	اط اغ
دوسری سطر	اط بت	اط بث	اط بخ	اط بد	اط بص	اط بظ	اط بغ
تیسری سطر	اط جت	اط جث	اط جخ	اط جد	اط جص	اط جظ	اط جغ

صفحہ نمبر ۱۰

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۷	۷
پہلی سطر	ای ا	ای اب	ای اج	ای اد	ای اه	ای او	ای از
دوسری سطر	ای با	ای بب	ای بج	ای بد	ای به	ای بو	ای بز
تیسری سطر	ای جا	ای جح	ای جج	ای جد	ای جه	ای جو	ای جز

صفحه نمبر ۱۱

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اک ۱۱	اک اب	اک اج	اک اد	اک اہ	اک او	اک از
دوسری سطر	اک با	اک بیہ	اک بیج	اک بد	اک بہ	اک بو	اک بز
تیسری سطر	اک جا	اک جبا	اک جج	اک جد	اک جہ	اک جو	اک جز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اک اح	اک اظ	اک ای	اک اک	اک ال	اک ام	اک ان
دوسری سطر	اک بح	اک بط	اک بی	اک بک	اک بل	اک بم	اک بن
تیسری سطر	اک جح	اک جظ	اک جی	اک جک	اک جل	اک جم	اک جن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اک اس	اک اسخ	اک اق	اک اص	اک اق	اک ار	اک اش
دوسری سطر	اک بس	اک بیخ	اک بق	اک بص	اک بق	اک بر	اک بش
تیسری سطر	اک جس	اک جسخ	اک جی	اک جی	اک جی	اک جر	اک جش

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ای اح	ای اظ	ای ای	ای اک	ای ال	ای ام	ای ان
دوسری سطر	ای بح	ای بط	ای بی	ای بک	ای بل	ای بم	ای بن
تیسری سطر	ای جح	ای جظ	ای جی	ای جک	ای جل	ای جم	ای جن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ای اس	ای اسخ	ای اف	ای اص	ای اق	ای ار	ای اش
دوسری سطر	ای بس	ای بیخ	ای بف	ای بص	ای بق	ای بر	ای بش
تیسری سطر	ای جس	ای جسخ	ای جف	ای جص	ای جق	ای جر	ای جش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ای ات	ای اتخ	ای اخ	ای اذ	ای امن	ای اظ	ای اغ
دوسری سطر	ای بت	ای بیت	ای بیخ	ای بذ	ای بمن	ای بظ	ای بغ
تیسری سطر	ای جت	ای جتخ	ای جخ	ای جذ	ای جن	ای جظ	ای جغ

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸
پہلی سطر	اک ات	اک اش	اک اغ	اک اذ	اک امن	اک اغ
دوسری سطر	اک پٹ	اک بٹ	اک سٹ	اک بڈ	اک پٹن	اک بٹ
تیسری سطر	اک جت	اک جٹ	اک جٹ	اک جڈ	اک جٹن	اک جٹ

صفحہ نمبر ۱۲

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۷
پہلی سطر	ال ا	ال اب	ال اج	ال اد	ال او	ال از
دوسری سطر	ال با	ال بب	ال بج	ال بد	ال بو	ال بز
تیسری سطر	ال جا	ال جب	ال جج	ال جد	ال جو	ال جز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
پہلی سطر	ال اح	ال اط	ال ای	ال اک	ال ال	ال ام
دوسری سطر	ال یح	ال یط	ال یی	ال یک	ال یل	ال یم
تیسری سطر	ال جح	ال جط	ال جی	ال جک	ال جل	ال جم

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ال اس	ال اش	ال اف	ال اس	ال اق	ال ار	ال اش
دوسری سطر	ال بس	ال بش	ال بف	ال بس	ال بق	ال بر	ال بش
تیسری سطر	ال جس	ال جش	ال جف	ال جس	ال جق	ال جر	ال جش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ال ات	ال اش	ال اغ	ال اذ	ال امن	ال اط	ال اغ
دوسری سطر	ال بت	ال بش	ال بخ	ال بذ	ال بٹن	ال بٹ	ال بٹ
تیسری سطر	ال جت	ال جٹ	ال جٹ	ال جڈ	ال جٹن	ال جٹ	ال جٹ

صفحہ نمبر ۱۳

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ام ا	ام اب	ام اج	ام اد	ام او	ام از	ام از
دوسری سطر	ام با	ام بب	ام بج	ام بد	ام بو	ام بز	ام بز
تیسری سطر	ام جا	ام جب	ام جج	ام جد	ام جو	ام جز	ام جز

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ان ۱۱	ان اب	ان اج	ان اد	ان اہ	ان او	ان آذ
دوسری سطر	ان با	ان بب	ان بج	ان بد	ان بہ	ان بو	ان بڑ
تیسری سطر	ان جا	ان جب	ان جج	ان جد	ان جہ	ان جو	ان جڑ

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ان اح	ان اط	ان ای	ان اک	ان ال	ان ام	ان ان
دوسری سطر	ان بح	ان بط	ان بی	ان بک	ان بل	ان بم	ان بن
تیسری سطر	ان جح	ان جط	ان جی	ان جک	ان جل	ان جم	ان جن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ان اس	ان ار	ان اف	ان اص	ان اق	ان ار	ان اش
دوسری سطر	ان بس	ان بر	ان بف	ان بص	ان بق	ان بر	ان بش
تیسری سطر	ان جس	ان جط	ان جی	ان جک	ان جل	ان جم	ان جن

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ام اح	ام اط	ام ای	ام اک	ام ال	ام ام	ام ان
دوسری سطر	ام بح	ام بط	ام بی	ام بک	ام بل	ام بم	ام بن
تیسری سطر	ام جح	ام جط	ام جی	ام جک	ام جل	ام جم	ام جن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ام اس	ام ار	ام اف	ام اص	ام اق	ام ار	ام اش
دوسری سطر	ام بس	ام بر	ام بف	ام بص	ام بق	ام بر	ام بش
تیسری سطر	ام جس	ام جط	ام جی	ام جک	ام جل	ام جم	ام جن

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ام ات	ام اث	ام اخ	ام اذ	ام امن	ام اظ	ام اغ
دوسری سطر	ام بت	ام بٹ	ام بخ	ام بذ	ام بمن	ام بظ	ام بغ
تیسری سطر	ام جت	ام جٹ	ام جخ	ام جذ	ام جمن	ام جظ	ام جغ

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اس اس	اس ع	اس ف	اس ص	اس اق	اس ار	اس اش
دوسری سطر	اس بس	اس بد	اس بظ	اس بھ	اس بق	اس بر	اس بش
تیسری سطر	اس ج س	اس ج ع	اس ج ف	اس ج ص	اس ج اق	اس ج ار	اس ج اش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اس ات	اس اث	اس اخ	اس اد	اس امن	اس اظ	اس اغ
دوسری سطر	اس بت	اس بٹ	اس بخ	اس بد	اس بمن	اس بظ	اس بغ
تیسری سطر	اس ج ت	اس ج ٹ	اس ج خ	اس ج ڈ	اس ج من	اس ج ظ	اس ج غ

صفحہ نمبر ۱۶

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اع ا	اع اب	اع اج	اع اد	اع اہ	اع او	اع از
دوسری سطر	اع با	اع بب	اع بج	اع بد	اع بہ	اع بو	اع بز
تیسری سطر	اع جا	اع جب	اع جج	اع جد	اع جہ	اع جو	اع جز

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ان ات	ان اث	ان اخ	ان اد	ان امن	ان اظ	ان اغ
دوسری سطر	ان بت	ان بٹ	ان بخ	ان بد	ان بمن	ان بظ	ان بغ
تیسری سطر	ان ج ت	ان ج ٹ	ان ج خ	ان ج ڈ	ان ج من	ان ج ظ	ان ج غ

صفحہ نمبر ۱۵

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اس ا	اس اب	اس اج	اس او	اس اہ	اس او	اس از
دوسری سطر	اس با	اس بب	اس بج	اس بد	اس بہ	اس بو	اس بز
تیسری سطر	اس جا	اس جب	اس جج	اس جد	اس جہ	اس جو	اس جز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اس اح	اس اط	اس ای	اس اک	اس ال	اس ام	اس ان
دوسری سطر	اس ح	اس حط	اس حی	اس حک	اس حل	اس حم	اس حن
تیسری سطر	اس ج ح	اس ج حط	اس ج حی	اس ج حک	اس ج حل	اس ج حم	اس ج حن

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اعاج	اعاط	اعای	اعاک	اعال	اعام	اعان
دوسری سطر	اعبع	اعبط	اعبی	اعبک	اعبل	اعبم	اعبن
تیسری سطر	اعجح	اعجط	اعجی	اعجک	اعجل	اعجم	اعجن

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	افا	افاب	افاج	افاد	افاه	افاو	افاز
دوسری سطر	افبا	افبب	افبج	افبد	افبه	افبو	افبز
تیسری سطر	افجا	افجب	افجج	افجدر	افجه	افجو	افجز

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اعاس	اعاع	اعاف	اعاص	اعاق	اعار	اعاش
دوسری سطر	اعبس	اعبع	اعبق	اعبک	اعبق	اعبر	اعبش
تیسری سطر	اعجس	اعجح	اعجف	اعجک	اعجق	اعجر	اعجش

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	افاح	افاط	افای	افاک	افال	افام	افان
دوسری سطر	افبح	افبط	افبی	افبک	افبل	افبم	افبن
تیسری سطر	افجح	افجط	افجی	افجک	افجل	افجم	افجن

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اعات	اعاث	اعاخ	اعاذ	اعاص	اعاظ	اعاغ
دوسری سطر	اعبت	اعبت	اعبخ	اعبذ	اعبن	اعبظ	اعبغ
تیسری سطر	اعجت	اعجت	اعجخ	اعجذ	اعجن	اعجظ	اعجغ

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	افاس	افاع	افاف	افاص	افاق	افار	افاش
دوسری سطر	افبس	افبع	افبق	افبک	افبق	افبر	افبش
تیسری سطر	افجس	افجح	افجب	افجک	افجق	افجر	افجش

خانه نمبر	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
پہلی سطر	افا	افا	افا	افا	افا	افا	افا
دوسری سطر	افا	افا	افا	افا	افا	افا	افا
تیسری سطر	افا	افا	افا	افا	افا	افا	افا

صفحہ نمبر ۱۸

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	افا	افا	افا	افا	افا	افا	افا
دوسری سطر	افا	افا	افا	افا	افا	افا	افا
تیسری سطر	افا	افا	افا	افا	افا	افا	افا

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	افا	افا	افا	افا	افا	افا	افا
دوسری سطر	افا	افا	افا	افا	افا	افا	افا
تیسری سطر	افا	افا	افا	افا	افا	افا	افا

خانه نمبر	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
پہلی سطر	افا	افا	افا	افا	افا	افا	افا
دوسری سطر	افا	افا	افا	افا	افا	افا	افا
تیسری سطر	افا	افا	افا	افا	افا	افا	افا

خانه نمبر	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
پہلی سطر	افا	افا	افا	افا	افا	افا	افا
دوسری سطر	افا	افا	افا	افا	افا	افا	افا
تیسری سطر	افا	افا	افا	افا	افا	افا	افا

صفحہ نمبر ۱۹

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	افا	افا	افا	افا	افا	افا	افا
دوسری سطر	افا	افا	افا	افا	افا	افا	افا
تیسری سطر	افا	افا	افا	افا	افا	افا	افا

صفحہ نمبر ۲۰

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ا ا ا	ا ر ا ب	ا ر ا ج	ا ر ا د	ا ر ا ہ	ا ر ا و	ا ر ا ز
دوسری سطر	ا ر ب ا	ا ر ب ب	ا ر ب ج	ا ر ب د	ا ر ب ہ	ا ر ب و	ا ر ب ز
تیسری سطر	ا ر ج ا	ا ر ج ب	ا ر ج ج	ا ر ج د	ا ر ج ہ	ا ر ج و	ا ر ج ز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ا ر ا ح	ا ر ا ط	ا ر ا ی	ا ر ا ک	ا ر ا ل	ا ر ا م	ا ر ا ن
دوسری سطر	ا ر ب ح	ا ر ب ط	ا ر ب ی	ا ر ب ک	ا ر ب ل	ا ر ب م	ا ر ب ن
تیسری سطر	ا ر ج ح	ا ر ج ط	ا ر ج ی	ا ر ج ک	ا ر ج ل	ا ر ج م	ا ر ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ا ر ا س	ا ر ا ع	ا ر ا ف	ا ر ا ص	ا ر ا ق	ا ر ا ر	ا ر ا ش
دوسری سطر	ا ر ب س	ا ر ب ع	ا ر ب ف	ا ر ب ص	ا ر ب ق	ا ر ب ر	ا ر ب ش
تیسری سطر	ا ر ج س	ا ر ج ع	ا ر ج ف	ا ر ج ص	ا ر ج ق	ا ر ج ر	ا ر ج ش

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ا ق ا ح	ا ق ا ط	ا ق ا ی	ا ق ا ک	ا ق ا ل	ا ق ا م	ا ق ا ن
دوسری سطر	ا ق ب ح	ا ق ب ط	ا ق ب ی	ا ق ب ک	ا ق ب ل	ا ق ب م	ا ق ب ن
تیسری سطر	ا ق ج ح	ا ق ج ط	ا ق ج ی	ا ق ج ک	ا ق ج ل	ا ق ج م	ا ق ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ا ق ا س	ا ق ا ع	ا ق ا ف	ا ق ا ص	ا ق ا ق	ا ق ا ر	ا ق ا ش
دوسری سطر	ا ق ب س	ا ق ب ع	ا ق ب ف	ا ق ب ص	ا ق ب ق	ا ق ب ر	ا ق ب ش
تیسری سطر	ا ق ج س	ا ق ج ع	ا ق ج ف	ا ق ج ص	ا ق ج ق	ا ق ج ر	ا ق ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ا ق ا ت	ا ق ا ث	ا ق ا خ	ا ق ا ذ	ا ق ا ص	ا ق ا ظ	ا ق ا غ
دوسری سطر	ا ق ب ت	ا ق ب ث	ا ق ب خ	ا ق ب ذ	ا ق ب ص	ا ق ب ظ	ا ق ب غ
تیسری سطر	ا ق ج ت	ا ق ج ث	ا ق ج خ	ا ق ج ذ	ا ق ج ص	ا ق ج ظ	ا ق ج غ

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸
پہلی سطر	ارات	ارات	اراخ	اراد	اراض	اراض
دوسری سطر	ارب ت	ارب ت	ارب خ	ارب ذ	ارب ض	ارب ظ
تیسری سطر	ارج ت	ارج ت	ارج ج	ارج ذ	ارج ض	ارج ظ

صفحہ نمبر ۲۱

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اش ۱۱	اش اب	اش اج	اش اد	اش اہ	اش او	اش از
دوسری سطر	اش ب ۱	اش بب	اش بب	اش بب	اش بب	اش بب	اش بب
تیسری سطر	اش ج ۱	اش جب	اش جج	اش جج	اش جج	اش جج	اش جج

صفحہ نمبر ۲۲

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸
پہلی سطر	اش ات	اش ات	اش اخ	اش از	اش امن	اش اظ
دوسری سطر	اش بت	اش بت	اش بد	اش بد	اش بمن	اش بظ
تیسری سطر	اش جت	اش جت	اش جج	اش جج	اش جج	اش جظ

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ات ۱۱	ات اب	ات اج	ات اد	ات اہ	ات او	ات از
دوسری سطر	ات ب ۱	ات بب	ات بج	ات بد	ات بہ	ات بو	ات بز
تیسری سطر	ات ج ۱	ات جب	ات جج	ات جج	ات جہ	ات جو	ات جز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اش اح	اش اط	اش ای	اش اک	اش ال	اش ام	اش ان
دوسری سطر	اش ب ح	اش بط	اش بی	اش بک	اش بل	اش بم	اش بن
تیسری سطر	اش ج ح	اش جط	اش جی	اش جک	اش جل	اش جم	اش جن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اش اس	اش اع	اش ای	اش اص	اش اق	اش ار	اش اش
دوسری سطر	اش بس	اش بع	اش بی	اش بص	اش بق	اش بر	اش بش
تیسری سطر	اش جس	اش جع	اش جی	اش جص	اش جق	اش جر	اش جش

خانم نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ات ا ح	ات ا ط	ات ا ی	ات ا س	ات ا ل	ات ا م	ات ا ن
دوسری سطر	ات ب ج	ات ب ط	ات ب ی	ات ب س	ات ب ل	ات ب م	ات ب ن
تیسری سطر	ات ج ح	ات ج ط	ات ج ی	ات ج س	ات ج ل	ات ج م	ات ج ن

صفحہ نمبر ۲۳

خانم نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ا ت ا	ا ت ب	ا ت ج	ا ت د	ا ت ہ	ا ت و	ا ت ز
دوسری سطر	ا ت ب ا	ا ت ب ب	ا ت ب ج	ا ت ب د	ا ت ب ہ	ا ت ب و	ا ت ب ز
تیسری سطر	ا ت ج ا	ا ت ج ب	ا ت ج ج	ا ت ج د	ا ت ج ہ	ا ت ج و	ا ت ج ز

خانم نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ا ت ا س	ا ت ا ع	ا ت ا ف	ا ت ا ص	ا ت ا ق	ا ت ا ر	ا ت ا ش
دوسری سطر	ا ت ب س	ا ت ب ع	ا ت ب ف	ا ت ب ص	ا ت ب ق	ا ت ب ر	ا ت ب ش
تیسری سطر	ا ت ج س	ا ت ج ع	ا ت ج ف	ا ت ج ص	ا ت ج ق	ا ت ج ر	ا ت ج ش

خانم نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ا ت ا ح	ا ت ا ط	ا ت ا ی	ا ت ا ک	ا ت ا ل	ا ت ا م	ا ت ا ن
دوسری سطر	ا ت ب ح	ا ت ب ط	ا ت ب ی	ا ت ب ک	ا ت ب ل	ا ت ب م	ا ت ب ن
تیسری سطر	ا ت ج ح	ا ت ج ط	ا ت ج ی	ا ت ج ک	ا ت ج ل	ا ت ج م	ا ت ج ن

خانم نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ا ت ا ت	ا ت ا ث	ا ت ا خ	ا ت ا ذ	ا ت ا ص	ا ت ا ظ	ا ت ا غ
دوسری سطر	ا ت ب ت	ا ت ب ث	ا ت ب خ	ا ت ب ذ	ا ت ب ص	ا ت ب ظ	ا ت ب غ
تیسری سطر	ا ت ج ت	ا ت ج ث	ا ت ج خ	ا ت ج ذ	ا ت ج ص	ا ت ج ظ	ا ت ج غ

خانم نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ا ت ا س	ا ت ا ع	ا ت ا ف	ا ت ا ص	ا ت ا ق	ا ت ا ر	ا ت ا ش
دوسری سطر	ا ت ب س	ا ت ب ع	ا ت ب ف	ا ت ب ص	ا ت ب ق	ا ت ب ر	ا ت ب ش
تیسری سطر	ا ت ج س	ا ت ج ع	ا ت ج ف	ا ت ج ص	ا ت ج ق	ا ت ج ر	ا ت ج ش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸
پہلی سطر	ا ش ا ت	ا ش ا خ	ا ش ا ذ	ا ش ا ص	ا ش ا ظ	ا ش ا غ
دوسری سطر	ا ش ب ت	ا ش ب خ	ا ش ب ذ	ا ش ب ص	ا ش ب ظ	ا ش ب غ
تیسری سطر	ا ش ج ت	ا ش ج خ	ا ش ج ذ	ا ش ج ص	ا ش ج ظ	ا ش ج غ

صفحہ نمبر ۲۴

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶
پہلی سطر	ا خ ا	ا خ ب	ا خ ا د	ا خ ا و	ا خ ا ہ	ا خ ا ز
دوسری سطر	ا خ ب ا	ا خ ب ب	ا خ ب ج	ا خ ب د	ا خ ب ہ	ا خ ب ز
تیسری سطر	ا خ ج ا	ا خ ج ب	ا خ ج ج	ا خ ج د	ا خ ج ہ	ا خ ج ز

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ا خ ا س	ا خ ا ح	ا خ ا ن	ا خ ا ص	ا خ ا ق	ا خ ا ر	ا خ ا ش
دوسری سطر	ا خ ب س	ا خ ب ح	ا خ ب ن	ا خ ب ص	ا خ ب ق	ا خ ب ر	ا خ ب ش
تیسری سطر	ا خ ج س	ا خ ج ح	ا خ ج ن	ا خ ج ص	ا خ ج ق	ا خ ج ر	ا خ ج ش

صفحہ نمبر ۲۵

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	ا ذ ا	ا ذ ب	ا ذ ج	ا ذ د	ا ذ ہ	ا ذ و	ا ذ ز
دوسری سطر	ا ذ ب ا	ا ذ ب ب	ا ذ ب ج	ا ذ ب د	ا ذ ب ہ	ا ذ ب و	ا ذ ب ز
تیسری سطر	ا ذ ج ا	ا ذ ج ب	ا ذ ج ج	ا ذ ج د	ا ذ ج ہ	ا ذ ج و	ا ذ ج ز

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ا خ ا ح	ا خ ا ط	ا خ ا ی	ا خ ا ک	ا خ ا ل	ا خ ا م	ا خ ا ن
دوسری سطر	ا خ ب ح	ا خ ب ط	ا خ ب ی	ا خ ب ک	ا خ ب ل	ا خ ب م	ا خ ب ن
تیسری سطر	ا خ ج ح	ا خ ج ط	ا خ ج ی	ا خ ج ک	ا خ ج ل	ا خ ج م	ا خ ج ن

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸
پہلی سطر	اصوات	اصوات	اصوات	اصوات	اصوات	اصوات
دوسری سطر	اصوات	اصوات	اصوات	اصوات	اصوات	اصوات
تیسری سطر	اصوات	اصوات	اصوات	اصوات	اصوات	اصوات

صفحہ نمبر ۲۷

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اظا	اظاب	اظاج	اظاد	اظاہ	اظاو	اظاز
دوسری سطر	اظب	اظبب	اظبج	اظبد	اظبه	اظبو	اظبز
تیسری سطر	اظج	اظجاب	اظجج	اظجد	اظجه	اظجو	اظجز

خانه نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	اظاح	اظاط	اظای	اظاک	اظال	اظام	اظان
دوسری سطر	اظبج	اظبط	اظبی	اظبک	اظبل	اظبم	اظبن
تیسری سطر	اظج	اظجط	اظجی	اظجک	اظجل	اظجم	اظجن

خانه نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	اظاس	اظاع	اظاف	اظامس	اظاق	اظار	اظاش
دوسری سطر	اظبس	اظبع	اظبق	اظبمس	اظبق	اظبر	اظبش
تیسری سطر	اظجس	اظجع	اظجف	اظجمس	اظجق	اظجر	اظجش

خانه نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	اظات	اظات	اظاخ	اظاذ	اظامن	اظاظ	اظاغ
دوسری سطر	اظابت	اظابت	اظابخ	اظابد	اظابمن	اظاظ	اظابغ
تیسری سطر	اظجت	اظجت	اظاجخ	اظاجد	اظاجمن	اظاجظ	اظاجغ

صفحہ نمبر ۲۸

خانه نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پہلی سطر	اظا	اظاب	اظاج	اظاد	اظاہ	اظاو	اظاز
دوسری سطر	اظب	اظبب	اظبج	اظبد	اظبه	اظبو	اظبز
تیسری سطر	اظج	اظجب	اظجج	اظجد	اظجه	اظجو	اظجز

خانہ نمبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پہلی سطر	ا غ ا ح	ا غ ا ط	ا غ ا ی	ا غ ا ک	ا غ ا ل	ا غ ا م	ا غ ا ن
دوسری سطر	ا غ ب ح	ا غ ب ط	ا غ ب ی	ا غ ب ک	ا غ ب ل	ا غ ب م	ا غ ب ن
تیسری سطر	ا غ ج ح	ا غ ج ط	ا غ ج ی	ا غ ج ک	ا غ ج ل	ا غ ج م	ا غ ج ن

خانہ نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
پہلی سطر	ا غ ا س	ا غ ا ع	ا غ ا ف	ا غ ا ص	ا غ ا ق	ا غ ا ر	ا غ ا ش
دوسری سطر	ا غ ب س	ا غ ب ع	ا غ ب ف	ا غ ب ص	ا غ ب ق	ا غ ب ر	ا غ ب ش
تیسری سطر	ا غ ج س	ا غ ج ع	ا غ ج ف	ا غ ج ص	ا غ ج ق	ا غ ج ر	ا غ ج ش

خانہ نمبر	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پہلی سطر	ا غ ا ت	ا غ ا ث	ا غ ا خ	ا غ ا ذ	ا غ ا من	ا غ ا ظ	ا غ ا غ
دوسری سطر	ا غ ب ت	ا غ ب ث	ا غ ب خ	ا غ ب ذ	ا غ ب من	ا غ ب ظ	ا غ ب غ
تیسری سطر	ا غ ج ت	ا غ ج ث	ا غ ج خ	ا غ ج ذ	ا غ ج من	ا غ ج ظ	ا غ ج غ

قاعده تکرار الحروف

قاعده تکرار الحروف عربی قواعد میں سے ہے۔ یہ قاعده مختصر مگر جامع ہے۔ اس قاعده کے قوانین درج ذیل ہیں۔

- ۱۔ مکمل سوال لکھ کر بسط حرفی کریں۔ یہ ایک سطر ہوئی۔
- ۲۔ دوسری سطر میں تخلیص شدہ حروف لکھیں۔
- ۳۔ تیسری سطر میں تکرار حروف لکھیں۔
- ۴۔ تکرار حروف کے اعداد کے مطابق ابجد ایقاع سے حروف بنا کر لکھیں۔
- ۵۔ ان حروف میں سے جن کو جواب بنائیں۔

مثال:-

سوال:- یا علیم کیا تعویذات میں تاثیر ہوتی ہے؟
بسط حرفی:- ک ی ا ت ع د ی ذات م ی ن ت ا ث ی ر ہ و ت ی
ہ ی -

ہونگے یا پھر ان کا نظیرہ ناطق ہوگا۔

مثال: سوال: کیا موجودہ دور میں ہندو لیم مل ہزار کو مسخر کیا جاسکتا ہے؟

ک	ی	ا	م	د	ج	د	د	د	و	ر
م	می	ن	ب	ف	ر	ی	ع	ھ	ع	ل
ھ	م	ت	ا	د	ک	د	م	س	خ	ر
ی	ا	ج	ا	س	ک	ت	ا	ح	ی	ک
ا	م	د	ج	و	د	ھ	د	و	ر	م
ن	ب	ف	ر	ی	ع	ھ	ع	ل	ھ	م
ذ	ا	د	ک	د	م	س	خ	ر	ک	ی

حروف سوال: ک م ھ ی ا ن ز ا ب م ا م ی ی ا ن ز ج و ذ

ک ر ج ا ا ب م و ذ د س و ی و م ع د ک ک ر ج

و ت ھ ھ س خ ع ا م ع د ھ ھ س ھ و م ر ک ل ر

خ ع د و م ر ک م ھ ی ا م ی ی ک ل ر

حروف طرح: ی ا م ن ز ج م س م ک ی ھ د ھ ک خ م ج ی ر

م و خ ص د ر: ی ی ا ھ م م ن خ ذ ک ج ھ م د م س ھ ک ی

م و خ ص د ر: ی ر ک ی ھ ی ا د ھ س م د م م ن ھ خ ج ذ ک

ترفع مزاجی: ن خ س ن ط ن ف ھ ج ط ق ف ج ف ن ص ط ع ز اس

تنزل قری: م ث ن م ج م ع و ن ج م ع ن ع ف ج م ن و غ ن

قاعۃ اندراعیہ

○

قاعۃ اندراعیہ سے مستصلہ حل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔

۱۔ مکمل سوال بمعہ سائل کا نام اور سائل کی والدہ کا نام لکھیں۔

۲۔ سوال کہنے کے بعد ایک جدول ۱۲×۷ کے خانوں کی بنائیں۔ یعنی

لمبائی کے ۷ رخ بارہ خانے اور چوڑائی کے ۱۲ رخ سات خانے ہوں۔

ان خانوں میں مکمل سوال بسط حرفی کر کے لکھے جائیں۔ اگر سوال مکمل ہو گیا

اور خانے بھی بقایا رہ گئے ہوں تو پھر سوال کے ابتدائی حروف سے

لکھنا شروع کریں تاکہ جدول مکمل ہوں

۳۔ اب سوال کے حروف جدول میں سے اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر اٹھا

کر ایک سطر میں لکھیں۔

۴۔ اب ان حروف کو چار حروف کی طرح دسے کر ۲۱ حروف حاصل کریں۔ یہ

۲۱ حروف اساس سوال ہونگے۔ ان حروف حاصلہ کو دوبارہ موخر صدر کریں

سطر موخر صدر نمبر ۲ کو ترفع مزاجی دیں۔

۵۔ ترفع مزاجی سے حاصلہ حروف کو ابجد قری (ابجد لوجی) سے تنزل دیں یہ تنزل

ابجد قری ہوگا۔

۶۔ اب آپ سطر ابجد قری کو ترفع ابستہ میں یہ ترفع ابستہ ہی جواب کی سطر

۷۔ سطر ترفع ابستہ کو ایک بار موخر صدر کریں۔ اس سطر کے حروف یا تو نور ناطق

مستحصلہ تنذوق

○

مستحصلہ تنذوق کے قواعد مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ مکمل سوال لکھ کر بسط حرفی کر کے تخلیق کریں۔

۲۔ اب تخلص شدہ حروف میں اعداد ابجد کے لحاظ سے جو حرف قابل تنقیف

(جس کا نصف مکمل بنتا ہو) ہو وہ حرف دوسری سطر میں لکھیں۔ اور جس حرف کے اعداد کا نصف مکمل نہ ہو اسے دیسے کا دیا ہی لکھ دیں۔

۳۔ دوسری سطر میں پہلی سطر سے زیادہ حروف ہو گئے انھیں آپ تکمیر سہ حرفی دین یعنی تین تین حروف کو موخر صدر کریں۔

۴۔ سہ حرفی تکمیری سطر کے حروف کے مطابق ابجد فوجی سے ہر چوتھے حرف کا انتخاب کر کے لکھیں۔ مثلاً تکمیر ثلاثہ کا پہلا حرف "د" ہے تو "د" کو خائل کر کے چوتھا حرف "ز" لیں اسی طریق پر عمل کر کے مکمل سطر کے حروف حاصل کریں۔

۵۔ سطر مستحضرہ حروف کو تکمیر خمسہ دیں۔ یاد رکھیں تکمیر خمسہ صدر موخر کے طریق پر دینی چاہیئے۔ موخر صدر کے لحاظ سے نہیں۔

۶۔ تکمیر خمسہ کی سطر کو مکمل موخر صدر کریں یہ سطر ہی جواب ہے۔ یاد رکھیں جواب کے حروف یا تو خود ناطق ہو گئے یا ان کا ترفع کا حرف یا پھر نظیر ہوگا۔

سوال: کیا بذریعہ عمل کسی دشمن کو ہلاک کیا جاسکتا ہے!

ترفع ابث۔ ن ج دن خ ن غ ذ س خ ص غ س غ غ ق خ ع ح ن

موخر صدر۔ و ن ف ج ح و د ع ن خ خ ق ن غ غ غ ذ س س غ غ ن

جواب / نظیر / خود۔ ر ن ج ف ق ر ب ن ی ی ح ن ی ن ن گ س س ن ی

رنج فقر بنے ہے نین سنگ سن سا

یہ شخص فقر و فاقہ پر حیز کا رنج اٹھائے گا نہیں اس کے سامنے ہزار آگ

نہیں یعنی موجودہ دور میں بھی ہزار کو مسخر کیا جاسکتا ہے۔ مگر اس کے لئے

کو فقر و فاقہ جلالی و جمالی پر حیز کا رنج اٹھانا پڑے گا۔

جدول ابجد اہم۔

عشر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
آتش	۱	۵	ط	م	ن	ش	ذ
باد	ب	و	ی	ن	ص	ت	من
آب	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

ہدایت :- ترفیع مزاجی دیتے وقت حرف کے معنی کا ضرور خیال رکھیں۔ ایسا نہ ہو کہ آبی حرف کو بادی سے ترفیع کریں مثلاً اگر خانہ آب کے ساتوں "ظ" کو ترفیع دینا ہے تو حرف "ج" لکھیں گے۔ اگر "د" لکھ دیا تو مزاج بدل جائے گا اور جواب غلط ہوگا۔

مثال :-

سوال :- انسان میں سب سے اعلیٰ چیز کونسی ہے ؟

تحلیص سوال	و	ن	س	م	ی	ب	ع	ل	ک	و	ج	ز	ھ
مؤخر صدر	ھ	و	ز	ن	ج	س	و	م	ک	ی	ل	ب	ع
قابل عددی اس کے و مؤخر صدر	۳	۱۲	۷	۲۰	۱۲	۱۷	۲۷	۲۸	۲	۸	۲۲	۱۰	
حرف مستعمل	ج	ن	ز	ط	ر	ل	ف	ظ	غ	ج	ح	ت	ی
مؤخر صدر ثانی	ی	ج	ت	ن	ح	ز	ج	ظ	غ	ر	ظ	ل	ف
مؤخر صدر ثانی	ف	ی	ل	ح	ظ	ت	ر	ن	غ	ح	ظ	ز	ج
ترفع حرفی	ص	ک	م	د	غ	ث	ش	س	ا	ط	غ	ح	د
ترفع مزاجی	ش	ن	ع	ز	ج	من	خ	ص	و	ل	ج	ک	ز
حروف ناطق	ش	ی	ل	د	غ	من	ر	ص	و	ل	ج	ح	ز
خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
جواب	شے	دل	غرض	صالح	جز								

مطلب :- کیا اچھا اور خوبصورت جواب ہے کہ انسان میں یک اور صالح "دل" ہی ارفع و اعلیٰ چیز ہے۔

مستحصلہ اربعاح تدویر

○

عبرانی زبان کا مستحصلہ "مستحصلہ اربعاح تدویر" دائرہ تنزیح سے مل
ہوتا ہے۔ دائرہ تنزیح یہ ہے۔

۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ت	ن	و	ر	ح	س	ع	ف	ص	ق	ش	ث	خ	ذ

۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
م	ل	ک	ی	ط	ر	ه	د	ج	ب	و	غ	ظ	من

اصول :- ۱۔ مکمل سوال نامہ سائل بعد والدہ لکھ کر سوال کو تخلص کریں۔

۲۔ تخلص شدہ حروف کو دائرہ تنزیح سے بدل دیں یعنی سطر تخلص کا حرف
ابجد فوجی (ابجد قمری) میں جس مرتبہ کا ہو اسی مرتبہ کا حرف دائرہ تنزیح سے
لے کر اصل حرف کے نیچے لکھ لیں۔

۳۔ حروف سوال کو دائرہ تنزیح سے تبدیل کر کے انہیں مؤخر صدر کر کے اسی
دائرہ کا نظیرہ دیں۔

۴۔ ایک حرف صدر مؤخر کی سطر سے اور ایک حرف سطر نظیرہ سے لے کر حروف
علیحدہ سطر میں لکھ دیے حروف جمع ہیں یعنی حروف مستحصلہ۔ ان حروف کو ہر تہ

حروف سے ناطق کر لیں۔ جواب حاصل ہوگا۔

مثال :- سوال : کیا مرزا علام احمد قادیانی کا دعویٰ نبوت صحیح تھا؟

۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	حائے نمبر
ھ	ص	ت	ب	د	ع	ن	ق	ح	ل	ج	د	ق	ن	ز	غ	ل	ی	تخلص سوال کی
ح	ی	ج	س	ن	د	ی	ح	ر	ط	ذ	ل	س	ن	د	ی	ح	ی	حروف از تنزیح
ر	ف	ث	ظ	ط	ن	خ	س	ز	ل	ع	ذ	ص	ن	ط	ظ	ر	ف	مؤخر صدر
د	ی	غ	ی	و	ر	ب	ف	م	ل	ظ	ر	س	ن	ھ	ضی	ذ	ھ	نظیرہ تنزیح
د	ر	ح	ی	ب	د	م	ن	ط	س	ل	ن	د	ز	ط	غ	ر	د	حروف جمع
د	ر	ح	ی	ب	د	م	ن	ط	س	ل	ن	د	ز	ط	غ	ر	د	حروف ہر تہ
جواب	میسب	حد	خر	ذات	ذلت	حق	در											

مطلب :- سبحان اللہ، اللہ اکبر قاعدہ مستحصلہ اربعاح تدویر سے کس قدر صحیح
جواب آیا ہے کہ مالک ہر جہان، ذات لا شریک کے ان خود ساختہ پیغمبروں کے
لیے ذلت اور رسوائی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ یاد رکھو یہ لوگ ذلت اور
رسوائی کا سبب ہیں۔ ہر مدعی نبوت کا ذیبا اور لعنتی ہے۔

استغفر اللہ۔ استغفر اللہ۔ استغفر اللہ

مستحصلہ تجرید

○

سرکاری قواعد کا ایک اہم و اعلیٰ مستحصلہ "مستحصلہ تجرید" ہے جس کو عمل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔

۱۔ سائل کا سوال جن الفاظ میں وہ ادا کرے اسے من و عن انہی الفاظ میں لکھیں۔

۲۔ جو حروفات سوال ہوں ان کے نیچے ان کی تعداد لکھیں۔

۳۔ اس تعداد کے نیچے تکرار حرف لکھیں۔

۴۔ پھر آپ تکرار حروف کے نیچے رتبہ ۱، ۲، ۳، ۴ کر کے لکھیں۔

۵۔ اب ان سب کو یعنی

سوال کا حرف + عدد مرتبہ + عدد تکرار + ربع کو جمع کریں جو حاصل جمع آئے اگر وہ ۲۸ سے کم ہے تو اسے بعینہ لکھ دیں اور اگر ۲۸ سے زیادہ ہو تو اس کو ۲۸ پر تقسیم کریں جو عدد باقی بچے وہ لکھیں۔

۶۔ ان اعداد کو ابجد فوجی کے مراتب کے مطابق حروف میں بدل دیں۔

۷۔ اب ان تمام حروف کو دو حصوں میں تقسیم کریں۔ مثلاً اول کو مؤخر صدر اور صدر دوم کو صدر مؤخر کریں اور پھر پوری سطر مستحضرہ کو مؤخر صدر کریں۔

۸۔ اب سطر صدر مؤخر کو درج ذیل جدول کے حروف سے مرتبہ کے مطابق حرف لے کر مطلق کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بالکل صحیح آپ کے سوال کا جواب

حاصل ہو جائے گا۔

جدول استخراج جواب :-

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط
ث	ج	ط	ل	س	س	س	س	س
ظ	ج	ی	م	ع	ق	ت	د	خ
د	خ	خ	خ	خ	خ	خ	خ	خ

مثال :- سوال :- کیا خدا ہے؟

اساس	ک	ی	ا	خ	د	ا	و	ی
تعداد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
تکرار حروف	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
رتبہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
میزان الامداد	۵	۴	۸	۱۵	۱۱	۱۱	۱۴	۱۵
حروف مستحصلہ	ھ	و	ح	س	ک	ک	ع	س
مؤخر صدر	س	ھ	ح	د	ک	س	ک	ع
مؤخر صدر کلیم	ع	س	ک	ھ	س	ح	ک	د
جواب	ن	ع	م	د	س	ی	ک	ھ

نہ س کجے

مثال ۱۔ یا علم: کیا حروف صوامت بندش کے لئے کامیاب ہیں؟

ربیع نمبر	۱	۲	۳	۴
خاندجات	۱ ۲ ۳ ۴	۱ ۲ ۳ ۴	۱ ۲ ۳ ۴	۱ ۲ ۳ ۴
حروف سولہ	ک ی ا ح ر و ف ص د ا م ت ب ن د ش			

ربیع نمبر	۵	۶	۷	۸
خاندجات	۱ ۲ ۳ ۴	۱ ۲ ۳ ۴	۱ ۲ ۳ ۴	۱ ۲ ۳ ۴
حروف سولہ	ک ی ا ح ر و ف ص د ا م ت ب ن د ش			

تخلیص ربعات ۱۔ ک ی ا ح ر و ف ص د ا م ت ب ن د ش
ک ی ا ح ر و ف ص د ا م ت ب ن د ش

اسا کی ۱۔ ک ی ا ح ر و ف ص د ا م ت ب ن د ش کی ل کی ام ی
اب بھ ی ن

مؤخر صدر نیا ن کی ی ی ح اب ح ا ر ی و م ف ا م کی دل ی م ک ت
ش ب و ن

مؤخر صدر ۲ ن ن د ک ب ی ش ی ت ح ک ا م ب ی ح ا ل ر و ی
ک و ص م ا ف

حروف مستعملہ: ص ف ح ل ک ل ب م ن و ک و ن ک ف ح ا ج م ذ س
ک ا ع ن ش م ح ش ن

جواب ۱۔ سو کجے تعم

مطلب ۱۔ ”نعم“ عربی میں ”ہاں“ کے معنوں میں مستعمل ہے۔ یہ
اقرار ہی لفظ ہے۔ آپ نے دیکھا کتنا خوبصورت آیا ہے۔ یعنی سو کو کو خدا ہے

مستعملہ خدج

۰

مستعملہ خدج سریانی قواعد کا مستعمل ہے۔ جس کا طریقہ درج ذیل ہے:

- ۱۔ مکمل سوال کو ربعات میں تقسیم کر کے لکھیں۔
- ۲۔ اب ہر ربیع کی الگ الگ تخلیص کر لیں۔
- ۳۔ ان حروف کو دوبارہ مؤخر صدر کریں۔
- ۴۔ اب آپ پہلے حرف کو دیکھیں اس سے اگلا جو حرف ہو اس کا مرتبہ ابجد قری
سے معلوم کریں اس حرف کا جو مرتبہ ہو پہلے حرف سے اتنے ہی حرف آگے کا
حرف لکھ لیں یہی حرف مستعمل ہوگا۔

مثلاً حروف ربیع = و ا م ت ہیں

- مثال میں پہلا حرف ”و“ ہے۔ اس سے آگے حرف ”ا“ ہے اس کا مرتبہ
ابجد قری میں ۱ ہے۔ حرف ”و“ سے اگلا حرف ”ز“ ہے یہ حرف ”ز“
ہی حرف مستعمل ہے۔ اگلا حرف ”ا“ ہے اس سے آگے ”م“ ہے۔ جو
ابجد قری میں ۱۳ ویں رتبہ کا ہے۔ حرف ”ا“ کی شمولیت سے ۱۳
حرف آگے گئے تو حرف ”ن“ حاصل ہوا یہ دوسرا حرف مستعمل ہے۔ اسی
طرح ہر حرف مستعمل حاصل کرتے جائیں۔ آخر حرف سے اگلا حرف پہلا حرف ہوگا۔
- ۵۔ سطر مستعملہ کو ایک بار مؤخر صدر کر کے بند لیں ہر مرتبہ ناطق کریں جواب

مؤخر عدد۔ شی ص ح ف م ح د ش ل ن ک ع ل ک ب س م ذ م ن م و ج
ک ا د ح ن ف ش

جواب خود/ ہر تہہ: ل ط ف ح د ن ج ل ح ک ع ج ب

لطف حد چن لکھ پھب

ک ام ک ح م س ج ب ا ت ف ن
کام حکم سچ بات من

ج ب

جب

جواب کی ترتیب: لطف حد چن لکھ عجیب کام حکم سچ بات فن جب۔
مطلب:۔ حروف صوامت خوب عام کرتے ہیں۔ مگر لطف تہ آتہ ہے جب
غل کر نے والا ماہر ہو۔



فیضانِ نقوش

علم الجفر کے آثار میں نقش پر کرنا بہت اہم بات ہوتی ہے۔ یاد رکھیں اہم نقوش سات قسم کے ہوتے ہیں۔ جنہیں اصطلاح علم الجفر حصہ آثار میں مثلث، مربع، مخمس، مسدس، مسبع، ثمن اور متع کہتے ہیں۔
مثلث ۱- یہ قمر سے متعلق ہے $3 \times 3 = 9$ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی میزان ۱۵۔ کل خانوں کی تعداد ۴۵ ہوتی ہے۔ متعلقہ دن پیر اور ساعت قر ہے۔

مربع ۱- یہ عطارد سے متعلق ہے۔ $4 \times 4 = 16$ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی میزان ۳۳۔ کل خانوں کی ۱۳۴ ہوتی ہے۔ متعلقہ دن بدھ اور ساعت عطارد ہے۔

مخمس ۱- یہ زہرہ سے متعلق ہے۔ $5 \times 5 = 25$ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی میزان ۴۵ اور کل خانوں کی ۲۲۵ ہوتی ہے۔ متعلقہ دن جمعہ اور ساعت زہرہ ہے۔

مسدس ۱- یہ شمس سے متعلق ہے۔ $6 \times 6 = 36$ خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی میزان ۶۳ اور کل خانوں کی ۳۶۳ ہوتی ہے۔ متعلقہ دن اتوار اور ساعت شمس ہے۔

مربع ۱- یہ مریخ سے متعلق ہے۔ $7 \times 7 = 49$ خانے ہوتے ہیں۔ ایک

صفحہ نمبر	مضمون	شمار
۱۹۸	حروف کے ذریعہ کشف حال	۱۴
۲۰۳	حرف کی نسبت سے اسم اللہ کے عملیات	۱۵
۲۲۳	حروف نورانی	۱۸
۲۲۷	حروف ظلمانی	۱۹
۲۲۹	حروف شفاء	۲۰
۲۳۰	حروف صوامت	۲۱
۲۳۲	فیضان طلسمات	۲۲
۲۴۶	علم جفر کا ایک بے نظیر تاج	۲۳

منطق کی خانوں کی میزان ۱۵۵ اور کل خانوں کی میزان "۱۳۲۵" ہوتی ہے
متعلقہ دن منگل اور سامت مرتب ہے۔

شمس ۱۔ یہ شری سے متعلق ہے۔ ۸۶۸ = ۴۳ خانے ہوتے ہیں
ایک ضلع کے خانوں کی میزان ۲۴۰ اور کل خانوں کی میزان ۸۸۰

ہوتی ہے۔ متعلقہ دن جمعرات اور سامت شری ہے۔

سبع ۱۔ یہ زحل سے متعلق ہے۔ ۹۶۹ = ۸۱ خانے ہوتے ہیں ایک
ضلع کی میزان ۳۴۹ اور کل خانوں کی میزان "۳۳۲۱" ہوتی ہے
متعلقہ دن ہفتہ اور سامت زحل ہے۔

نقوش کا حساب

نقش	خانے	درطبی	درطرح	درتقسیم	کسر کو کل خانوں میں ڈالیں								
					۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
شکست	۹۰۳۰۳	۱۵	۱۲	۳	۲	۴							
مربع	۱۹۰۲۰۲	۲۲	۳۰	۲	۱۳	۹	۵						
شمس	۵۰۵۰۵	۴۵	۴۰	۵	۲۱	۱۴	۱۱	۴					
سدر	۲۹۰۲۸۹	۱۱۱	۱۰۵	۴	۲۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷				
سبع	۳۹۰۷۰۷	۱۷۵	۱۶۸	۷	۲۲	۲۶	۱۹	۲۲	۱۵	۸			
شمس	۷۸۰۰۸	۲۴۰	۲۵۲	۸	۵۷	۳۶	۲۱	۲۳	۲۵	۱۷	۹		
منبع	۷۱۹۰۹	۲۶۵	۳۴۰	۹	۷۳	۴۳	۵۵	۳۶	۲۷	۲۸	۱۹	۱۰	

نقش پر کرنے کا قاعدہ

جس نقش کو پر کرنا ہو جس قدر اعداد ہوں ان میں سے عدد طرح کم کریں۔
باقی اعداد کو عدد تقسیم سے تقسیم کریں جو خارج قسمت آئے اسے نقش کے خانہ
اول میں رکھیں اور باقی اعداد کو درتقسیم کے مطابق پر کرتے ہیں اور اگر
کریں آئیں یعنی باقی کچھ بچے تو جو عدد بچے اس کے مقررہ خانہ میں ایک کا اضافہ
کریں اور پھر دہاں سے متواتر اعداد پر کریں۔ صحیح نقش کی پہچان یہ ہے کہ تمام اطران
کے خانوں کا وہی مجموعہ آئے گا جس کا نقش پر کیا گیا ہے۔
عمل ۱۔ مثلاً آپ نے اسم باسط کا نقش تیار کرنا ہے جس کے کل اعداد
۷۲ ہیں۔ اس نقش کو تیار کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے۔
اسم باسط کا متعلقہ کوکب = ۷۲ کو سات پر تقسیم کریں تو اسم باسط کا ستارہ
معلوم ہوگا

$$\sqrt{\frac{72}{7}} = 10 \text{ باقی } 2$$

تقسیم کرنے سے باقی دو بچے لہذا ستارہ عطارد ہوا۔ لہذا نقش مربع (چونکہ
عطارد کے متعلق نقش مربع ہے) کو عطارد کی سامت میں بدھ کے دو گھنٹیں
گئے اور عطارد ہی کا بنور ہوگا۔

کواکب و نجوم کی جدول

تقسیم کرنے سے باقی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
متعلقہ ستارہ	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
نجوم	منزل سفید	گوگل بادام	لہبان شک	زعفران گل اندر	مصطکی افیون	اعود گوند	لفعل بیاہ
دھات	چاندی	بلوئیم ایٹیم	سونا	لوہا	سینک	سک	سک

اسم باسط کا متعلقہ طالع ۱۔ یاد رہے ہر نقش کا ایک طالع ہوتا ہے۔ اس طالع میں نقش کھینا افضل ہے۔ کسی عدد کو ۱۲ پر تقسیم کریں تو طالع معلوم ہوگا۔ نام باسط کے اعداد ۷ کو ۱۲ سے تقسیم کیا۔

$$۷ \div ۱۲ = ۰$$

تقسیم کرنے سے باقی کچھ نہیں بچا اس لیے طالع حوت ہوگا۔
بروج کی جدول

تقسیم کرنے سے باقی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	مقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

اسم باسط کا متعلقہ عنصر ۱۔ یاد رکھیں نقوش بلحاظ طبع چار قسم کے ہوتے ہیں۔ آتش، بادی، آبی اور خاکی۔ اب معلوم کرنا ہے کہ نقش کو کس طبع سے پڑ کریں۔ تو اس کے لئے اسم باسط کے اعداد ۷ کو ۴ سے تقسیم کیا۔

$$۷ \div ۴ = ۱$$

تقسیم کرنے سے باقی کچھ نہیں بچا۔ جس کا مطلب ہے نقش خاکی طبع سے پڑ گیا جائے گا۔

طبع کی جدول

تقسیم کرنے سے باقی	۱	۲	۳	۴
طبع	آتش	بادی	آبی	خاکی
سمت	مشرق	مغرب	شمال	جنوب
استعمال	مٹی میں جلاتے ہیں	معدود دار چیزیں	پانی میں استعمال	زمین میں دہاتے ہیں یا بھاری پتھر کے نیچے رکھتے ہیں

کسی شاعر نے ایک شعر لکھا ہے جو ضروری چالوں کے اثر کو سمجھنے کے بہت موزوں ہے۔

فتوح است بادی، خرد بیت خاک

یہ مائی محبت، یہ ندی ہلاک

ترجمہ ۱۔ بادی نقوش فتوحات کے لئے، خاکی معبود کے لئے، آبی محبت کے لئے اور آتش بلات کے لئے کھینے جائیں۔

آتش تعویذات :- آتش چال سے تعویذات کھتے وقت آپ کا رخ مغرب کی طرف ہو۔ برائے ہلاکت، بیمار کرنا، خواجی و تباہی وغیرہ کا کام وغیرہ کے لئے آتش تعویذات سے کام لیتے ہیں۔

بادی تعویذات :- بادی چال سے تعویذات کھتے وقت آپ کا رخ مغرب کی طرف ہو۔ برائے فتوحات، برآمدن حاجات، ترقی درجات وغیرہ کے لئے بادی تعویذات سے کام لیتے ہیں۔

آبی تعویذات :- آبی چال سے تعویذات کھتے وقت آپ کا رخ شمال کی طرف ہو۔ برائے محبت، شفا، امراض، حاملہ درد، بچہ قضا، حاجات وغیرہ کے لئے آبی تعویذات سے کام لیتے ہیں۔

خاکی تعویذات :- خاکی چال سے تعویذات کھتے وقت آپ کا رخ جنوب کی طرف ہو۔ برائے خروج، زبان بندی، خواب بندی، مرد یا عورت کی شہوت باندھنا، دل بندی، گوسش بندی، سخن بندی، سحر جادو و دور کرنا وغیرہ کے لئے خاکی تعویذات سے کام لیتے ہیں۔

نقش کس پر لکھیں :- اسم باسط کے اعداد کو تین سے تقسیم کیا

$$\begin{array}{r} ۲۳ \\ ۳ \overline{) ۶۹} \\ \underline{۶۰} \\ ۹ \end{array}$$

تقسیم کرنے سے باقی کچھ نہیں بچا اگر کچھ باقی رہے تو نقش حیوانی ہوگا۔ نقش حیوانی اگر خیر کے لئے ہو تو پوست ہرن پر کھتے ہیں۔ اگر اعمال شر ہو تو پوست

مگ یا انسانی ہڈی پر لکھتے ہیں۔ اگر نقش معدنی ہو تو لوح دھات کی بناتے ہیں۔ یہ دھات موافق کو اکب کے ہونی چاہیے۔

متعلقہ اشیاء کی جدول

تقسیم کرنے سے باقی بچے	۱	۲	۳
متعلقہ اشیاء	معدنی	نباتاتی	حیوانی

اسم باسط کا طریقہ نکات :- اسم باسط کا کل اعداد ۷۲ ہیں۔ لہذا روزانہ ۷۲ نقش لکھیں۔ ۷۲ مرتبہ اسم باسط کی عزیمت تیار کر کے ۴۱ دن تک پڑھیں نقش کی نکات ہو جائے گی۔ اسم باسط کا مکمل نقشہ یہ ہوا۔

امورات	امداد	مقدہ مدت	کو کبب نجوم	طالع	چال	استعمال	نقش	خاصیت
۷۲	۲۳	۳ دن	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	حیوانی

طریقہ :- اسم باسط کے اعداد = ۷۲

عدد طرح کم کیا = ۱۲

میزان = ۴۰

عدد تقسیم سے تقسیم کیا = ۳

تقسیم کرنے سے باقی کچھ نہیں بچا۔ لہذا اسم باسط کا نقش بغیر کر کے ہوگا۔

اسم باسط کا نقش خاک چال سے

۲۳	۲۸	۲۱
۲۲	۲۴	۲۵
۲۶	۲۰	

۳	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

اب نقش کے چاروں اطراف کے خانوں کی میزان کریں جس سے ہمیں پتہ چل جائے گا کہ کیا ہم نے نقش صحیح پر کیا ہے کہ نہیں۔

$$\begin{array}{r}
 ۲۳ \quad ۲۵ \quad ۲۱ \quad ۲۱ \\
 ۲۲ \quad ۲۵ \quad ۲۸ \quad ۲۶ \\
 \hline
 ۲۶ \quad ۲۶ \quad ۲۳ \quad ۲۵ \\
 \hline
 ۷۲ \quad ۷۲ \quad ۷۲ \quad ۷۲
 \end{array}$$

آپ نے دیکھا کہ نقش کے چاروں اطراف کے خانوں کے اعداد کو جمع کرنے سے ۷۲ یعنی اسم باسط کا اعداد آ رہا ہے۔ ہم نے نقش صحیح پر کیا ہے۔ اسی طریقہ سے آپ دوسرے نقش پر کر سکتے ہیں۔

نقش پُر کرنے کا دوسرا طریقہ

○

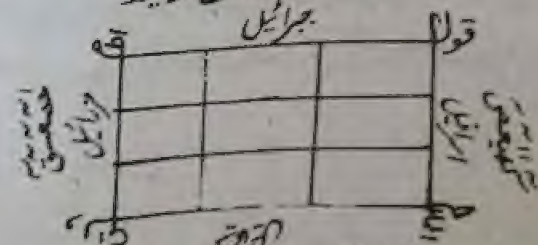
میرے استاد جناب ظفر علی شیخ فرماتے تھے کہ پہلا طریقہ نقش پُر کرنے کا شرف میں استعمال کیا کرو باقی دنوں میں آتش چال سے نقش پُر کرو۔ یعنی آپ نے اسم الہی باسط کا نقش پُر کرنا ہے تو کل اعداد میں سے عدد طرح کم کریں باقی اعداد کو عدد تقسیم سے تقسیم کرو جو خارج قسمت آئے اسے نقش کے خانہ اول میں رکھ کر بالترتیب اعداد کو آتش چال کے مطابق پُر کرو اور اگر کسر آئے یعنی باقی کچھ بچے تو جو عدد بچے اس کے مقررہ خانہ میں ایک کا اضافہ کرو اور پھر وہاں سے متواتر اعداد پُر کرو۔ نقش پُر کرنے کے بعد تمام اطراف کے خانوں کا میزان کرو اگر تمام اطراف کے خانوں کا میزان ایک ہی (مطلوبہ اعداد جس کا نقش پُر کیا ہے) ہو تو سمجھ لیں آپ نے نقش صحیح پر کیا ہے۔ اور میزان ایک نہ ہو تو دیکھیں آپ نے کہاں غلطی کی ہے۔ نقش پُر کرنے کے بعد ہدایت کے مطابق استعمال میں لاؤ میں نے اس پر عمل کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے کہ سدا کامیاب رہا۔ اہل علم حضرات میری اس بات پر اتفاق کریں گے جو تاثیر آتش چال میں ہے کسی اور چال میں نہیں۔

بیوت نقش

عوماً عامل حضرات کتابوں یا لوگوں کو سادہ نقش کھنکھہ دیتے ہیں یہ طریقہ غلط ہے۔ صحیح نقش کے اضلاع بنانے کا طریقہ یہ ہے۔

- ۱۔ نقش کے اضلاع تسمیہ اور قولہ الحق ولہ الملک لکھیں۔
- ۲۔ چاروں ملائکہ اور ان کے چاروں خدام لکھیں۔
- ۳۔ دائیں جانب کھنکھہ و بائیں جانب خنکھہ لکھیں۔

تسمیہ: بسم اللہ الرحمن الرحیم
 کلمہ: قولہ الحق ولہ الملک
 چاروں ملائکہ: جبرائیل۔ عزرائیل۔ میکائیل۔ ایزرائیل
 چار ملائکہ کے خدام: شمسائیل۔ شفقائیل۔ لوبیائیل۔ فقطائیل
 حروف مقطعات: کھنکھہ۔ خنکھہ۔



اب آپ چال کے مطابق نقش پر کریں۔ پڑھنے کے بعد مکمل نقش ہوگا

مثلث کی چاروں منفری چالیں

مثلث کی چاروں منفری چالیں یہ ہیں۔

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۳	۴	۸

بادی چال

۲	۹	۶
۳	۵	۷
۸	۱	۴

خاکی چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۲	۹	۴

آتش چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

آبی چال

مثلث کے خانوں کی تاثیر:- یاد رکھیں ہر خانہ کے پڑھنے میں ایک تاثیر ہوتی ہے۔ مثلث کے ہر خانہ کی تاثیر یہ ہے
 خانہ نمبر ۱: صحت تن۔ حصول منیت و منا۔ مراد دلی کے لئے

خانہ نمبر ۱ کی چال

۵	۹	۱
۷	۲	۶
۳	۴	۸

خانہ نمبر ۲۔ فدایہ معاش۔ حصول آمدن کے لئے۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

خانہ نمبر ۳۔ حصول مراد۔ دفع اعداء۔ محبت کے لئے۔

۱	۹	۵
۶	۲	۷
۸	۳	۴

خانہ نمبر ۴۔ حاجات و دوستی کے لئے۔

۲	۱۷	۶
۹	۵	۱
۳	۱۳	۸

خانہ نمبر ۵۔ امان دشمن، زبان بندی کے لئے۔

۴	۹	۲
۸	۱	۶
۳	۵	۷

خانہ نمبر ۶۔ شفا کے واسطے کے لئے۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خانہ نمبر ۷۔ الفت مرد و زن کے لئے۔

۳	۴	۸
۷	۲	۶
۵	۹	۱

خانہ نمبر ۱۸۔ تباہی و مہجوری دشمن کے لئے۔

۴	۹	۳
۳	۵	۷
۸	۱	۶

خانہ نمبر ۱۹۔ کٹائش رزق و فتح و نصرت کے لئے۔

۸	۶	۳
۶	۲	۷
۱	۹	۵

مربع کی غصری چالیں

مربع کی چاروں غصری چالیں یہ ہیں۔

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۴	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

بادی چال

۸	۱۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۴	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۳
۳	۱۴	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

آتش چال

۱۲	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۶	۴	۳	۱۴
۴	۱۵	۱۰	۵

آبی چال

خاکی چال

مربع خانوں کی تاثیر۔ مربع کے ہر خانے کی تاثیر یہ ہے۔

- خانہ ۱۔ شقائق اسرائیل، حصول مقام، ترقی و مرتبہ کے لئے
- خانہ ۲۔ جدائی، کسی دوسرے کا کام بگاڑنے کے لئے، بربادی و دشمنی کے لئے
- خانہ ۳۔ دشمن کو بیمار کرنے کے لئے، درد و آفتاب، شل و غافل، بے قوت و بے گشتی

دینہ کھولنے کے لئے۔

خانہ ۴۔

خانہ ۵۔ سحر جادو کا اثر رفع کرنے کے لئے۔ درندوں، چرندوں اور پرندوں کو تابع کرنے کے لئے۔

خانہ ۶۔

عورت و محبت کی محبت کے لئے۔

خانہ ۷۔

دشمن کو تباہ و برباد و ہلاک کرنے کے لئے۔

خانہ ۸۔

نصرت جنگ کے لئے، فقیہانی، مقدمہ، تسخیر حکام

خانہ ۹۔

علم اسرار الہی، زیادتی عقل، علم دین، علم و حکمت کے لئے۔

خانہ ۱۰۔

عزیزوں، دوستوں، نڈن و شوہر کی محبت کے لئے۔

خانہ ۱۱۔

سانپ، جیونیاں، بچھر کے وفیہ کے لئے، سانپ اور کتے کے

کاسے کا علاج، بھینسی باتوں کو معلوم کرنے کے لئے۔

خانہ ۱۲۔

چرند، پرند سے کھیتی اور باغ کو محفوظ رکھنے کے لئے۔

خانہ ۱۳۔

باغ میں بکثرت پھل زیادہ لانے کے لئے، عورت، گائے، بکری

اور بھینس کا دودھ بڑھانے کے لئے۔

خانہ ۱۴۔

ترقی مال مویشی، تجارت، زراعت اور مطلوب کی تسخیر کے لئے

خانہ ۱۵۔

دشمن و ظالموں کو ہلاک کرنے کے لئے۔

خانہ ۱۶۔

خواب بندی اور زبان بندی کے لئے۔

مزلی کی عنصری چالیں

مزلی کی چاروں عنصری چالیں یہ ہیں۔

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۴	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

آتش چال

۱۲	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۴	۳	۱۴
۲	۱۵	۱۰	۵

آبی چال

خاک کی چال

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۴	۳	۴	۹
۵	۱۰	۱۵	۶

بادی چال

۸	۱۳	۱۱	۸
۱۳	۷	۲	۱۲
۴	۹	۱۴	۳
۱۵	۲	۵	۱۰

دیر گھولنے کے لئے۔

خانہ نمبر ۱۲

سحر جادو کا اثر رفع کرنے کے لئے۔ درندوں، چرندوں اور پرندوں کو تابع کرنے کے لئے۔

خانہ نمبر ۱۳

عزت و محبت کی محبت کے لئے۔

خانہ نمبر ۱۴

دشمن کو تباہ و برباد و ہلاک کرنے کے لئے۔

خانہ نمبر ۱۵

نصرت جنگ کے لئے، فتحیابی، مقدمہ، تسخیر حکام

خانہ نمبر ۱۶

علم اسرار الہی، زیادتی عقل، علم دین، علم و حکمت کے لئے۔

خانہ نمبر ۱۷

عزیزوں، دوستوں، زنان و شوہر کی محبت کے لئے۔

خانہ نمبر ۱۸

سانپ، پیڑھیاں، پتھر کے دھیرے کے لئے، سانپ اور کتے کے

خانہ نمبر ۱۹

کاشے کا علاج، چھپی باتوں کو معلوم کرنے کے لئے۔

خانہ نمبر ۲۰

چرند، پرند سے کھیتی اور باغ کو محفوظ رکھنے کے لئے۔

خانہ نمبر ۲۱

باغ میں کمزرت پھل زیادہ لانے کے لئے، عورت، لگائے ہوئے

خانہ نمبر ۲۲

اور بھینس کا دودھ بڑھانے کے لئے۔

خانہ نمبر ۲۳

ترقی مال مویشی، تجارت، زراعت اور مطلوب کی تسخیر کے لئے

خانہ نمبر ۲۴

دشمن و ظالموں کو ہلاک کرنے کے لئے۔

خانہ نمبر ۲۵

خواب بندی اور زبان بندی کے لئے۔

مزلی خانوں کی تاثیر۔
 مزلی کے پر خانہ کی تاثیر یہ ہے۔
 خانہ نمبر ۱۔ شفا، امرات، حصول مقاصد، ترقی و مرتبہ کے لئے
 خانہ نمبر ۲۔ جدائی، کسی دوسرے کا کام بگاڑنے کے لئے، برادری دشمن کے لئے
 خانہ نمبر ۳۔ دشمن کو بیمار کرنے کے لئے، دردا معاش، مثلاً فالج، لقوہ، بگڑی

۸	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۴	۹	۴
۱۰	۵	۳	۱۵

خانه نبر ۱ کی چال

۱۳	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۴	۳	۱۴
۲	۱۵	۱۰	۵

خانه نبر ۲

۲	۹	۷	۱۳
۱۵	۴	۱۲	۱
۳	۱۳	۸	۹
۵	۱۴	۳	۱۱

خانه نبر ۳

۲	۱۵	۱۰	۵
۱۳	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۴	۳	۱۴

خانه نبر ۴

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۹۹	۶۶
۵	۱۰	۱۵	۴

خانه نبر ۵

۱	۱۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۴	۹	۱۴	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خانه نبر ۶

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۴	۳	۴	۹

خانه نبر ۷

۱۳	۷	۹	۴
۱	۱۳	۴	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۴	۱۴	۵

خانه نبر ۸

۵	۱۴	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۴	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۲

خانه نبر ۹

۹	۴	۱۰	۱۴
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۳	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

خانه نبر ۱۰

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۴	۹	۴
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۳	۱

خانه نبر ۱۱

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۴	۳	۱۴
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۳	۱	۸	۱۱

خانه نبر ۱۲

۱۴	۳	۴	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۳
۵	۱۰	۱۵	۴

خانه نبر ۱۳

۱۱	۲	۱۴	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۷	۴	۱۵
۱۳	۷	۹	۴

خانه نبر ۱۴

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۴	۳	۴	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۳

خانه نبر ۱۵

۱۵	۴	۵	۱۰
۴	۹	۱۴	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۳	۱۱	۸

خانه نبر ۱۶

ترک حیوانات کی ضرورت کیوں

کلام الہی میں کیا تاثیر نہیں۔ لیکن ضرورت ہے تاثیر اپنے اندر پیدا کرنے کی۔ صحابہ کرام اگر کوئی دعا کسی کام کے لئے پڑھتے تو فوراً اس کا اثر ہوتا۔ آج ہم بھی وہی دعائیں اور قرآنی آیات پڑھتے ہیں مگر بے سود۔ ایسا کیوں؟ حضرت خالد بن ولیدؓ کا ایک مشہور واقعہ ہے کہ زمانہ جنگ میں اسلامی فوجیں ایک قلعہ کا محاصرہ کیے ہوئے تھیں اور قلعہ ابھی فتح نہیں ہوا تھا۔ محاصرے سے تنگ آکر قلعہ کا بڑا پادری کچھ ساتھیوں کے ساتھ باہر نکل کر حضرت خالد بن ولیدؓ سے ملنے آیا اور شرط یہ رکھی کہ اگر آپ اگلے اور قلعے فتح کر لیں گے تو ہم خود بخود یہ قلعہ آپ کو سونپ دیں گے۔ حضرت خالدؓ نے فرمایا کہ جب تک یہ قلعہ فتح نہیں ہو جاتا ہم آگے نہیں بڑھ سکتے۔ پادری کے ہاتھ میں زہر کی پٹریا تھی۔ اس نے کہا کہ اگر آپ لوگ محاصرہ نہیں ہٹاتے تو میں یہ زہر کھا کر جان دے دوں گا۔ اس کا بار آپ کی گردن پر ہو گا۔ حضرت خالدؓ نے فرمایا کس میں اتنی طاقت ہے کہ بغیر خدا کی مرضی کے کسی کو مار سکے۔ اس پر پادری بولا! لیجیے پھر یہ زہر آپ ہی کھا لیجیے۔ حضرت خالدؓ نے یہ دماغی دھوکہ دیا کہ لا یضر مع اسمہ متیناً فی الارض ولا فی السماء وهو السميع العليم۔ پڑھ کر زہر کھایا۔ چند منٹ تک آپ کے جسم سے پیدلکھا رہا۔ اس کے بعد حالت اعتدال پر آگئی اور زہر کا آپ پر کچھ اثر نہ ہوا۔ تو

کیا آپ اس دعا کے عامل تھے یا آپ نے کوئی چلہ کیا تھا؟ آج لوگ ہر مل کی زکوٰۃ دیتے ہیں۔ چلہ کشی کرتے ہیں پھر بھی مل کا اثر نہیں جوتا۔ اور صحابہ کرام ائمہ عظام یا اور بزرگان دین اگر کوئی دعا بغیر کسی زکوٰۃ و چلہ کے جو نہی پڑھتے فوراً اثر ہوتا۔ ہاں تو وہ سچے مومن تھے۔ ان کے اندر سچائی و پاکیزگی تھی۔ وہ صرف خدا پر ہر دوسار کھتے تھے اور عبادت الہی و اطاعت ان کی زندگی تھی۔ پھر میں نے خود کو غلامی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طوق اپنی گردن میں ڈال کر اپنی زندگی کو عبادت و اطاعت رب کیم کے لئے وقف کر دیا اس پر ہم کوئی جہڑا کیوں نہ ہو اور تمام مخلوق خدا اس کے زیر نگیں کیوں نہ ہو۔

ہمیں کوئی عمل پڑھتے وقت ترک حیوانات وغیرہ کی ضرورت کیوں پڑتی ہے۔ صرف اسی لئے ہم اپنے اندر پاکیزگی، روحانیت و نورانیت پیدا کریں۔ تمام مومنین نور سے ہیں۔ اور ہم خاکی۔ پھر جب تک ہمارے اندر نورانیت نہ ہوگی۔ وہ کیسے ہم سے مانوس ہو سکتے ہیں۔ ہم ہماری غذا ہمارے افعال اور اعمال بلکہ ہماری پوری زندگی گناہ و ظلمت اور ناجائز و غلط کاریوں کی کیچڑ سے لٹھڑی ہوئی اور گرد و غبار سے آلودہ ہے۔ لہذا جب تک ہمارے کام میں نیت بخیر نہ ہو اور دگ دگ میں مکمل پاکیزگی نہ ہو ہمارے عملیات مکمل کیسے ہو سکتے ہیں۔ عامل کے لیے ہر طرح سے پابند تشریح و تفسیر و پرہیزگار ہونا شرط اول ہے۔ پھر اس کے بعد کوئی بھی عمل پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ فوراً اس کا اثر ایسا ہوگا جیسے سوچے دہانے پر بجلی جل اٹھتی ہے کیونکہ اس میں کرنٹ پہلے ہی سے دوڑتا ہوتا ہے لیکن اگر ہم تمام کنکشن کر کے میٹر بھی لگائیں مگر اس کا تعلق بجلی گھر کے کرنٹ اسٹوڈ

سے نہ ہو یا کہیں سے نکلتی نہ جڑا ہوا ہو فواس سے بھلی کیسے جل سکتی ہے لاکھ بٹن دباتے رہیں۔

لہذا ہر مسلمان کے لئے سب سے پہلے صحیح معنوں میں مومن صالح بننے اولین فرض ہے۔ پھر عمل پڑھنے کے لئے اس کی جملہ شرائط پوری کرنا ہیں۔ پھر دیکھئے کہ کیا اثر دکھاتا ہے۔ ترک حیوانات میں پرہیز و قحط کے ہیں۔

۱۔ پرہیز جمالی۔

۲۔ پرہیز جلالی۔

۱۔ پرہیز جمالی :- گوشت پھلی، سرکہ، پیاز، لہسن و غیرہ سے پرہیز کریں جماع نہ کریں۔ وہی اور محتاطی بھی نہ کھائیں۔ میوہ۔ سرسول اور تیل کا تیل استعمال کر سکتے ہیں۔ مگر جبکہ اس کی پاکی میں ذرہ برابر کا بھی شبہ نہ ہو۔

۲۔ پرہیز جلالی اور ترک حیوانات :- پھلی، گوشت، انڈا، لہسن، پیاز، ہرند، مشک، سرکہ، مولی، چنگ

عنبہ، چھوہا، بادام و دیگر میوہ جات سے قطعی پرہیز کریں۔ اور اگر کرنا چاہیں بھی تو صرف اسی شرط پر کہ خود اپنے سامنے مسلمان تیلی سے تیل اس طرح نکھائیں کہ تھوکوں کو یا سرسول کو نہ کر ڈالیں اور جواد پر رہے اسے دور کر کے باقی کا تیل نکھوائے۔ پان کھانے تک کو منع ہے۔ کوئی بھی نشہ کی چیز یہاں تک کہ حقہ، سگریٹ، پیڑی کا استعمال بھی نہ کریں۔ چھوے کے ڈول سے پانی نہ پیئیں۔ دریا، ندی کا پانی مٹی کے برتن میں استعمال میں لائیں۔ ریشمی اونی

اور حوان کے کسی بھی حصے کے بنے جو بے کپڑے کا استعمال نہ کریں۔ چاقو بھی ہاتھی دانت کے دستے کا اور بارہ سینکے و غیرہ کا۔ چڑھے کا بوتلا، موزہ کبھی واقعی استعمال نہ کریں۔ خط نہ بنائیں، ناخن نہ ترخوانیں۔ جماع نہ کریں۔ غیر کے بستر پر نہ لیٹیں۔ ملنا جلنا سب سے ترک کر کے خلوت اختیار کریں۔ ہر وقت یاد موزہ ہیں۔ اور اگر طاقت ہو تو روزہ رکھیں۔ اگر کوئی خدشہ لگے کہ بھی چلنے کے دوران پر تو وہ شخص بھی پرہیز کر نمازی اور پابند شریعت ہو اور غیر پابندی شریعت میں گزارے۔ روزہ غسل کریں کپڑا بغیر سلاہوا پہنیں اور خیال رکھیں کہ اس دوران جسم کے کسی حصے سے خون نہ نکلنے پائے۔ اور درخت جس میں دو دو ٹکڑے ہو اس کا پتہ نہ توڑیں۔ اور شاخ، پھول، میوے اپنے ہاتھ سے نہ توڑیں نہ کاٹیں۔ البتہ وہ بال جن کا تراشنا سنت ہے۔ مثل لب اور بغل ضرور بتائیں اور باقی بال نہ بنائیں۔ ہاتھی دھوڑے پر سوار نہ ہوں۔

اگر خدہ انخواستہ عامل کی زندگی کا کل یا بعض حصہ ناجائز کاموں میں گزرے ہو یا غنا نہ روزہ فرائض و واجبات باقی ہوں تو سب سے پہلے سچے دل سے توبہ و استغفار لازم و ضروری ہے۔ تقصائے عمر کی یعنی نمازیں اور روزے جو روزہ باقی ہیں۔ حساب لگا کر ان کو پورا کریں۔ اگر ہمارے احباب نے یہی عمل کر لیا تو ہمارا دعویٰ ہے کہ پھر کسی غفوس عمل کے پتہ نہ ملے گا۔ اور ہر جائز کام میں کامیابی و کامرانی حاصل ہوگی۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اور سب کے صدقہ میں اس عامی گنہگار کو نیکی کی توفیق مرحمت فرمائے اور وہ کام لے جو اسی کی اور اس کے جیب کی رضا کا سبب بن جائیں۔ آمین۔

نوٹ خاص ۱۔ اعلیٰ حضرت اقدس سرف نے احسن الدعائی کتاب الدعاء میں تاکید فرمائی ہے کہ نماز یا کوئی عمل پڑھا جانے تو اس طرح پڑھیں کہ اپنے کان تک آواز پہنچے ورنہ پڑھنا نہ پڑھنے کے برابر ہے۔ اور کوئی نقش فائز نہیں پین سے یا فاؤنٹین سیاہی سے ہرگز نہ لکھیں کہ اس میں اکمل یعنی شرب کا اثر ہو جاتا ہے۔

جس کاغذ پر نقش و فیرو لکھیں اس کو دھوپ کے رخ سے دیکھ لیں کہ اس میں اندونی طور پر کوئی تصویر یا کسی قسم کے حروف تو بستے ہوئے نہیں ہیں ورنہ ایسے کاغذ پر نقش بے اثر ثابت ہوگا۔

زکوٰۃ کی قسمیں

○

یہ ایک ایسا راز پہنچا ہے جس سے ہزاروں عالمین واقف نہیں صرف عالمین کے ارشاد کے مطابق عمل کرتے رہے اور اس کی تعمیل دوسروں کو دیتے رہے۔ زیادہ سے زیادہ کسی سائل کے جواب میں یہ فرما دیتے کہ کسی آیت یا اسم کی زکوٰۃ سوا لاکھ ہے جو ام یوم میں پوری کرنی ہے اس کے سوا یہ علم نہیں کہ سوا لاکھ کی تعداد ہر آیت یا اسم کی ہے اور وہ زکوٰۃ کی قسموں میں سے کس قسم کی زکوٰۃ ہے۔ کیا سوا لاکھ کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد اس محلے عمر بھر کا کام لے سکتے ہیں یا دقتی طور پر۔ اگر عمر بھر کے لئے عامل ہو جائے گا تو روز کسی مخصوص تعداد میں پڑھنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔

قسم اول۔ عامل اپنے نام کے اعداد کے مطابق ام یوم روزانہ پڑھے تو وہ عمل ایک دفعہ کام دے گا ہمیشہ نہیں۔

قسم دوم۔ جو عمل پڑھتا ہو اس کے حروف کی تعداد جتنی ہو ہزار مرتبہ روزانہ ام یوم پڑھے تو ہمیشہ کے لئے عامل ہو جائے گا۔ عامل اس کا سیف زبان ہو جائے پھر وقت ضرورت صرف ایک مرتبہ پڑھنا کافی ہوتا ہے۔

قسم سوم۔ مل کے جتنے حروف ہوں اتنے سو مرتبہ روزانہ پڑھے یہ زکوٰۃ بھی ایک ہی بار کام دیتی ہے۔ مگر قسم اول سے بہتر ہے۔

قسم چارم۔ زکوٰۃ منیر مل کے قواعد قری جتنے ہوں اتنے ہی بار روزانہ

پڑھے۔ یہ زکوٰۃ علی ہے اور معتبر بھی۔

قسم پنجم ۱۔ زکوٰۃ کبیر علی کے اعداد قری کو حروف علی سے ضرب دو اور حاصل ضرب کو روزانہ پڑھو۔ یہ زکوٰۃ صغیر سے زیادہ قوی ہے۔ ہمیشہ کے لئے عامل ہو جائے گا۔

قسم ششم ۱۔ زکوٰۃ اکبر علی کبیر کے اعداد کو پھر حروف کی تعداد سے ضرب دے کر روزانہ پڑھیں یہ کبیر سے بھی زیادہ قوی ہے کہ اس اسم کے موکل سامنے آکر عامل سے ملاقات کریں گے۔

قسم ہفتم ۱۔ زکوٰۃ اکبار علی اکبر کی تعداد کو پھر حروف کے اعداد سے ضرب دے کر پڑھیں یہ اکبر سے بھی زیادہ قوی ہے اس اسم کے موکل خادم ہو کہ ساتھ میں گئے۔

قسم ہشتم ۱۔ زکوٰۃ اکبر اکبار ۱۔ یہ آخری زکوٰۃ ہے یعنی علی اکبر کی تعداد پھر حروف کی تعداد سے ضرب دے کر پڑھیں اس کو کبریت احمر یا لعل سپید کہتے ہیں اسی تعداد کو اس اسم کا نصاب کہتے ہیں۔

نوٹ ۱۔ ان اقسام کی تعداد علی کثیر ہو جاتی ہے۔ اسمائے باری تعالیٰ کی تلاوت تو ممکن ہے۔ مگر آیات قرآنی کی زکوٰۃ صغیر بھی ادا کرنا ممکن نہیں۔ اس کے لئے اکابرین نے یہ طریقہ درج فرمایا ہے جس کی ۵ قسمیں ہیں۔

قسم اول عشر ۱۔ نصاب کی نصف تعداد کو کہتے ہیں۔

قسم دوم ۱۔ دور مدور۔ مقرر کے نصف کو کہتے ہیں۔

قسم سوم قفل ۱۔ دور مدور کے نصف کو کہتے ہیں۔

قسم چہارم بذل ۱۔ قفل کے نصف کو کہتے ہیں

قسم پنجم ختم ۱۔ بذل کے نصف کو کہتے ہیں۔

بالکل معمولی طریقہ یہ زکوٰۃ کی قسمیں اور بھی ہیں مگر ان میں یہ غلط رہتا ہے کہ علی کبھی نائدہ کرتا ہے کبھی نہیں۔ یا حرف ایک دفعہ ہی علی کام دیتا ہے۔ ہاں یہ ایک نائدہ ضرور ہے کہ کسی علی کے اعداد اتنے زیادہ ہیں کہ زکوٰۃ صغیر ہی ادا کرنا مشکل ہو تو وہاں یہ طریقہ کام دے گا۔

اصغر ۱۔ یعنی تعداد صغیر کا نصف کر کے پڑھے اس کو اصغر کہتے ہیں۔

صغائر ۱۔ اگر اصغر کی تعداد پڑھنا بھی دشوار ہو تو اصغر کا نصف کر کے پڑھیں اس کو صغائر کہتے ہیں۔

اصغر الصغائر ۱۔ صغائر کے نصف کو اصغر الصغائر کہتے ہیں۔

یہ زکوٰۃ کی ادنیٰ قسم ہے اس سے کم تر نہیں۔ واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم کا شوق الاسرار شریف (زکوٰۃ کبیر اور زکوٰۃ اکبر: کبار اور اکبر اکبار) ان اقسام کے لیے یہ ضروری نہیں کہ ایک نشست میں یہ تعداد پوری کی جائے یا ہر روز اتنی تعداد میں علی پڑھا جائے۔ بلکہ ام سے تقسیم کر کے حاصل عدد کے مطابق ام دن میں اس تعداد کو پورا کیا جاسکتا ہے۔

عمل باموکل کے متعلق خصوصی ہدایات

لیلا تو ہر عمل باموکل ہوتا ہے۔ کیونکہ ہر ایت اور اسم بلکہ ہر حرف کے موکل ہوتے ہیں۔ جس کی تلاوت کرنے سے وہ موکل جو اس حرف یا اسم کے تابع ہوتے ہیں۔ اللہ کے حکم سے عامل کے کام کو سرانجام دیتے ہیں۔ مگر اصطلاح عالمین میں عمل باموکل اسے بولتے ہیں جس کے ذریعہ موکل کو عامل اپنے تابع بناتا ہے اور موکل عامل کے سامنے بطریقہ عمل اچھی یا خفناک شکل میں ظاہر ہو کر عامل کی اطاعت کا وعدہ کرتا ہے اور آئندہ کے لئے اس کو بلائے کا طریقہ دریافت کیا جائے تو وہ طریقہ بھی خود ہی بتاتا ہے۔

موکل کی قسمیں ۱۔ ہر اسم کے پانچ موکل ہوتے ہیں۔ موکل علوی جلالی، موکل علوی جمالی، موکل سلفی جلالی، موکل سلفی جمالی، موکل قدسی۔

موکل قدسی اہل تقویٰ یا اہل اللہ ہی تابع کر سکتے ہیں۔ ہر ایک کی طاقت سے باہر ہے۔

موکل علوی جلالی و جمالی۔ اہل اسلام یا بالفاظ دیگر صحیح العقیدہ اہلسنت کے سوا بد عقیدہ، بد مذہب، مرتد تو کیا صلح کلی قسم کے تذبذب شنی بھی اس میں کامیاب نہیں ہوتے بلکہ کتب اعمال سے کوئی عمل کریں بھی تو نقصان پہنچنے کا یقین ہے۔

موکل سلفی جلالی و جمالی میں کسی کی قید نہیں ہر ایک فرد کو ملکت ہے مگر عام طور پر عمل سلفی موکل میں عامل ناجائز امور کی طرف زیادہ مائل رہتا ہے اور موکل سے بھی ایسے ہی کام لیتا ہے جس کی وجہ سے عقل و خود کے ساتھ جائز و مالی نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے۔ اگر صرف جائز امور میں ان سے کام لیا جائے تو کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں۔

عمل باموکل علوی جمالی و جلالی کرتے وقت نیت صادق ہے تو اس کا عامل امور خیر کی مائل ہوتا چلا جائے گا۔ یہاں تک کہ موکل اس سے مافیہ ہو کر تابع ہو جاتے ہیں۔

عام طور سے عمل باموکل کی طرف زیادہ نظری ہدایات عمل باموکل ۱۔ اٹھتی ہیں۔ اس سلسلے میں چند ہدایات درج ذیل ہیں۔

ہدایت نمبر ۱۔ ہر عمل باموکل میں تحریر ہو یا نہ ہو ترک جمالی و جلالی ضروری ہے۔ جس طرح عمل سے اول آخردور و دشریف ۳ بار یا ۷ بار یا گیارہ بار پڑھنا ضروری ہے۔

ہدایت نمبر ۲۔ قلب و زبان و جسم کا منوعات مشرح سے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

ہدایت نمبر ۳۔ پاکیزگی و طہارت کے ساتھ اچھی خوشبو میں بسا ہونا ضروری ہے کہ موکلین پاکی و طہارت اور خوشبو کو بہت پسند کرتے ہیں۔

ہدایت نمبر ۴۔ جسم و لباس کی پاکی کے ساتھ قلب و نیت کی پاکی

بھی شرط ہے کسی ناجائز خیال کو دل میں بگنے نہ دیں ورنہ نقصان کا خطرہ ہے۔
عمل باموکل کا احسن طریقہ :- ان شرائط و ہدایات پر عمل کرنے کی صلاحیت و قابلیت اور اہلیت و قدرت ہو جب بھی فقیر کی رائے یہ ہے کہ عمل باموکل کرے تو لوگوں کو سامنے حاضر ہوتے اور تابع ہونے کی نیت سے نہ کرے۔ عامل کا مقصد یہ ہو کہ ہمارا فلاں کام مثلاً ادائیگی قرض، ملازمت مانا، فلاں شخص پر غائب ہے حاضر ہو۔ فلاں کی بیوی میکے میں بیٹھ گئی ہے شوہر کے گھر آجائے وغیرہ وغیرہ یہ تمام امور موکل کی حاضری کے بغیر بھی پورے ہو سکتے ہیں تو پھر کیا ضرورت ہے کہ موکل کو اپنے تابع کیا ہی جائے۔ ایسی صورت میں کسی عمل باموکل کو تین یوم یا حسب ہدایت جتنے دنوں کا ہو باشرائط کریں۔ اور نیت صرف یہ ہو کہ پکارا فلاں کام ہو جائے۔ یا جب بھی میرا کوئی کام ہو اور میں اس کام کے لئے اسم پاک کا درود کر دوں تو میرا کام انجام دیا جائے۔ انشاء اللہ و کام انجام پاتا رہے گا اور آپ عمل کے منقطع ہونے، رجعت ہونے تکلیف و نقصان اٹھانے سے بھی بچے رہیں گے۔ اس طرح یہ بھی ممکن ہے کہ موکل خود سامنے آجائے

اسم اعظم شریف کی تلاش

اکثر مالین، عابدین، زائدین بلکہ عام مسلمان صدیوں سے اسم اعظم کی تلاش و جستجو میں سرگرداں ہیں۔ کتنی ہی کتابیں تصنیف کی گئیں اور اکثر نے اس کی تلاش میں کتب و تفسیر و احادیث کے مطالعہ میں زندگی وقف کر دیں مگر کسی ایک نقطے پر سب کی نگاہیں مرکوز نہ ہو سکیں۔ عوام تو عوام خواص اور عالم علم و روحانیت بھی اس امر پر متفق نہ ہو سکے کہ فلاں اسم ہی اسم اعظم ہے۔
 عالی حضرت قدس سرہ کے والد ماجد مولانا نقی علی خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیف لطیف احسن الوداع میں نو بشارتوں میں اسم اعظم شریف کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ اور امام اہل سنت اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے ان میں گیارہ بشارتوں کا اور اضافہ کر دیا ہے اور ۲۰ کا عدد پورا کر دیا جو بیحد ناظرین ہے۔

اسم اعظم کی تحقیق

از علم امام اہلسنت اعلیٰ حضرت قدس سرہ اور آپ کے والد ماجد مولانا نقی علی صاحب رحمۃ اللہ۔

قال الرضا :- یہاں بیس بشارتیں ہیں ۹ حضرت مصنف علامہ قدس سرہ نے ذکر فرمائیں۔ اور کیا فقیر سگ قادری غفرلہ تعالیٰ نے بڑھائیں

میں سے ہیں اس نتیجہ پر پہنچا کہ ہر اسم باری تعالیٰ - جل شانہ اسم اعظم ہے اور اسمائے باری تعالیٰ کے متعلق بزرگوں سے ارشاد فرمایا ہے کہ اسمائے حق کا تعداد ۹۹ پر نہیں جیسا کہ مشہور ہے لواحد الحجوم میں لکھا ہے کہ ایک ہزار نام اللہ تعالیٰ کے وہ ہیں جن کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا اور ہزار نام وہ ہیں جن میں سے فرشتوں کے سوا کوئی نہیں جانتا اور ہزار نام وہ ہیں جو مسلمانوں کی زبان پر جاری ہیں۔ جن میں سے ۲۰ تورات میں ۳۰ انجیل میں اور تین سو زبور میں اور ایک سو کلام اللہ شریف میں مذکور ہیں۔ عام طور سے مشہور ہے کہ قرآن میں ۹۹ نام ایسے ہیں جو سب پر ظاہر ہیں اور ایک پوشیدہ ہے جو اسم اعظم ہے۔ اگر اس کو مان لیا جائے تو ان احادیث کے متعلق کہا جائے گا کہ جن میں طالبان اسم اعظم کو اسم اعظم بتائے گئے ہیں۔ بجز وہ پوشیدہ کہاں رہا۔ ساتھ ہی غور طلب یہ امر بھی ہے کہ مختلف صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس اعظم کی جو نشاندہی فرمائی ہے وہ کسی ایک اسم سے متعلق نہیں۔ جدا جدا اسم باری تعالیٰ کو اسم اعظم اسم بتایا۔ جس سے اس نتیجہ پر پہنچنا آسان ہے کہ ہر اسم اسم اعظم ہے اور اسمائے باری تعالیٰ کی کثرت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ہر اسم کسی کی ذات سے منسوب ہو کہ وہ اسم خاص اس کے لئے اسم اعظم کا کام دیتا ہے

عملیات یرائے کشف معجز مودہ

○

(۱) اَحِبُّكَ يَا اسْرَافِيلُ بِحَقِّ اَلِفٍ يَا اَللهُ الْمُحْمَدُ فِي كُلِّ فَعَالٍ يَا اَللهُ اور اگر فعالہ کے ف کو زیر کے ساتھ پڑھے تو تمام انفال سمند اس کو حاصل ہونگے مستجاب الدعوت ہوگا۔ یہاں تک کہ پانی کے لئے دعا کرے گا برے گا اور کسی مسلمان کی ترقی درجات کے لئے دعا کرے گا ترقی ہوگی اور کسی دشمن کی ہزیمت چاہے گا ہزیمت ہوگی۔ اگر فعالہ کے ف کو زیر کے ساتھ پڑھے تو دشمن ہلاک ہوں مگر دشمن فوق پر ہے تو رجعت ہو اور خود کو نقصان پہنچے بہتر ہے کہ ف کو زیر سے ساتھ پڑھے ہر مقصد حاصل ہو اور روزانہ کے پیش آنے والے واقعات دکھائے یا بتا دیا جاتے ہیں۔ ہر روز ۳۸۲ بار یا ۱۱۲ بار یا ۶۶ بار بحجوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(۲) اَحِبُّكَ يَا جِبْرِائِلُ بِحَقِّ بَايَا بَارِ فَخَلَا شَيْءٌ كَفُوْهُ يَدِ ابْنِهِ وَلَا اَفْكَانَ يَوْصِفُهُمْ يَا بَا تَر۔

اگر بار کو زیر پر پیش اور لَوْصِفُهُ کی ہ کو زیر کے ساتھ پڑھے دل اس کا مصفا آئینے کی مثل ہو۔ حق تعالیٰ کے جلوے دکھائے جائیں اور منق و منجور سے باز رہے۔ اور صفات ملکی سے موصوف ہو اور کسی صاحب عمل کے جہرے پر نظر ڈالے اس کے دل میں ہر ت پیدا ہو۔ اور کبھی بُرائی اور مصیبت کے

پاس نہ پھٹے۔ اور اگر یا بار پڑھے یعنی نہ سے پر نبرہ اور لڑ صفحہ یعنی ہر
جزم تو جس شہر یا قصبہ یا گاؤں میں صاحب محل پڑھے گا وہ جگہ دیران دریا
ہو جائے۔ اور تمام درخت اور پھل اور باغات خشک ہو جائیں۔ ہر روز
۲۳ بار یا ۲۴ بار مجھوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۳ بار
ج ۱۔ اَجِبْ يَا كَلْبَكَ شَيْلُ بَحْقٍ جَنِيمُ يَا خَلِيلُ الْمُشْكِرِ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ
فَاَعِزِّلْ اُمُورَهُ وَالصَّدْقَ وَعِزَّةً يَا جَلِيلُ۔

یا جلیل لام پر پیش اور صدق بغیر لام الف اور وعِزَّةً ذال معجم پڑھے
تو جو کچھ زمین کے ساتوں طبق کے نیچے ہے عامل پر ظاہر ہو۔ اگر جلیل یعنی لام
پر نبرہ اور الصدق الف کے ساتھ اور وعِزَّةً وال مہمل کے ساتھ پڑھے
عامل ہونے کے بعد ۲۱ بار پڑھے اور اپنے اوپر زم کرے تو خلق کی نظر
سے غائب ہو جب چاہے ظاہر ہو تو پہلے طریقے سے پڑھے تو خلق میں ظاہر
ہوگا۔ ہر روز ۱۴۲ بار مجھوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

و ۱۔ اَجِبْ يَا ذُرَّةَ اَبْنِیْلُ بَحْقٍ ذَالِ يَا ذَا اِثْمٍ یْلَا قَنَایَ وَلَا نَوَالِ
رُکْلَکَ وَبَقَاۃً یَا ذَا اِثْمٍ۔

اگر قنایہ ہمزہ کو وزیر کے ساتھ پڑھے تو تمام عالم ظاہری و باطنی اس
کو فنا دکھائی دے۔ اگر قنایہ ہمزہ نبرہ کے ساتھ پڑھے تمام عالم ظاہر و باطن
بے حجاب دیکھے اور دونوں عالم میں سالک کا مرتبہ حاصل ہو۔ ہر روز ۲۵ بار
یا ۲۶ بار مجھوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

۱۵۔ اَجِبْ يَا ذُرَّةَ اَبْنِیْلُ بَحْقٍ هَا یَا هَادِیْ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِیْ

اَلْعُقُولُ یَوْصِفُ عَظَمَتَهُ یَا هَادِیْ اِهْدِنَا النِّصْرَ اَطَا الْمُسْتَقِیْمِ۔
اس کا عمل اندھ سے میں اسی طرح دیکھتا ہے۔ جس طرح روشنی میں دیکھتا

ہے۔ نہ دریا میں ڈوبے نہ جنگل میں ہلاک ہو۔ دریا کی جانور اور جنگل کے
وحشی اس کے مطیع ہوں، سانپ بھوسا اس کے حکم پر عمل کریں۔ بے دینی
گمراہی، فسق و فجور اور معصیت کی تائید کیوں میں کبھی نہ بھٹکے گا اور جس بے
دین بد مذہب یا فاسق و فاجر کو نیکی کی تلقین کرے وہ از بس اس کے حکم
کی تعمیل کرے۔ اور ہرگز ان سے تنائب ہو۔ اول آخر درود شریف ۲۱ بار
ہر روز ۲۴۲ بار یا ۲۰ بار۔

و ۱۔ اَجِبْ يَا ذُرَّةَ اَبْنِیْلُ بَحْقٍ وَا دِیَا وَا حِدَ الْبَاقِیْ اَقُولُ كُلِّ شَيْءٍ
وَاحِدٌ لِّیْسَ كَمَثَلِهِ یَا وَاحِدٌ۔

روزانہ ۷۴ بار یا ۱۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔ اگر اول
لام کو نبرہ پڑھے تو عامل کو ابتدائے آفرینش سے فنا کے عالم تک کا علم ہو
اور اس پر کچھ بھی مخفی نہ رہے۔ اور اول یعنی لام پر پیش اور آخرہ خاکو
نبرہ کے ساتھ پڑھے۔ تمام خلق مسخر ہو اور سب اس کی اطاعت کریں۔

و ۱۔ اَجِبْ يَا كَرِیْمُ فَاَبْنِیْلُ بَحْقٍ نَا یَا نَا كِیْ اَلْطَّاهِرِیْنِ كُلِّیْنِ
بَعْدُ سَبَّ یَا نَا اَكْبَا۔

اگر اس کے عامل کا شیخ یعنی پیر عالم یا علم متقی ہے تو اس کا موکل اس
کے پیر کی شکل میں حاضر ہو اور ہر جائز خواہش بغیر کسے پوری کرے۔ اگر مخفی
نہ کی بغیر نہ اوبال کے پڑھے تو سات تملندہ جو اس عالم میں ہیں حاضر ہو کر

فرمانبرداری کا وعدہ کریں اور حق نہ ایا نہ اس کی سطاہس ہا پر نہ بر پڑے
تو ارواح عالم صاحب عمل کے رو برو ہو کر اپنا حال بیان کریں اور عامل جس
مشکل ہم میں ان سے مدد چاہے مدد کریں۔ ہر روز ۸۲۲ بار یا ۲۸ بار مجبوری
۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

ح ۱۔ اَجِبْ يَا تَنَكُّفِيلُ بِحَقِّ حَاجَاتِي يَا حَيُّ لَا حَيَّ فِي دُنْيَا وَمَوْتِ
مُلْكِهِ وَبِقَائِمِ يَاحَيُّ۔

اس کا عامل جس مرین کو بہ نیت صحت و عافیت دیکھے گا۔ خدا کے فضل
و کرم سے وہ مرین جاتا رہے گا۔ جس کو تعویذ دے گا مؤثر ہوگا اور تمام
قول و فعل اس کے درست ہونگے اگر لایحی یا کو زیر کے ساتھ پڑھے گا تو
ماکشف ہو اور تمام ارواح عالم کا معائنہ کرے گا۔ ہر روز ۵۹۰ بار یا ۱۸ بار
اول آخر درود شریف ۱۸ بار

ط ۱۔ اَجِبْ يَا اِسْمَاعِيلُ بِحَقِّ طَائِفَاتِ طَهْرِ الْمَطَهِّ النَّفُوسِ مِنَ
الرَّجَسِ وَالذَّنْبِ وَالْجَوْلِ وَالْكَذِبَةِ وَالْاَفَةِ وَالْبَلَاءِ يَا طَاهِرُ۔

اس کا عامل پاک باطن اور بعض دکنہ حسد ظلم و جورہ تشدد اور گناہ کبیرہ
و صغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ نہ کسی بد باطن بد کردار سے کبھی صدمہ پہنچے
اور جس کو نظر بھر کر دیکھ لے وہ تابع ہو کر پرہیزگار بن جائے گا۔ اور کبھی اس
کی اطاعت سے منہ نہ پھیرے گا۔ ہر روز ۲۵ بار یا ۱۴۲ بار مجبوری ۷ بار

اول آخر درود شریف ۷ بار
ی ۱۔ اَجِبْ يَا سَكِينَتَا اَيْلُ بِحَقِّ يَاحَيُّ وَيَحْيٰى وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ

اَيْلُ اَنْبِئَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِبَيْدِكَ الْحَيُّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

۱۱ بار ۹ یوم بعدہ ۸۵ بار اس کے عامل کی آنکھ میں تسخیر و جلال پیدا ہو
چہرے پر غفلت و بزدگی اور ہیبت حق ظاہر ہو جس کو نظر فقیر دیکھ لے مردہ
نظر آئے اور جس مردہ دل اور بیمار کو نظر شفقت و رحمت دیکھے شفا یاب
ہو۔ مردہ قلب زندہ ہو اور نیک اعمال کی طرف مائل ہو۔ ہر روز ۲۲ بار یا ۲۸ بار
۹ بار مجبوری ۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

ل ۱۔ اَجِبْ يَا خَرُوسَ اَيْلُ بِحَقِّ كَانْ يَا كَافِي الْمَوْسِعِ لِمَا خُلِقَ
لَهُ مِنْ عَطَا يَا فَضِيلُ يَا كَافِي۔

اس کے عامل کو سائب بچھو زندہ کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور
ان میں سے کسی جانور کو دیکھے اور اس کے حملہ کا ڈر ہو یا اندیشہ ہو یا سائب
بچھو کسی کو کاٹ لے تو اس کے عامل کا نام لے کر قسم دینے سے نہ ہر ختم ہو
جائے گا اور حملہ کرنے والا پلٹ کر بھاگ جائے گا۔ اگر اَلْمَوْسِعِ میں کو
زیر سے پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کو غیب سے رزق عطا فرمائے اور دل کو
مٹی کرے۔ اور کبھی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔ ہر روز ۲۴۲ بار یا ۱۱۱ بار مجبوری

۸ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔
ل ۱۔ اَجِبْ يَا طَاهِرُ اَيْلُ بِحَقِّ لَا تَمَّ يَا لَطِيفُ يَا وَصَافِ كَمَالِهِ
بِالْطَّافَةِ وَالْطَّافَةِ فِيْ طَافَةِ لَطَافَتِكَ يَا لَطِيفُ۔

سات ہزار بار سات یوم بعدہ ۱۲۹ بار۔ اس کی روزانہ کی زندگی ہمیشہ خدا
کے لطف و کرم میں بسر ہو۔ جو بھی عامل کے پاس آئے اس کے قلب کا حال

اس طرح دیکھے جیسے آئینہ میں اپنا عکس دیکھتا ہے۔ جس کی قبر پر جائے لکھ
بند کر کے قور کرے۔ چند بار ہی پڑھے صاحب قبر کا حال دیکھے اور بات کرے
اور اہل قبر کے دوست اور دشمنہ دار کے متعلق جو کچھ وہ اس کو انجام دے
اگر اہل قبر ولی اللہ ہے تو کسی بھی مسلمان کے لئے سوال کرے پورا ہو۔ ہر
روز ۱۲۹ بار یا ۶۱ بار بھجوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

م ۱۔ اَجِبْ يَا رُوَّيَا شَيْلُ بِحَقِّ حَمِيمٍ يَا مَتَّانُ ذُو الْإِحْسَانِ قَدْ عَمَدَ
كُلَّ الْخَلَائِقِ مَتَّهً يَا مَتَّانُ۔

اس کا عامل خود اکبر بن جاتا ہے۔ اس کے عامل کے پاس ایک مرد
عالم غیب سے آتا ہے اور وہ علم سکھاتا ہے کہ جس پتھر پر نظر ڈالے سونا
بن جائے۔ اگر منٹھ نون پر پیش پڑھے اور خالص اللہ کے لئے اس ذکر
میں مشغول ہو تو ایک شخص عالم کیمیا نے غیب سے ظاہر اور صرف اس کی ایک
نظر فیض اثر سے یہ عامل صاحب سرخان و ایقان ہو۔ ہر روز ۲۸ بار یا
۴۱ بار بھجوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

ن ۱۔ اَجِبْ يَا حَوْلَةَ شَيْلُ بِحَقِّ تَوْنٍ يَا بَعِي مِّنْ كُنْ جَوْبًا لَّكَ مِرْضَةٌ
وَلَمْ تَحْبَابُطْهُ فَعَالَهُ يَا بَعِي۔

اس کے ذاکر عالم میں تعریف کی قدرت حاصل ہو۔ جس کے لئے جو چاہے
وہی ہو۔ فَعَالَهُ يَا فَعِيًا یعنی زیر کے ساتھ پڑھے تو عامل جس کسی کو کسی
عمل کی اجازت دے وہ وہی تاثیر ہو اور عامل کے سامنے جس کا نام لیا
جائے۔ اس کی حقیقت کی تصویر بن کر سامنے دکھائی دے اور اگر فَعَالَهُ

يَا فَعِيًا یعنی ناکو زیر کے ساتھ اور لام کو زیر کے ساتھ اور فَعِيًا کی یا کو بغیر
تشدید کے پڑھے اور اس کی ۷۰ خطوں کرے۔ ہر ہفتہ میں ایک نیا امر از ظاہر
ہو اور بعد ۲۱ ہفتوں کے عالم ہیسیا کا ظہور ہو کر اس کے تحت و تعرف میں
آئے سرائے باطن بھی ایسی ہی معمور و آباد ہے جیسے سرائے ظاہری مگر سرائے
باطن میں ارواح انبیاء صدیقین شہداء صالحین جلوہ فرما ہیں جن کی زیارت
سے شرف ہو اور جسے چاہے دکھا کے گا۔ ہر روز ۱۶۰ بار یا ۸۷ بار بھجوری
۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

س ۱۔ اَجِبْ يَا هَمْرَا كِيلُ بِحَقِّ سَمِينِ سُبْحَانَكَ يَا إِلَهَ الْأَلِهَةِ
الرَّزِيقُ جَلَّ لَهُ يَا إِلَهَ۔

اس کے عامل پر معرفت کا دروازہ کھل جائے گا اور ثابت تدریسیں
ہوگی اگر الرزق جَلَّ لَهُ یعنی سین کو زیر اور لٹ کے لام کو پیش کے ساتھ
پڑھے تو اس کا ترجمہ بیان کرنے کی طاقت زبان و قلم میں نہیں۔ عامل خود دیکھے
گا اگر علین کو زیر اور لٹ کے لام اور کا کو زیر کے ساتھ پڑھے تو عامل جس
کے لئے چند بار پڑھے۔ بلاک و بر باد ہو۔ مگر مسلمان کے واسطے بر باد ہی یا
نقصان کا عمل جائز نہیں۔ البتہ بد مذہب کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

ع ۱۔ اَجِبْ يَا لَوْ مَا شَيْلُ بِحَقِّ عَيْنِ يَا عِلَّامُ الْغُيُوبِ فَلَا يَقُوتُ شَيْءٌ
مِنْ حِفْظِهِ يَا عِلَّامُ۔

اس کا عامل تمام علوم ظاہری کا حافظ ہو اور علوم باطن یعنی علم لوح محفوظ
اساتے اعظم کی برکت سے اس پر منکشف ہو اور عامل اپنی نظر سے دیکھے

ہر روز ۱۳۱ بار یا ۱۲۸ بار یا ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

ف۔ اَجِبْ يَا سَرَّحَ كَيْلُ بَحْقٍ فَاِذَا فَتَّاحُ اُتِّخَ فِي الْبَوَابِ رَحْمَتِكَ
يَا رَحِيْمٌ وَرَبُّ نَفْسِكَ يَا رَسُوْلًا اَقِ وَكُرْمِيْلِكَ يَا كَوْنِيْدُ وَنِعْمَتِكَ
يَا مُنْعِمُ اسْئَلُكَ يَا فَتَّاحُ۔

اس کا عامل کتنا ہی لاچار، مجبور، حلال روزی سے مایوس۔ جب اپنے
بیگانوں نے منہ موڑ لیا ہو، کمزور بیمار ہو، کوئی سہارا نہ ہو، مگر اللہ تعالیٰ اپنے
خوان کرام کا ایک حصہ اسے عطا فرمائے جبکہ اس کے خوان کرام کا ایک ذرہ ماری
دنیا کی نعمتیں ہیں۔ بس اپنے سینے کو حمد سے محفوظ رکھے اور اللہ کی نعمتوں سے
لطف اندوز ہو۔ ہر روز ۸۹ بار یا ۳۶۹ بار یا ۸ بار اول آخر درود شریف
۱۴ بار۔

ص۔ اَجِبْ يَا اَعْجَمِيْلُ بِحَقِّ صَادٍ يَا صَمَدٍ مِنْ غَيْرِ شَبِيْهِ
فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهِ يَا صَمَدُ۔

اس کا عامل مافی الضمیر سے واقف ہو جائے۔ خواہ وہ کسی بھی زبان میں بات
کرے اور تمام جانوروں کی بولیوں سے آگاہ ہو۔ اور تمام اسمائے صفات پر تصرف
حاصل ہو۔ اگر کھٹلہ لام و حاکو پیش کے ساتھ پڑھے تو اپنی صورت میں
تمام عالم کر دیکھے۔ تجلی ذات اس پر ظاہر ہو۔ ہر روز ۱۳۳ بار یا ۹۱ بار مجبوری
۸ بار اول و آخر درود شریف ۹ بار۔

ق۔ اَجِبْ يَا عَظَمَاءِ اَمِيْلُ بِحَقِّ قِ يَا قَاهِرٌ ذُو الْبَطْرِشِ الشَّدِيْدِ
اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِتِّعَاقُهُ يَا قَاهِرُ۔

اس کے عامل کو دینی و دنیوی تمام کاموں میں ترقی ہوگی۔ ہر شکل کام
قدت خدا سے انجام پائے گا۔ جس کو شفقت و رحمت کی نظر سے دیکھے گا۔ وہ
بھی عنایت رب سے نوازا جائے گا۔ اگر قاہر الف کو ہرے متصل پڑھے
تو جس کو چاہے زیر و زبر کرے اگر ایک ہفتہ دو ہرانی قبروں کے دریاں
احرام باندھ کر ننگے سر ۳۶۹ بار پڑھے جس کے لئے پڑھے اگر اس کو زور و تصور
کرے تو بیمار ہو اور سرخ تصور کرے تو ہلاک ہو۔ ہر روز ۳۲۱ بار یا ۳۶۹ بار
مجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۲۱ بار۔

ز۔ اَجِبْ يَا اُمُوْا كَيْلُ بَحْقٍ سَا يَا رَحِيْمٌ كُلِّ صَنِيعٍ وَ مُكْرُوْبٍ
بِعِيَاظِهِ وَ مَعَاذُهُ يَا رَحِيْمُ۔

اس کا عامل مشق الہی سے سرشار ہو۔ ہر شے میں حق سبحانہ کے جلوے دیکھے
اگر غیاثتہ زبر کے ساتھ رَحِيْمٌ میں زبر کے ساتھ پڑھے تو دنیا و مافی
میں کوئی ایسی بات نہ پیش آئے جو رنج و غم تکلیف و مصیبت کا سبب بنے
بلکہ جب یہ گمان ہو کہ فلاں مصیبت آئے والی ہے۔ یا فلاں تجارت میں نقصان
ہونے والا ہے۔ اس دعا کو پڑھے۔ اس سے محفوظ رہے۔ بلکہ وہم و گمان
سے زیادہ نفع ہو۔ روزانہ ۵۵ بار یا ۱۰۸ بار مجبوری ۷ بار اول آخر درود
شریف ۱۱ بار۔

ش۔ اَجِبْ يَا هَمَّ اَمِيْلُ بِحَقِّ شَيْنٍ يَّا شَافِي اَلْذُّوْا ضٍ وَ نَزَلِ مَنِي
الْقُرْآنِ كَا هُوَ شِفَاءٌ وَ تَرَحُّمَةٌ بَلِّغْ مُؤْمِنِيْنَ صَدَقَتْ يَّا شَافِي۔
اس کا عامل سوائے موت کے ہر مرض کی شفا بن جائے۔ جس پر تین بار

پڑھ کر دم کر دے مرنے دفع ہو۔ اس کے پاس مریضوں کا ہجوم رہے اور کوئی
 مایوسی نہ پھرے۔ اگر ہمیشہ دیکھ کر پڑھے نگاہ میں یہ تاثیر پیدا ہو جائے کہ صرف
 نظر بھر کر دیکھنے ہی سے مرنے جاتا رہے۔ اگر بارہ روزانہ لکھتا رہے تو قلم
 میں یہ اثر پیدا ہو جائے کہ جس کو بھی جو نسخہ لکھ دے تیر بہدف ثابت ہو
 جس کو یہ اسم یا ثمن لکھ کر دے دے مرین شفا یاب ہو۔ ہر روز ۴۱ بار یا
 ۹۴ بار بخوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

ت۔ اَجِبْ يَا عِزَّائِيلُ بِحَقِّ تَايَا تَامَرٌ فَلَا تَصِفُ اِلَّا لَيْسَ
 كُلُّ كُنُو حَلَالٍ مُلْكِهِمْ وَعِزُّهُ يَا تَامَرُ۔

اس کا حامل مقبول عوام و خواص ہو جاتا ہے۔ امراء و سلاطین اس کے
 تابع اور فرمانبردار ہوں اور وہ مقام ملے جو اس ملک کے بادشاہ یا صدر
 یا وزیر اعظم کو مقام حاصل ہوتا ہے اگر تمام کے میم اور السن کے فون و
 سین کو زیر سے پڑھے تو وہ ایسا بادشاہ یا صدر ملکات ہو کہ جس کی حکومت
 نہ صرف انسان کے زبان پر ہو بلکہ دلوں پر بھی حکومت کرے۔ اور اس کا اقلیم
 گی ظاہر عباد باطنی دولت کی کثرت ہو۔ کہ جس کو چاہے عطا کرے ہر روز ۴۴
 بار بخوری ۵۹ بار اول آخر درود و شریف ۱۱ بار۔

ت۔ اَجِبْ يَا مِيكَائِيلُ بِحَقِّ تَايَا ثَابِتٌ مَا بِنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صُبُورًا
 وَتَلَيْتُ اَفْذَا مَسَاوَا الصُّنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ يَا ثَابِتُ۔

اس کا حامل ایسی روحانی قوت اپنے افد پاتا ہے۔ جس سے وہ خود
 حیران ہو جائے کہ ایسا کیوں ہوا کیسے ہو گیا۔ کسی دود کی چیز کو اٹھانا چاہتا ہو

علم الجفر کے

دورہ قریب ہر جاتی ہے۔ دور جانا ہو تو راستہ سمٹ کر قریب ہو جاتا ہے گھٹن
 راستہ منٹوں میں ملے ہو جاتا ہے۔ ہمارا ہی حیران رہتے ہیں اور خود بھی متعجب
 ہوتا ہے۔ جہانی اعتبار سے وہ کتنا ہی کمزور ہو اس میں روحانی قوت اتنی
 ہوتی ہے کہ اس کے کام کو دیکھ کر دنیا حیران ہوتی ہے۔ دنیا کی نظر میں جو
 اہم وہ نہ جانتا ہو اس طرح کرتا ہے جس طرح کو ماہر فن کرتا ہے۔ اس کا حامل
 مشکل مزاج درگزر کرنے والا ہوتا ہے مگر وقت ضرورت سیکڑوں سے ما
 ڈرنا ہے نہ بھاگتا ہے نہ دشمن کے وار اس پر اثر کرتے ہیں۔ روز بعد نماز
 نماز مغرب ۹۰۳ بار بخوری ۸۰ بار اول آخر درود و شریف ۲۱ بار یا ۲۴ بار
 ت۔ اَجِبْ يَا مِهْكَائِيلُ بِحَقِّ خَايَا خَالِقٍ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ
 قَالَا دُعَيْنِ كُلَّ إِلَهٍ مَعًا دَا يَا خَالِقُ۔

اس کے حامل کو علم مافی الا و علم حاصل ہو جاتا ہے کہ بچہ ماں کے پیٹ
 میں کس طرح پرورش پاتا ہے۔ کس طرح گشت پوست پٹیاں بنتی ہیں اور
 بنورتی ہیں۔ کس طرح روح جسم میں داخل ہوتی ہے۔ رحم میں رہے یا مادہ
 اور اس کی صلاحیت و حقیقت کیا ہے علم کیا ہے بنا ہو کر کیا کرے گا۔ اگر
 خالق کے قاف کو زیر رکھنے کے لام کو پیش بغیر توفیق اور معاوفا کے وال
 کو زیر کے ساتھ بڑھے تمام جمادات۔ معدنیات کا علم حاصل ہو۔ کس زمین میں
 کونسی اشیاء ہیں۔ کتنی قیمتی ہیں۔ اس زمین سے کونسا درخت پیدا ہوگا۔ وہ اس
 درخت کی ماہیت سے بھی واقف ہوگا۔ جو بغیر بیج کے اگے گا۔ ہر روز بعد نماز
 تہجد یعنی قبل فجر بخوری بعد نماز فجر اسے ۵۹ بار اول آخر درود

۴- اَجِبْ يَا اِهْلَ اَثِيْلُ بِحَقِّ ذَالِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذَا النُّبُطِشِ
الشَّدِيدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِتِّبَاعُهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اس کا عامل عزت و عظمت بزرگی میں وہ مقام حاصل کر لیتا ہے جو امیر
و کبیر حاکم و وزیر جن کے لئے دن رات سرگرداں رہتے ہیں۔ بلکہ اس کے عامل کے
حضورِ نالوسے ادب نہ کرتے نظر آتے ہیں اس کی حکومت کا سکھ جن دانش و دانش
و طہور کے قلوب پر چلتا ہے۔ ہر روز ۲۱ بار یا ۲۸ بار یا ۸۵ بار مجبوری ۷
بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

۵- اَجِبْ يَا عَطَايِلُ بِحَقِّ ضَا دِ يَا ضَا تَرَّ لَا يُضَرُّ مَعَ رِسْمِهِ شَيْءٌ
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهَذَا السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ يَا ضَا تَرَّ۔

اس کا عامل دوسرے کو نقصان پہنچانے سے اپنے کو بچائے رکھے تو شیر
اس کی سواری میرا ہے۔ سانپ کو ہاتھ میں شل کوڑے کے پکڑے وہ
نہ ہریئے پھونجن کے کاٹے سے موت واقع ہو جائے بے ضرر رہے ہو۔ غرض ہر
شے اور ہر نہر ہلا جانور اور ہر درندہ صفت انسان خواہ وہ افسر ہو یا حاکم وغیرہ کبھی
ضرر و نقصان نہ پہنچا سکے۔ ہر روز ۱۱۰ بار یا ۸۰۵ بار یا ۷۴۱ بار مجبوری ۷ بار اول
آخر درود شریف ۷ بار۔

ظ ۶- اَجِبْ يَا لَوْحَا اِثِيْلُ بِحَقِّ ظَاهِرٍ مُّبِيْنٍ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ الظَّاهِرُ الْمُنْظَرُ يَا ظَاهِرُ۔

یہ بہترین استغاثہ بھی ہے۔ وقت ضرورت اس کے ذریعے قرار شدہ

احال معلوم کرنے کی بیماری کی کل کیفیت اور اس کو دوا سے یا عمل سے قائم
ہوگا۔ یا چوری کیا ہوا مال کہاں رکھا ہے۔ وغیرہ وغیرہ فوری طور پر معلوم کرنے
کے لیے مجرب ہے اور اس کے عامل کو ان فیوض کے ساتھ ساتھ علوم سفینہ یعنی
جو علوم کتب میں موجود نہیں ظاہر ہو جاتے ہیں۔ خزانے اور دینی معمولی جدید
سے حاصل کر لیتا ہے۔ ہر روز ۱۱۰۶ بار یا ۵۸ بار مجبوری ۷ بار اول آخر درود
شریف ۱۱ بار۔

ع ۷- اَجِبْ يَا لَوْحَا اِثِيْلُ بِحَقِّ غِيْنِ يَا غِيَا ثُ يَا غِيَا ثِي عِنْدَ رَبِّكَ
وَحُجْنِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمُؤْنِسِي عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَمُعَاذِي عِنْدَ كُلِّ
بَلَدَةٍ وَدَحَاثِي حَيْثُ تَنْقَطِعُ حِيلِي يَا غِيَا ثِي۔

اس کے عامل کو اللہ تعالیٰ تمام کمزوریاں پر رنج و غم سے نجات دیتا ہے
ہر کام اور ہر حاجت جو خلاف شرح نہ ہو۔ جس میں دنیا و آخرت کا سزا نہ ہو پورا
فرماتا ہے۔ رزق حسنہ عطا فرماتا ہے اور خزانہ غیب سے ظاہری و باطنی نعیم
دیتا ہے اور اس کا دل اللہ کی بے شمار نعمتوں کو دیکھ کر غرض ہوتا ہے۔ ہر روز
۱۷۸ بار مغرب اور عشاء کے درمیان اول آخر درود شریف ۵ بار۔ جس دن وقت
نہ ملے تو رام بار انتہائی مجبوری اور بیماری میں صرف ایک بار۔

اگر کوئی شخص الف سے غین تک کسی حرف کا عامل بننا اور اس کے موکل
کو تابع کرنا چاہے تو ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) کی تعداد کو ام دن یا ۲۸
دن میں پورا کرے اور خلوت اختیار کرے۔ پھر ہر جلالی و جمالی پر کار بند رہے
عمل پورا ہونے تک کسی سے بات نہ کرے اگر ضرورت پڑے تو مکر کر دے۔

اگر ان پابندیوں کے ساتھ عمل کر لیا تو پھر کبھی کوئی عمل کرنے کی ضرورت نہیں۔
 موکل کو جو حکم دے گا وہ انجام دے گا۔

اور جو چاہے گا اس پر ظاہر ہوگا۔ جس کسی کو عمل کی اجازت دے گا ایک
 بار بڑھنے سے اسے وہ سب کچھ حاصل ہوگا جو عامل کو حاصل ہوگا۔

حروف تہجی کے عملیات

عربی اردو حروف: عربی میں کل ۲۸ حروف ہیں اور اردو میں یہ
 حروف زائد ہیں۔ پ۔ ط۔ چ۔ ڈ۔ ژ۔ ز۔ گ۔ اسی لئے اہل معرفت نے
 ان زائد شدہ حروف کی اعدادی قیمت لگائی ہی نہیں مگر اس لئے کہ یہ حروف ملکوتی
 کے مشابہ ہیں ان کو انہی کے تابع قرار دیا۔

پ ب کے مشابہ ہے اس کے عدد ۲ ہیں۔ ط ت کے مشابہ ہے اس
 کے اعداد ۴۰ ہیں۔ چ ج کے مشابہ ہے اس کے اعداد ۲۰۔ ڈ د کے مشابہ
 اس کے اعداد ۴۰ اور ژ ز کے مشابہ ہے اس کے اعداد ۲۰۰ ہیں۔ ژ ز کے
 مشابہ ہے اس کے ۷ اعداد ہیں۔ گ ک کے مشابہ ہے اس کے اعداد ۱۰۰ ہیں۔
 استاد العالمین حضرت محمد عنوت صاحب گوالیار سیاح ارشاد فرماتے ہیں
 یہ اٹھائیس حروف اصل میں اٹھائیس نام اللہ سبحانہ تعالیٰ کے ہیں۔ ہر حرف
 کا ایک موکل روحانی ہے۔ جو اس اسم الہی کے ذکر میں مشغول ہے۔ اصل
 حروف بسیط ہیں۔ جس وقت حروف مذکور کی دعوتِ ادا کی موکلات حروف
 دریافت ہو گئے۔ اور روحانیت ان کی مکاشفہ و مشاہدہ میں آئی ان سے اٹھائیس
 اسماء الہی دریافت ہوئے۔ اور ان ۲۸ اسماء الہی سے ۲۸ منازل ترقی و تہجد کو
 ہندی میں پختہ کہتے ہیں دریافت ہوئیں۔
 حرف سے فائدہ حاصل کرنے کا طریقہ: ان ۲۸ حروف کا مکمل کشف

باطن اور حصول مقاصد کا ذریعہ ہے۔ اگر تمام حروف کے صفات پر جدا جدا روشنی ڈالی جائے تو اسی پر ایک ضخیم کتاب مرتب ہو سکتی ہے۔ مگر یہاں تو ان کا ذکر صرف اس لئے کیا جا رہا ہے کہ جب ان مفرد حروف میں یہ تاثیرات پہنچا رہیں۔ تو ان حروف سے مرکب الفاظ اور بامعنی جملے جو آیات قرآنی اور اسمائے ربانی پر مشتمل ہیں اگر ان کو خزانہ قدرت کی کبھی کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔

ان حروف سے ناندرہ حاصل کرنے کے کئی طریقے ہیں۔

حروف کے ذریعہ علاج جسمانی :- یہ حروف ہر بیماری کے علاج میں تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں۔ آپ بھی ناندرہ حاصل کریں اور دوسروں کو بھی ناندرہ پہنچائیں جسم انسانی چارہ عنصر سے مرکب ہے۔ آب و خاک۔ باد و آتش اور یہ اقسامیں حروف ان چاروں عناصر پر حکمراں ہیں۔ گویا تمام جسم ان ۲۸ حروف کے تابع ہے

نقشہ حروف

سیارگان	آتش	بادی	آبی	خاکی	تفصیل
زحل	ا	ب	ج	د	ان چاروں حروف کی ٹکرائی سر پر ہے۔
مشتری	ه	و	ز	ح	دھنہ بازو پر ہے۔
مرکب	ط	ی	ک	ل	بائیں بازو پر ہے۔
شمس	م	ن	س	ع	پشت پر ہے
زہرہ	ف	ص	ق	ر	شکم پر ہے۔
عطارد	ش	ت	ث	خ	دامنی دان پر ہے۔

سیارگان	آتش	بادی	آبی	خاکی	تفصیل
زحل	ذ	ض	ظ	غ	ان چاروں حروف کی ٹکرائی بائیں دان پر ہے۔
تفصیل	صفرا	خون	باغم	سودا	
	ہلک	ہوا	پانی	مٹی	

امراض سر :- خصوصاً پاگل پن سر کے بالوں سے گردن تک سب امراض کے لیے مثلاً بالوں کا گرنا بال خور، گنج، کزوری دماغ، جھونکا کزوری حلقہ، درد سر، دکان، درد دانت، امراض چشم آواز کا بند ہونا، حلق میں درد ہونا، کل امراض سر کے لئے یہ نقش ساعت زحل میں لکھ کر سر میں باندھ کر دیں۔ دماغی امراض خصوصاً پاگل پن کے لئے ہر روز یہ بھی نقش پیٹ پر لکھ کر دھر کر پلائیں۔

امراض دست راست :- دھنہ ہاتھ کے اخن سے لے کر نصف سینے شانے تک کسی قسم

اجب یا اور بائیں بحق صا

ا	ب	ج	د
ه	و	ز	ح
ط	ی	ک	ل
م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر
ش	ت	ث	خ

اجب یا اور بائیں بحق صا

کا درد تکلیف داجنے طرف کا، فالج و غیرہ کے لئے سماعت مشنری میں لکھ کر پلائیے۔
باندھنے کو دیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیے۔

امراض دست چپ ۱۔

اجب یا اسٹائل تخت ط

ط	سی	ن	ل
ل	ک	ی	ط
ی	ط	ل	ن
ک	ل	ط	سی

اجب یا اسٹائل تخت ط

تکلیف شانے سینے سے اٹے
باتھ کی انگلی تک کے ہر مرض ہر ہر
تکلیف بائیں طرف کے فالج شانے
کا درد، جوڑوں کے درد، دل کے
امراض، گھبراہٹ، (بارٹ ایکس)

یعنی دل کی تمام بیماریوں میں مرتبہ کی سماعت میں لکھ کر اٹے بازو پر باندھنے کو دیں
اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیے۔

امراض پشت ۱۔

اجب یا اسٹائل تخت میم

م	ن	س	ع
ع	س	ن	م
ن	م	ع	س
س	ع	م	ن

اجب یا اسٹائل تخت میم

درد کمر، پیچھے پاؤں کی تکلیف،
درد، دق اور سل، رقت، منی،
احتلام و غیرہ کے امراض میں سماعت
میں لکھ کر پشت پر لکھ کر باندھیں
اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر دھو کر
پلائیے۔

اجب یا اسٹائل تخت میم

امراض شکم ۱۔ در شکم ۳۰ ان کاٹن، آنکھ کی دق، گردے شانے
کی تمام تکلیف، میں یہ نقش سماعت زہرہ میں لکھ کر پیٹ پر باندھیں اور
یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پلائیے۔

اجب یا اسٹائل تخت یانی

ن	س	ق	ر
ر	ق	س	ن
س	ن	ر	ق
ق	ر	ن	س

اجب یا اسٹائل تخت یانی

اجب یا اسٹائل تخت یانی

امراض پائے راست ۱۔

اجب یا اسٹائل تخت شین

ش	ت	ث	خ
خ	ث	ت	ش
ت	ش	خ	ث
ث	خ	ش	ت

اجب یا اسٹائل تخت شین

دائیں ران سے پاؤں کی
انگلی تک ہر قسم کی بیماری تکلیف،
عرق الشاد راگن کے درد و غیرہ
میں سماعت عطار د میں لکھ کر
ران پر باندھ سوائیں۔ اور یہی نقش
پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیے۔

اجب یا اسٹائل تخت شین

امراض پائے چپ ۱۔

بائیں ران سے پاؤں کی انگلی تک ہر قسم
کی تکلیف بائیں پاؤں میں راگن کا درد، جوڑوں کا درد، و غیرہ میں سماعت

حروف کے ذریعہ حصول کشف

○

ان مفرد حروف سے بیک وقت کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ اور ان سے فوائد حاصل کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ تو جب ہم خود کرنے ہیں تو ہر حرف دو حیثیت سے ہمارے سامنے آتے ہیں۔ پہلی حیثیت مکتوبی دوسری ملفوظی۔ مکتوبی ابجد اور ملفوظی۔ یہ الف، با، جیم، دال ہر حرف کے دو موکل ہیں۔ ایک ظاہری دوسرا باطنی۔ موکل ظاہری کو صفائی بھی کہہ سکتے ہیں۔ اور موکل باطنی کو ذاتی۔

مکتوبی (۱) کا موکل باطنی امراہیل اور موکل ظاہری آئیل ہے۔ باعتبار ملفوظی "الف" کے موکل چھ ہوں گے۔ د کے ۲، لام کے ۲، ف کے ۲، ہر ایک کا نام کئی کئی حروف سے مرکب ہوتا ہے۔ مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے۔ اس میں ۹ حرف مکتوبی ہیں۔ اس میں سے مکرر حروف الگ کیے تو بچے۔ ا، ق، ب، ل، ح، م، د۔ تخلیص شدہ کل سات حرف ہیں۔ ان کے موکل ہوئے ۱۲۔ اور اگر اپنے نام کو ملفوظی کیا تو یوں ہوا۔ الف، اق، ہا، الف، لام، الف، حا، میم۔ وال۔ کل مجموعہ ہوا ۲۵۔ اور مکرر حروف گراٹے تو کہتے رہے۔ ا، ل، ف، ق، ب، م، ح، ی، د۔ کل ۹ حرف جن کے موکل ظاہر و باطنی ۱۸ ہوئے۔

اور صاحب جواہر خسر نے دعوت حروف کے تین طریقے درج فرمائے

پہلا طریقہ باعتبار مرکز اور مدار حاصل کرے اور باعتبار فیضان اسمائے الہی استخراج کر کے ملکہ دعوت دے یہ سب سے قوی تر ہے۔ مگر یہاں تو صرف حروف کے فوائد سے متاثر کر کے اہل اسلام کو اسمائے باری تعالیٰ اور کرامت الہی و اعمال احادیث کا شوق دلانا اور اعتقادی پختگی پیدا کر کے ان میں یہ فوائد سے مالا مال کرنا ہے اس لیے آسان طریقہ پر فائدہ حاصل کرنے کا ذریعہ بتا دینا چاہتا ہوں۔ اعداد ملفوظی اس طرح نکلتے ہیں مثلاً د ہے اس کے بچے میں تین حرف ہیں۔ ا، ل، ق۔ الف کا ایک، لام کے تین، ف کے اسی۔ کل ۱۱ ہوئے

ہر لفظ کا موکل معلوم کرنے کا طریقہ

ہر شخص اپنے نام کے پہلے حرف کو مرکز تسلیم کرے اور آخر حرف کو محیط بنو
میرا نام اقبال احمد ہے۔ تو میرے اسم کا مرکز 'و' اور محیط 'ا' قرار پائے گا۔ اقبال
احمد کا اگر موکل ظہوری باعتبار مرکز معلوم کرنا ہو تو آئیل اور باعتبار نقشے کے آئیل
ہوگا۔ اور باعتبار موکل مدار استخراج کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس حرف یا
لفظ یا جملے کا موکل مدار حاصل کرنا چاہے تو اس کو ملفوظی کہہ کر عدد نکالے مثلاً
اس کو ملفوظی کیا تو الف ہوا۔ اور اقبال کو ملفوظی کیا تو۔

ا ق ب ا ل ا ح م ر
الف تاذ یا الف لام الف ح م م دال
۱۱ ۱۸۱ ۲ ۱۱ ۷ ۵۰ ۲۵

ہوا۔ اب ان کے مدار نکالے ان سب کو بڑا تو مجموعہ ہوا ۱۷۸۲ اب
کل تردد کی مقدار ۲۸ ہے اس لیے ۲۸ سے تقسیم کرے باقی بچے ۱۰
بحساب ابجد دسواں حرف ی ہے۔ اقبال احمد کا موکل باعتبار مدار ظہوری آئیل
موکل اور مدار باطنی سر آئیل اسی طرح حرف ا کو ملفوظی کیا تو الف ہوا مدار
کے ۱۱ ہیں ۲۸۰ سے تقسیم ۲۷ بچے گویا الف کا مدار ستائیسواں حرف تلا ہے
ادرب کا ملفوظی با اور با کے اعداد ۲ ہیں اس کا موکل مدار اس کا ملفوظی
مدارج کے ملفوظی اعداد ۲۸ ہوں یا ۲۸ سے تقسیم کرنے پر کچھ نہ بچے۔

یہی اس کا مدار اٹھائیسواں حرف غ ہوگا اور اس کا موکل ظہوری تائیل
اور باطنی لو خائیل ہوگا۔

پہلا طریقہ موکل باطنی کے ساتھ پڑھنے کا یہ ہے

اجب یا اسرائیل بحق الف	اجب یا اسرائیل بحق طا
اجب یا جبرائیل بحق با	اجب یا سرکائیل بحق یا
اجب یا کلاکیل بحق جیم	اجب یا حردائیل بحق کاف
اجب یا دروائیل بحق دال	اجب یا طلائیل بحق لام
اجب یا دروائیل بحق حا	اجب یا رومائیل بحق میم
اجب یا رقامائیل بحق واد	اجب یا مرحولائیل بحق نون
اجب یا ثرئائیل بحق زرا	اجب یا امواکیل بحق سین
اجب یا تنقیل بحق حا	اجب یا لوماعیل بحق عین
اجب یا سرحائیل بحق فا	اجب یا میکائیل بحق ثا
اجب یا اجمائیل بحق صاد	اجب یا امھکائیل بحق خا
اجب یا عطائیل بحق قاف	اجب یا اھرائیل بحق ذال
اجب یا امواکیل بحق را	اجب یا اظکائیل بحق ضاد
اجب یا حمزائیل بحق شین	اجب یا نوزائیل بحق ظا
اجب یا عزرائیل بحق تا	اجب یا لوزائیل بحق غین

دوسرا طریقہ ۱۔ موکل ظہوری و باطنی دونوں کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ
یہ ہے۔ اجب یا اسرائیل بحق ایآئیل۔ اجب یا جبرائیل بحق یاآئیل

اسی طرح تمام حروف کو ہر دو موکل کے ساتھ پڑھیں اس طرح اسم ہوگا اور
حرف نہایت کے ساتھ ہوگا اور حرف نہایت یا مذکر چھوڑ کر اسم ہوگی کے
مکتوبی حروف ہر دو پڑھیں۔ مثلاً یا آئیل یا بئیل حرف خدا کو بغیر شمار
کئے آئیل میں م حرف مکتوبی ہیں اور بئیل میں ہ حرف مکتوبی ہیں۔ جو ذکر
پڑھا جائے گا۔

تیسرا طریقہ ۱۔ ہر حرف کا ایک موکل ظاہری ہوتا ہے۔ اس کا اثر نظر آنے
والی تمام اشیاء پر ہے جو نظر سے پوشیدہ ہوں یا جن کا تعلق عالم روحانیت
سے ہو ہر دو موکل ظاہری و باطنی کو ملا کر پڑھنے سے ہر دو فوائد حاصل ہوتے
ہیں۔

اجب یا اسرائیل بحق الف یا ائیل	اجب یا اسماعیل بحق ط یا طائیل
اجب یا جبرائیل بحق با یا ائیل	اجب یا مرکبائیل بحق یا یا یا ائیل
اجب یا کلکائیل بحق جیم یا جائیل	اجب یا حوزائیل بحق کاف یا کائیل
اجب یا ددائیل بحق دال یا دائیل	اجب یا طاطائیل بحق لام یا لائیل
اجب یا دورائیل بحق یا یا حائیل	اجب یا رومائیل بحق میم یا مائیل
اجب یا رنمائیل بحق وائو یا وائیل	اجب یا حولائیل بحق نوون یا نائیل
اجب یا شرفائیل بحق ذایا یا زائیل	اجب یا اموائیل بحق سین یا سائیل
اجب یا شکیل بحق حایا یا حائیل	اجب یا لومائیل بحق عین یا عائیل
اجب یا سرجمائیل بحق قایا یا قائیل	اجب یا میکائیل بحق ثاب یا ثائیل
اجب یا اجمائیل بحق ص یا صائیل	اجب یا مکائیل بحق خایا یا خائیل

اجب یا عطرائیل بحق قاف یا قائیل	اجب یا احرائیل بحق ظال یا زائیل
اجب یا اموائیل بحق را یا رائیل	اجب یا اکلکائیل بحق صاد یا صائیل
اجب یا حمزائیل بحق شین یا شائیل	اجب یا لوزائیل بحق ظا یا طائیل
اجب یا عنزائیل بحق تیا یا تائیل	اجب یا لومائیل بحق ضین یا ضائیل

چوتھا طریقہ ۲۔ باعتبار بنیان اسمائے موکل کو حروف کی مناسبت سے
اسمائے باری تعالیٰ کے ساتھ پڑھنے کا ہے۔ اس طریقہ پر عمل کرنے سے موکل
عامل سے جلد مانوس ہو جاتا ہے۔ اور عامل نقصان سے محفوظ رہتا ہے۔ کیونکہ
انسان کا ازلی دشمن ابلیس اور اس کا رفیق نفس بہ شکل دوست ہر وقت ساتھ
لگے رہتے ہیں۔ جب انسان ان کی دوستی پر اعتبار کر لیتا ہے تو گنہ کی طرف
ماں ہوتا ہے۔ موکل جو عالم روحانیت سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ ایسے انسان
سے مانوس نہیں ہوتے مگر اسم باری تعالیٰ کے سبب جلد مانوس ہو جاتے ہیں۔

اجب یا اسرائیل بحق الف یا اللہ | جب یا اسرائیل بحق الف یا احد
اجب یا اسرائیل بحق الف یا اول | جب یا اسرائیل بحق الف یا اکبر
اس طرح کوئی بھی اسم باری تعالیٰ جو الف سے شروع ہوگا ہر ملاکر پڑھیں
اگر عامل کا کوئی دنیاوی یا دینی مقصد بھی ہو تو کوئی ایک یا دو تین اسمائے
الہی منتخب کر کے ایک ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔

صاحب برہر فرستہ تحریر فرماتے ہیں۔
جب یہ چاہے کہ دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان ادا کرے تو ان حروف
سے اسمائے حسنی نکالے۔ لیکن ایک یا تین یا پانچ سے زیادہ نہ ہوں سکا

کل کو کس تعداد کے مطابق پڑھا جائے۔ یہ بھی مائل کی مرئی پر موقوف ہے
چاہے اسم باری تعالیٰ کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ جب اسم موکل کے اعداد
کے مطابق پڑھا جائے گا تو اسم باری تعالیٰ کی برکت سے موکل بلند مانوس ہوگا
اور اسم باری تعالیٰ کے اعداد کے مطابق پڑھا جائے گا تو معنی اسم کے مطابق
صفات الہی کا پرتو اس کی ذات پر ہوگا اور موکل مانوس ہی نہیں اس کے تابع
ہو جائے گا۔ جب اور جس کے حال کو معلوم کرنا چاہے گا اس پر مشکف ہو
جائے گا۔ اور جس جائز کام کو کہے گا انجام دے گا۔

پانچواں طریقہ ۱۔ باعتبار بیان مفرد حروف اسمائے باری تعالیٰ کے ساتھ
پڑھنے کے لئے موکل اپنے نام کے حروف مرکز یعنی پہلے حرف کی مناسبت کو ہر
حالت میں محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ ہاں یہ اختیار ہے کہ حرف مرکز کو موکل خواہ ظاہری
ہو یا باطنی یاد و نون۔ بہر حال یہ ضرور ہونا چاہیے۔ آگے باعتبار اپنے نام موکل
حرف محیط ظاہری و باطنی دونوں کو شامل کر کے پڑھے۔ مثلاً میرا نام اقبال احمد
ہے۔ میرے نام کا حرف مرکز الف اور حرف محیط دال ہے۔

باعتبار مرکز	باعتبار مرکز	باعتبار مرکز	باعتبار مرکز
موکل باطنی	موکل ظاہری	موکل باطنی	موکل ظاہری

اجب یا اسرائیل یا اسرائیل بحق الف یا اللہ جب یاد و اسرائیل یا د اسرائیل بحق دال یا دیاں
۲۸۳ ۴۲ ۶۶ ۲۵۰ ۴۶ ۶۵
اگر تفسیر موکلین کے لیے پڑھنا ہے تو اعداد موکلان ۳۸۲، ۴۲، ۲۵۰، ۶۵
جمع کرے ۶۴۰ بار چالیس دن پڑھ کر ۶۴ بار تاحیات درود رکھتا ہوگا۔ اور اگر صفات

الہی کے پرتو سے اپنی ذات کو عزت بخشا ہے تو اسمائے الہی کے اعداد کے
مطابق چالیس یوم پڑھنا ہوگا۔ یعنی ۴۵، ۱۰۴، مجموعہ ان کا ۱۴۱ ہوا۔ بعد
چالیس یوم کے کل حروف کی تعداد کے مطابق ۶۴ بار تاحیات جاری رکھنا ہے۔

حروف کے ذریعہ کشف حال

حروف کشف حال کا بہترین ذریعہ ہیں۔ حروف کی زکوٰۃ یا موت کے ذریعہ موکلین کو تابع کرنے میں خطرہ ہے۔ مگر جب کہ کوئی شرط مقصود ہو جائے تو ہر موکل تابع کیے وقت ضرورت فائدہ حاصل کرنا بہت آسان ہے۔ اس کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ تو یہ ہے کہ آپ کے نام کا جو پہلا حرف ہو اسی حرف کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔ اگر وہ زیادہ ہوں تو اسم موکل کے اعداد کے مطابق یا حرف کے ملفوظی اعداد کے مطابق یا کتبوی حرف کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔ یہ عمل پڑھنے والے کی طاقت پر چھوڑا جاتا ہے سب سے کم تعداد ۲۸ ہے اس سے کم نہ پڑھے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تمام حروف جن کی تعداد ۲۸ ہے۔ سب کو روزانہ ایک بار یا ۲۸ بار ورد میں رکھے۔ اس طرح موکل بھی مانوس ہو جائیں گے۔ اور انکشاف حال بھی ہوتا رہے گا۔ اوّل آخر ورد شریف ۲۱ بار۔

بسم الله الرحمن الرحيم

اجب یا آئیل بحق الف	اجب یا سائیل بحق سین
اجب یا بائیل بحق با	اجب یا عائیل بحق مین
اجب یا جائیل بحق جیم	اجب یا فائیل بحق نا
اجب یا دائیل بحق دال	اجب یا سائیل بحق صاد

اجب یا صائیل بحق حا	اجب یا قائیل بحق قاف
اجب یا دائیل بحق داؤ	اجب یا رائیل بحق را
اجب یا زائیل بحق زا	اجب یا شائیل بحق شین
اجب یا حائیل بحق حا	اجب یا ٹائیل بحق تا
اجب یا طائیل بحق طا	اجب یا ثائیل بحق ثا
اجب یا یائیل بحق یا	اجب یا خائیل بحق خا
اجب یا کائیل بحق کان	اجب یا ذائیل بحق ذاف
اجب یا لائیل بحق لام	اجب یا سائیل بحق ساف
اجب یا مائیل بحق میم	اجب یا ظائیل بحق ظا
اجب یا نائیل بحق نون	اجب یا عائیل بحق عین

کشف باطن کا سریع الاثر طریقہ ۱۔ پہلے عمل میں اگر اجازت اور دیگر شرائط کا پابند ہے تو کوئی خطرہ نہیں۔ خون دلا کر آزمائش کی جاتی ہے۔ تاکہ عامل میں موکل سے دوستی کی صلاحیت پیدا ہو جائے اور ماسوا کا خون دل سے نکال کر خدا کے خوف سے بھر دیا جائے۔ پہلے عمل کو ایک ہفتہ کم سے کم ۲۸ بار ورد میں رکھنے کے بعد اس عمل کو شروع کرے۔ تاکہ آئینہ دل گرد و غبار سے صاف ہو جائے یہ عمل پہلے سے دس گنا سریع الاثر ہے۔

اس عمل کو ہمیشہ وقت مقررہ پر پڑھے۔ پہلے دن جس وقت عمل شروع کیا جائے کسی دن بھی اس وقت سے ایک منٹ کی دیر نہ ہو خواہ چند منٹ قبل شروع کر دے

کہ اس میں حرج نہیں۔ کیونکہ موکل وقت مقررہ پر حاضر ہوتے ہیں۔ ان کو انتظار کی نہجت نہ دی جائے۔ بعد مغرب یا بعد عشاء جو وقت بھی مقرر کرے پہلے دو نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد ۳-۴ بار سورۃ اخلاص پڑھے اور کچھ شیرینی پر فاتح دے کہ اس کا ثواب جمیع اہل اسلام تمام بزرگان دین، انبیاء خصوصاً سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ارواح موکلین کو بخشے۔ پھر ای عمل کو شروع کرے۔ اول آخر درود شریف ۲۱ بار بہتر۔ یہ کہ جمعہ کا دن گزار کر ہفتہ کی شب کو عمل شروع کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اجب یا اسرائیل بحق الف	اجب یا ہموائل بحق سین
اجب یا جبرائیل بحق با	اجب یا لومائیل بحق عین
اجب یا کلکائیل بحق جیم	اجب یا مرحائیل بحق فا
اجب یا دروائیل بحق وال	اجب یا اجھائیل بحق صاد
اجب یا دورائیل بحق ہا	اجب یا عطرائیل بحق قاف
اجب یا رتمائیل بحق داؤ	اجب یا اموائیل بحق را
اجب یا زفائیل بحق زا	اجب یا حمزائیل بحق شین
اجب یا تنکفیل بحق حا	اجب یا عزرائیل بحق تا
اجب یا اسمائیل بحق طا	اجب یا میکائیل بحق تا
اجب یا مرکبائیل بحق یا	اجب یا مہکائیل بحق خا
اجب یا حدوتائیل بحق کاف	اجب یا اھرائیل بحق ذال

اجب یا طائیل بحق لام	اجب یا عطکائیل بحق صاد
اجب یا دیائیل بحق میم	اجب یا لوزائیل بحق ظا
اجب یا حولائیل بحق نون	اجب یا لولھائیل بحق عین

کشف قبور کا طریقہ ۱- یہ طریقہ کشف بالمن کے ساتھ کشف قبور میں بھی مجرب ہے۔ اگر پہلے اور دوسرے طریقہ کے مطابق تمام حروف کا عمل یا موکل ایک ایک جمعہ کر لیا جائے تو یہ عمل ۲۸ بار پورا بھی نہ کر پائے گا کہ صاحب قبر کی زیارت سے مشرت ہوگا اور اگر کان حرام آوازیں سننے اور زبان بدکلامی سے محفوظ ہے یا خالص توبہ کر چکا ہے تو صاحب قبر سے ہم کلام بھی ہوگا۔ ہر اڑی مشکل کا حل دریافت کرے بتایا جائے گا۔

بہتر ہے کہ تازہ غسل کرے ورنہ تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کر کے ثواب بخشے اور صاحب قبر کے چہرے کے سامنے درو اس طرح بیٹھے کہ قبلہ پشت پر ہو اور ایک تسبیح درود شریف کی پڑھ کر عمل شروع کرے

اجب یا همو اکیل بحق سین الشین اسئلک سین الین
 اجب یا الوها یئیل بحق عین العین اسئلک بحق عین الین
 اجب سر حما یئیل بحق فا الف اسئلک بحق فا الف
 اجب یا اھجما یئیل بحق صاد الصاد اسئلک بحق صاد الصاد
 اجب یا عطرا یئیل بحق قاف القاف اسئلک بحق قاف القاف
 اجب یا امو اکیل بحق رائ الزاء اسئلک بحق رائ الزاء
 اجب یا همز ایئیل بحق شین الشین اسئلک بحق شین الشین
 اجب یا عنز ایئیل بحق تال الت اسئلک بحق تال الت
 اجب یا میکا یئیل بحق ثا الثا اسئلک بحق ثا الثا
 اجب یا مھکا یئیل بحق خا الخا اسئلک بحق خا الخا
 اجب یا اھرا یئیل بحق ذال الذال اسئلک بحق ذال الذال
 اجب یا عطا یئیل بحق ضاد الضاد اسئلک بحق ضاد الضاد
 اجب یا لوزا یئیل بحق ظا الظا بحق ظا الظا
 اجب یا لوھا یئیل بحق غین الغین اسئلک بحق غین الغین

حرف کی نسبت سے اسم اللہ کے عملیات

یہ طریقہ سب سے زیادہ زود اثر اور بے خطر ہے۔ اس طریقے پر عمل کرنے
 سے جسم و روح، قلب و زبان، بصارت و سماع، گفتار و کردار غرض ہر ایک
 شے میں خود بخود اصلاح کی جانب مائل ہو کر سنوئے اور نکھرے لگتی ہے اور ہر مکمل
 حروف اسم اعظم کی برکت سے جلد مانوس ہو کر تابع ہو جاتا ہے اس لئے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اجب یا اسرافیل بحق الف الالف اسئلک بحق الف الالف
 اجب یا جبرائیل بحق با البا اسئلک بحق با البا
 اجب یا ککائیل بحق جیم الجیم اسئلک بحق جیم الجیم
 اجب یا دردا یئیل بحق دال الدال اسئلک بحق دال الدال
 اجب یا دردا یئیل بحق ہا الھا اسئلک بحق ہا الھا
 اجب یا رقتما یئیل بحق وا الوا اسئلک بحق وا الوا
 اجب یا شرقا یئیل بحق زاء الزاء اسئلک بحق زاء الزاء
 اجب یا تنکفیل بحق حا الحا اسئلک بحق حا الحا
 اجب یا اسمعیل بحق طا الطّا اسئلک بحق طا الطّا
 اجب یا سرکیٹا یئیل بحق یا الیا اسئلک بحق یا الیا
 اجب یا حرونز ایئیل بحق کاف الکاف اسئلک بحق کاف الکاف
 اجب یا طاطا یئیل بحق لام اللام اسئلک بحق لام اللام
 اجب یا رویا یئیل بحق میم المیم اسئلک بحق میم المیم
 اجب یا حولایئیل بحق نون النون اسئلک بحق نون النون

یہ طریقہ بالکل بے خطر ہے اور زود اثر بھی ایسا کہ پہلے ہی دکن فیوض و
برکات کے کرشمے دیکھے جاتے ہیں۔ اب عمل کرنے والے کے حال پر موقوف ہے
کہ جو وقت کثافت کو لطافت سے بدلنے لگا۔ اتنی ہی دیر فہم و راطاف میں
ہوگی بگڑیہ وقت بھی لذت روحانی سے خالی نہ رہے گا۔
ہر روز بعد دو گنا نہ ادا کرنے کے اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق کوئی
اسم الہی منتخب کر کے ورد کریں۔ طریقہ یہ ہے :-

۵۳	اجب اسرافیل بحق الف یا اَحْبِلْ
۹۱	اجب اسرافیل بحق الف یا اَكْمَلْ
۹۱۱	اجب اسرافیل بحق الف یا اَفْضَلْ
۳۰۳	اجب اسرافیل بحق الف یا اَقْرَبْ
۶۱۳	اجب اسرافیل بحق الف یا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ
۵۵	اجب اسرافیل بحق الف یا اِلٰهٌ وَّ اَحَدٌ
	اجب اسرافیل بحق الف یا اِلٰه
۱۰۹	یا اِلٰه بَاقِ
۳۷	اجب اسرافیل بحق الف یا اَوَّلِ
۱۱۱	اجب اسرافیل بحق الف یا اَعْلٰی
۷۸	اجب اسرافیل بحق الف یا اَعَزُّ
۱۰۱۱	اجب اسرافیل بحق الف یا اَعْظَمُ

ب

۶۲	اجب جبرائیل بحق یا یا طِن
۲۰	اجب جبرائیل بحق یا یا بَدْوَحْ
۷۶	اجب جبرائیل بحق یا یا مَدِیْعُ
۳۳	اجب جبرائیل بحق یا یا بَاقِ
۲۰۲	اجب جبرائیل بحق یا یا یَزِیْرُ

الفت	العدد اسم باری تعالیٰ
اجب اسرافیل بحق الف یا اِلٰه	۳۶
اجب اسرافیل بحق الف یا اِلٰه	۶۶
اجب اسرافیل بحق الف یا اَحَد	۱۳
اجب اسرافیل بحق الف یا اِمْجَد	۲۸
اجب اسرافیل بحق الف یا اِلٰه الصَّمَد	۲۳۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اِحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ	۳۲۰
اجب اسرافیل بحق الف یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	۵۸۹
اجب اسرافیل بحق الف یا اَکْبَر	۲۲۳
اجب اسرافیل بحق الف یا اَوَّل	۳۷
اجب اسرافیل بحق الف یا اَخِرُ	۸۰۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اَکْرَم	۱۶۲

۵۵	اجب درد ائیل بحق دال یاد ائم
۲۱۱	اجب درد ائیل بحق دال یاد اوئر
ه	
۵	اجب دور یا ئیل بحق هایاه
۱۱	اجب دور یا ئیل بحق هایاهو
۲۰	اجب دور یا ئیل بحق هایاهادی
۹۰	اجب دور یا ئیل بحق هایاهوالله اَحَدٌ
۳۳۰	اجب دور یا ئیل بحق هایاهوالرحمن
۳۲۹	اجب دور یا ئیل بحق هایاهوالرحمن الرحیم
۴۹	اجب دور یا ئیل بحق هایاهوالاول
۳۳۳	اجب دور یا ئیل بحق هایاهوالشافی
۴۲	اجب دور یا ئیل بحق هایاهوالباطن
۱۴۰۳	اجب دور یا ئیل بحق هایاهوالعلی العظیم
واو	
۱۰۶	اجب رفتما ئیل بحق واو یا وافی
۱۲۴	اجب رفتما ئیل بحق واو یا واصل
۲۰	اجب رفتما ئیل بحق واو یا ودود
۱۳	اجب رفتما ئیل بحق واو یا واحد
۱۴	اجب رفتما ئیل بحق واو یا وهاب

۲۱۳	اجب جبرائیل بحق با یا باری
۲۰۳	اجب جبرائیل بحق با یا بار
۲۵۸	اجب جبرائیل بحق با یا برهان
۳۰۳	اجب جبرائیل بحق با یا بصیر
۴۲	اجب جبرائیل بحق با یا باسط
۵۴۳	اجب جبرائیل بحق با یا باعث
۲۹۳	اجب جبرائیل بحق با یا بامر
جیم	
۴۳	اجب کلکائیل بحق جیم یا جلیل
۸۲	اجب کلکائیل بحق جیم یا جمیل
۱۱۴	اجب کلکائیل بحق جیم یا جامع
۴	اجب کلکائیل بحق جیم یا جواد
۲۰۶	اجب کلکائیل بحق جیم یا جبار
۲۰۶	اجب کلکائیل بحق جیم یا جابر
دال	
۴۴	اجب درد ائیل بحق دال یا دلیل
۲۰۶	اجب درد ائیل بحق دال یا دائر
۲۵	اجب درد ائیل بحق دال یا دیان
۱۵۵	اجب درد ائیل بحق دال یا دافع

٣٦	اجب رفتمائیل بحق واو یا والی
٣٤	اجب رفتمائیل بحق واو یا والی
٣٦	اجب رفتمائیل بحق واو یا وکیل
١٣٤	اجب رفتمائیل بحق واو یا واسع
٤٠٤	اجب رفتمائیل بحق واو یا وارث
١٩	اجب رفتمائیل بحق واو یا واحد
٦٠٦	اجب رفتمائیل بحق واو یا وستر
١٢	اجب رفتمائیل بحق واو یا واجب
١٤٤	اجب رفتمائیل بحق واو یا واصف
٦٢	اجب رفتمائیل بحق واو یا واجب الوجود
٣٦٨	اجب رفتمائیل بحق واو یا واحدة الوجود
٢٨	اجب رفتمائیل بحق واو یا وحید

ز

٥٨	اجب ثرفائیل بحق زرا یا زکی
٥٨	اجب ثرفائیل بحق زرا یا زکی

ح

٩٨٩	اجب تنکفیل بحق حایا حافظ
٩٩٨	اجب تنکفیل بحق حایا حفیظ
١٨	اجب تنکفیل بحق حایا حی

٦٣	اجب تنکفیل بحق حایا حمید
٥٣	اجب تنکفیل بحق حایا حامد
٨٠	اجب تنکفیل بحق حایا حسیب
٤٨	اجب تنکفیل بحق حایا حکیم
٩٨	اجب تنکفیل بحق حایا حلیم
٦٩	اجب تنکفیل بحق حایا حنان
٦٨	اجب تنکفیل بحق حایا حق
٢٤٨	اجب تنکفیل بحق حایا حقیق
٤٦	اجب تنکفیل بحق حایا حکم
١٠٥	اجب تنکفیل بحق حایا حی القيوم
١٣٣٥	اجب تنکفیل بحق حایا حلیم غفور
١١٩	اجب تنکفیل بحق حایا حمید مجید
٥٢٥	اجب تنکفیل بحق حایا حی لا یموت
٢٩٩	اجب تنکفیل بحق حایا حاصر
٢٥	اجب تنکفیل بحق حایا حاوی
١٣	اجب تنکفیل بحق حایا حاجب

ط

١١٠	اجب اسماعیل بحق طایا طاق
٢٢	اجب اسمائیل بحق طایا طالب

٢١٥	اجب اسمائیل بحق طایا طاهر
٣١٠	اجب اسمائیل بحق طایا طارِق
١٣	اجب اسمائیل بحق طایا طه
٦٦	اجب اسمائیل بحق طایا طس
١٠٩	اجب اسمائیل بحق طایا طسم
٢١	اجب اسمائیل بحق طایا طیب
١١٣	اجب اسمائیل بحق طایا طهر

یا

١٣٠	اجب سرکیتائیل بحق یایسین
٢٦	اجب سرکیتائیل بحق یایحی
٣٢٦	اجب سرکیتائیل بحق یایمیت
٩٩	اجب سرکیتائیل بحق یایعطی
٢٥٠	اجب سرکیتائیل بحق یایتم

لا

٢٤٠	اجب حروزالیل بحق کاف یا کریم
٢٣٢	اجب حروزالیل بحق کاف یا کبیر
٢٣٣	اجب حروزالیل بحق کاف یا کبریاء
٢٢٣	اجب حروزالیل بحق کاف یا کبائر
١١١	اجب حروزالیل بحق کاف یا کافی

٩٦١	اجب حروزالیل بحق کاف یا کاظم
٣٠١	اجب حروزالیل بحق کاف یا کاشف
١٩٥	اجب حروزالیل بحق کاف یا کلمعص
٣٠١	اجب حروزالیل بحق کاف یا کشاف
١٣٠	اجب حروزالیل بحق کاف یا کفیل
١٠٠	اجب حروزالیل بحق کاف یا کلیم
٢٨١	اجب حروزالیل بحق کاف یا کاسر

لام

١٢٩	اجب طاطائیل بحق لام یا لطیف
١١٩	اجب طاطائیل بحق لام یا لطف
٤٥	اجب طاطائیل بحق لام یا لایزال
٣٨٤	اجب طاطائیل بحق لام یا لایموت
٤٩	اجب طاطائیل بحق لام یا لایزل
٢٣٢	اجب طاطائیل بحق لام یا لاریب
١١٤	اجب طاطائیل بحق لام یا لمریزل

میم

٦٤	اجب رویائیل بحق میم یا محیط
٥٤	اجب رویائیل بحق میم یا مجید
٣٨	اجب رویائیل بحق میم یا ماجد

٢٩٦	اجب رويا ئيل بحق ميم يا منور
٢٢٣	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مخرج
١٤٢	اجب رويا ئيل بحق ميم يا معبود
١٥٥٠	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مفيد
٢٣٠	اجب رويا ئيل بحق ميم يا منتقم
٢٥٣	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مجير
٥٣١	اجب رويا ئيل بحق ميم يا متعال
١٥٦	اجب رويا ئيل بحق ميم يا موش
١٥٨	اجب رويا ئيل بحق ميم يا محسن
٣٣٦	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مصور
٢٣٠	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مصر
٣٥٥	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مشهود
٥٠٠	اجب رويا ئيل بحق ميم يا متين
٣٥٠	اجب رويا ئيل بحق ميم يا محتسب
٢٦٢	اجب رويا ئيل بحق ميم يا متكبر
٢٩٠	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مقيم
١٦١	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مانع
١١٣٥	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مظهر
٤٤٣	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مقتدر

١٠٠	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مليك
٩١	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مالك
٩٥٠	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مفضل
٥٥	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مجيب
١١٦	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مدد
٦٨	اجب رويا ئيل بحق ميم يا محي
١٠٣	اجب رويا ئيل بحق ميم يا منجي
١٠٢	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مبين
١١٤	اجب رويا ئيل بحق ميم يا معز
١٢٣	اجب رويا ئيل بحق ميم يا معيد
١٢٦	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مؤمن
١٣١	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مان
١٣٥	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مهيمن
١١٨	اجب رويا ئيل بحق ميم يا محصي
١٦١	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مانع
١٨٣	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مقدم
١١١	اجب رويا ئيل بحق ميم يا محاسب
٢٠٠	اجب رويا ئيل بحق ميم يا منعم
٢٠٩	اجب رويا ئيل بحق ميم يا مقسط

٦٢١	اجب رویا ئیل بحق میم یا مستعان
٤٤٠	اجب رویا ئیل بحق میم یا مذل
٥٥٠	اجب رویا ئیل بحق میم یا مغیث
١١٣	اجب رویا ئیل بحق میم یا مسجود
١٢٩	اجب رویا ئیل بحق میم یا معطی
١١٠	اجب رویا ئیل بحق میم یا مغنی

نون

١٦٠	اجب حولائیل بحق نون یا نفی
٣٣١	اجب حولائیل بحق نون یا ناصر
٣٥٠	اجب حولائیل بحق نون یا نصیر
٢٠٠	اجب حولائیل بحق نون یا نقیم
٢٥٦	اجب حولائیل بحق نون یا نور
٤١١	اجب حولائیل بحق نون یا ناسخ
٣٣	اجب حولائیل بحق نون یا ناصب
١٢٩	اجب حولائیل بحق نون یا ناصح
٨٣١	اجب حولائیل بحق نون یا ناقد
٢٠١	اجب حولائیل بحق نون یا نافع
١٣١	اجب حولائیل بحق نون یا نافی
٩٢	اجب حولائیل بحق نون یا نذیر

١٦١	اجب حولائیل بحق نون یا ناغم
١٤٠	اجب حولائیل بحق نون یا نفیم
١٥٥	اجب حولائیل بحق نون یا ناقد

سین

٦٦١	اجب همواکیل بحق سین یا ستار
٦٢٠	اجب همواکیل بحق سین یا سبحان
٦٢١	اجب همواکیل بحق سین یا سبحان
١٣٠	اجب همواکیل بحق سین یا سلام
١٣١	اجب همواکیل بحق سین یا سلام
٤٢	اجب همواکیل بحق سین یا سبوح
١٨٠	اجب همواکیل بحق سین یا سمیع
١٤١	اجب همواکیل بحق سین یا سامع
٣٣٠	اجب همواکیل بحق سین یا سریع
١٦٣	اجب همواکیل بحق سین یا سابق
١٥٠	اجب همواکیل بحق سین یا سلطان
٦٦١	اجب همواکیل بحق سین یا ساتر
٣٠٣	اجب همواکیل بحق سین یا سرمد
٤٢	اجب همواکیل بحق سین یا سید

عین

٩٣	اجب لوما ئيل بحق عين يا عزيز
١٠٣	اجب لوما ئيل بحق عين يا عدل
١٠٥	اجب لوما ئيل بحق عين يا عادل
١١١	اجب لوما ئيل بحق عين يا على
١١٢	اجب لوما ئيل بحق عين يا عالي
١٥٦	اجب لوما ئيل بحق عين يا عفو
١٥٠	اجب لوما ئيل بحق عين يا عليهم
١٠٢٠	اجب لوما ئيل بحق عين يا عظيم
١٣١	اجب لوما ئيل بحق عين يا عالم
٨٥	اجب لوما ئيل بحق عين يا عجيب
١٠٣	اجب لوما ئيل بحق عين يا عاجل
٣٥١	اجب لوما ئيل بحق عين يا عارف
١٦٠	اجب لوما ئيل بحق عين يا عاطف
١٦١	اجب لوما ئيل بحق عين يا عافي
١١٦	اجب لوما ئيل بحق عين يا عز وجل
١٢٥	اجب لوما ئيل بحق عين يا عطوف
١٠٦	اجب لوما ئيل بحق عين يا علو
فا	
٩١١	اجب سرهما كيل بحق فا يا فاضل

٢٨٣	اجب سرهما كيل بحق فا يا فرد
٢٨٨	اجب سرهما كيل بحق فا يا فتح
١٨١	اجب سرهما كيل بحق فا يا فاعل
١٠٨١	اجب سرهما كيل بحق فا يا فارض
٣٨١	اجب سرهما كيل بحق فا يا فاخر
٢٩٠	اجب سرهما كيل بحق فا يا فاطر
صاد	
١٣٣١	اجب اهجمائيل بحق صاد يا صمد
١١٩٣	اجب اهجمائيل بحق صاد يا صادق
١٩٥	اجب اهجمائيل بحق صاد يا صادق
١٩٨	اجب اهجمائيل بحق صاد يا صبور
٢٠٣	اجب اهجمائيل بحق صاد يا صديق
٣٠٨	اجب اهجمائيل بحق صاد يا صريح
٢١١	اجب اهجمائيل بحق صاد يا صانع
١٠١	اجب اهجمائيل بحق صاد يا صابح
١٠١	اجب اهجمائيل بحق صاد يا صاحب
٢٩٣	اجب اهجمائيل بحق صاد يا صابر
٢١١	اجب اهجمائيل بحق صاد يا صانع
٩٩	اجب اهجمائيل بحق صاد يا صاب

٢٠٥	اجب عطراييل بحق قاف يا قَادِرُ
١٥٦	اجب عطراييل بحق قاف يا قَيُّوْمُ
١٥٢	اجب عطراييل بحق قاف يا قَدِيْمُ
٢٠١	اجب عطراييل بحق قاف يا قَاسِمُ
٣٠٦	اجب عطراييل بحق قاف يا قَاهِرُ
٣٠٥	اجب عطراييل بحق قاف يا قَهَرُ
٣١٢	اجب عطراييل بحق قاف يا قَرِيْبُ
١١٦	اجب عطراييل بحق قاف يا قَوِيّ
٣١٢	اجب عطراييل بحق قاف يا قَدِيْرُ
١٣١	اجب عطراييل بحق قاف يا قَائِمُ
١٤٠	اجب عطراييل بحق قاف يا قُدُّوْسُ
٩٠٣	اجب عطراييل بحق قاف يا قَابِضُ
٢٠١	اجب عطراييل بحق قاف يا قَاضِي
٩١١	اجب عطراييل بحق قاف يا قَاضِي
١٨٠	اجب عطراييل بحق قاف يا قَاطِعُ
١٣٣	اجب عطراييل بحق قاف يا قَدِيْمُ
٢١١	اجب عطراييل بحق قاف يا قَامِعُ
١٦٩	اجب عطراييل بحق قاف يا قَسَطُ

١٥٠	اجب عطراييل بحق قاف يا قَيِّمُ
٣٠٦	اجب عطراييل بحق قاف يا قَهَرُ
١٧	
٣٠٨	اجب امواكيل بحق را يا رَمَّانُ
٣٠٤	اجب امواكيل بحق را يا رَازِقُ
٢٠٢	اجب امواكيل بحق را يا رَبُّ
٢٥٨	اجب امواكيل بحق را يا رَحِيْمُ
٢٩٨	اجب امواكيل بحق را يا رَحْمَنُ
٣١٢	اجب امواكيل بحق را يا رَقِيْبُ
٣١٠	اجب امواكيل بحق را يا رَفِيْعُ
٣٥١	اجب امواكيل بحق را يا رَافِعُ
٥٥	اجب امواكيل بحق را يا رَاشِدُ
٥١٣	اجب امواكيل بحق را يا رَشِيْدُ
١٢٠٣	اجب امواكيل بحق را يا رَاسِخُ
٢٢٩	اجب امواكيل بحق را يا رَاجِعُ
٢٣١	اجب امواكيل بحق را يا رَاسِمُ
٢١١	اجب امواكيل بحق را يا رَاجِعُ
٨٩١	اجب امواكيل بحق را يا رَاسِخُ
٢٨٥	اجب امواكيل بحق را يا رَافِدُ

٢٥١	اجب امواكيل بحق را يا رافع
٢٥٢	اجب امواكيل بحق را يا ربنا
٢٨٦	اجب امواكيل بحق را يا زعزوع
شين	

٥٢٢	اجب همزائيل بحق شين شكور
٣٩٠	اجب همزائيل بحق شين يا شافي
٣١٠	اجب همزائيل بحق شين يا شاهد
٣١٩	اجب همزائيل بحق شين يا شهيد
٥٤١	اجب همزائيل بحق شين يا شارح
٥٠٩	اجب همزائيل بحق شين يا شارح
٦٠١	اجب همزائيل بحق شين يا شارق
٣٥١	اجب همزائيل بحق شين يا شافع
٣٩٠	اجب همزائيل بحق شين يا شفيق
٣٦٠	اجب همزائيل بحق شين يا شفيع

تا

٣٣١	اجب عزرائيل بحق تا يا تام
٣٠٩	اجب عزرائيل بحق تا يا تواب
٦٨٣	اجب عزرائيل بحق تا يا تبارك الله
٦٥٦	اجب عزرائيل بحق تا يا تنور

ثا

٩٠٣	اجب ميكائيل بحق ثا يا ثابت
٥٠٩	اجب ميكائيل بحق ثا يا ثواب

خا

٨١٢	اجب مهكائيل بحق خا يا خير
٤٣١	اجب مهكائيل بحق خا يا خالق
٨٦١	اجب مهكائيل بحق خا يا خاسر
١٠٣١	اجب مهكائيل بحق خا يا خاتم
١٣٨١	اجب مهكائيل بحق خا يا خافض
٢٠٥	اجب مهكائيل بحق خا يا خدا

ذال

٩٢١	اجب امراييل بحق ذال يا ذاكر
٩٣٠	اجب امراييل بحق ذال يا ذكر
٨٠١	اجب امراييل بحق ذال يا ذا الجلال
١١٠٠	اجب امراييل بحق ذال يا ذا الجلال والاكرام

ضاد

١٠٠١	اجب عطاكائيل بحق ضاد يا ضامر
١٠٠٣	اجب عطاكائيل بحق ضاد يا ضارب
٨٩١	اجب عطاكائيل بحق ضاد يا ضامن

ظا

۱۱۰۶	اجب لوخائیل بحق ظا یا ظامِرُ
۱۱۱۱	اجب لوخائیل بحق ظا یا ظمور
۱۱۱۵	اجب لوخائیل بحق طا یا ظمیرُ

غین

۱۰۶۰	اجب لوخائیل بحق غین یا غنی
۱۲۸۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غافر
۱۵۱۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غیاث
۱۲۸۶	اجب لوخائیل بحق غین یا غفور
۱۳۸۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غفارُ
۱۵۰۶	اجب لوخائیل بحق غین یا غوث
۱۰۳۳	اجب لوخائیل بحق غین یا غائب
۱۰۶۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غافی
۱۲۹۰	اجب لوخائیل بحق غین یا غفیر
۱۸۳۷	اجب لوخائیل بحق غین غمخور
۱۳۱۶	اجب لوخائیل بحق غین یا غیورُ

حرف نورانی

۵

حروف تہجی میں ۱۴ (چودہ) حروف نورانی ہیں۔ جو یہ ہیں۔
 ۵، ۱، ح، ط، ی، ک، ل، م، ن، س، ع، ص، ق، و
 حروف نورانی کو یاد کرنے کے لئے اہل علم نے دو کلمات بنائے ہیں۔

- ۱۔ طرف سمک الصیر
 - ۲۔ من قطعک ملہ سحیر
- حروف نورانی کی ترتیب ابجد کے لحاظ سے یہ کلمات ہیں۔

اصحطی کلین سعصر
 یاد رکھیں حروف نورانی کے کل اعداد ۶۹۳ ہیں۔
 حروف نورانی کی زکات اس کے تین طریقے ہیں۔

- ۱۔ صغیر برائے فتوحات
 - ۲۔ وسیط برائے مہمات کئی
 - ۳۔ کبیر برائے تسخیر و حاکمیت نورانیہ
- میں یہاں صرف زکات صغیر کا ذکر کر رہا ہوں کیونکہ مجھے صرف اپنے مرشد
 کریم حضرت صوفی مہد العزیزہ قادری کی طرف سے کتاب میں اس کو بیان کا
 حکم ہے۔ باقی دو زکات سینہ بہ سینہ ہیں۔ حروف نورانی کی صغیر زکات
 چاند کی پہلی تاریخ سے ۱۲ تاریخ کی ہے۔ ایسا ماہ کا انتخاب کریں جس

آتش چال پر اثر پایا ہے اسکا کسی اور چال کو نہیں۔

۷۸۶

۱۰۳۴	۱۰۲۸	۱۰۳۳
۱۰۳۰	۱۰۳۳	۱۰۲۵
۱۰۳۲	۱۰۳۷	۱۰۲۶

یا الہی! بحرمت هذا لوح مبارک محمد ندیم بن سردار افغان
کو تاحیات خوش و خرم اور ہر کام میں کامیابی
دکلمہ افغانی مطاظرنا۔

میں نے نقش سادہ بنایا ہے۔ آپ بناتے وقت تمام شرائط عملیات
کا خیال رکھیے گا۔ اب اس نقش کو ہرے رنگ کے پتھرے میں رکھ لیں
روزانہ اپنے نام یا سرفروغ نورانی کے اعداد کے مطابق مطلوبہ اسمائے الہی
کا ورد کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ تاحیات خوش و خرم اور ہر کام میں آپ کو
کامیابی و کامرانی نصیب ہوگی۔

حروف نورانی کا طلسم
اور اس کا طریقہ
حروف نورانی:۔ ا ہ ح ط ی ک ل م ن س ع م
ق ر

طالب کے نام کے حروف:۔ م ح م د ن د ی م س ر و ا ر ا ن
استراج دیر:۔ ا م ح ح م ط و ی ن ک د ل ی م م ن س
سار و دس و دق ر ر ا ا ن ہ

میں قدر در عقرب نہ ہو۔ کلمہ حروف نورانی ا محیطی کلمن معصقہ کو ۴۹۳ مرتبہ
لکھیں ۱۳ دن تک۔ جب آپ ۱۳ دن میں زکات مکمل کریں تمام کاغذ
سمندر میں بہا دیں۔ اب روزانہ کلمہ حروف نورانی کو ۷۲ مرتبہ لکھ لیا کریں زکات
قائم اور پُر تاثیر رہے گی۔

حروف نورانی کے خواص:۔ کوئی شخص چاہتا ہے کہ زندگی بھر وہ خوش و
خرم رہے۔ اور ہر کام میں کامیابی و کامرانی نصیب ہو تو وہ ذیل کے طریقے پر
عمل کرے۔

طالب: محمد ندیم بن سردار ا طالب کے اعداد ۷۱۲
مقصد: خوشی، کامیابی مقصد کے اعداد ۱۰۰۰
حروف نورانی: ا محیطی کلمن معصقہ اعداد ۴۹۳
مطلوبہ اسمائے الہی: اعداد ۴۹۳

کل میزان = ۳۰۹۸
قانون کے مطابق کل میزان سے عدد طرح کم کیا = $\frac{۳۰۹۸ - ۱۲}{۲۰۸۶}$

عدد تقسیم سے تقسیم کیا = $۳ \overline{) ۳۰۸۶} \begin{matrix} ۱۰۲۸ \\ ۲۰۸۶ \end{matrix}$

اب ۱۰۲۸ کو نقش مثلث کے پہلے خانے میں رکھ کر ترتیب (چال سے)
سے نقش پر کریں گے۔ کیونکہ تقسیم کرنے سے باقی ۲ بچے لہذا خانہ دو میں
ایک کا اضافہ ہوگا۔ یہ نقش آتش چال سے پُر کیا گیا ہے۔ کیونکہ میں نے جتنا

حروف ظلمانی

○

حروف تہجی میں چودہ حروف ظلمانی ہیں۔

ب، ج، د، ذ، ز، س، ش، ت، ث، خ، ق، ح، ط، ظ

حروف ظلمانی کو یاد رکھنے کے لئے اہل علم نے یہ کلمات بنا دیے۔

ترتیب ابجد کے لحاظ سے۔ بعد وقت تختہ قطع

یاد رکھنے کے لئے۔ غصہ شجرت خندہ و غصہ

یاد رکھیں حروف ظلمانی کے ۲ حصے ہیں۔ ایک دینی اور دوسرا ادنیٰ۔ ان کی ترتیب یہ ہے۔

دینی حصہ سات حروف پر مشتمل ہے۔ ذو خندہ و غصہ

ادنیٰ حصہ بھی سات حروف پر مشتمل ہے۔ خشخ متظر

حروف ظلمانی کے اعداد ۵۴۰ ہیں۔ ان میں سے دینی کے اعداد ۲۵۲ ہیں۔

ادنیٰ کے اعداد ۲۸۸ ہیں۔

حروف ظلمانی کی زکات :- جب قرآن قرودش (مقامی جنتی سے معلوم ہو

جائے گا) ہو جو قریباً ہر ماہ کی ۲۸-۲۹ قمری کو ہوتا ہے۔ اس وقت اس

اس کلمہ حروف ظلمانی (غصہ شجرت، خندہ و غصہ) کو ۵۴۰ مرتبہ

پیش یا کالی تلم سے ایسی جگہ بیٹھ کر کہو جہاں موم بتی کی روشنی کم ہو یعنی

زیادہ اندھیرا ہو۔ کلمہ حروف ظلمانی کہنے کے بعد اس کاغذ کو تہ کر لو صبح پڑھنا

میں اس کاغذ کو دس کروڑ گنا احتیاط سے رکھنا اور روشنی نہ پڑے۔

امتران دی ہر فی سطر میں حروف کی تعداد کر نہیں اگر تعداد طاق ہے تو کوئی
حروف کا بنائیں اور اگر جفت میں ہے تو کلمہ چار حروف کا بنائیں۔ امتران
دی ہر فی سطر میں حروف کی تعداد ۴۱ ہے یعنی طاق۔

کلمات :- اصحح، مطہرین، کریم، منسیر، مد ساق، درالفر
نقش کی پشت پر ان کلمات کو دس لکھیں :-

یا الہی، حرمت، نوح، اصحح، مطہرین، کریم، منسیر، مد ساق
درالفر

محمد ندیم بن سرداراں کو تاحیات خوش و خرم اور ہر کام میں کامیابی
و کامرانی عطا فرما۔ یا رب اغثنی الذک علی کل شیء قدر

۲۲۸
بہ روزانہ کم روشنی میں لکڑی حروف ظلمانی کو وہ ۵ مرتبہ لکھ لیا کرو حرکات
امم دوسرے گی۔

حروف ظلمانی کے فائدے :

حروف ظلمانی کے فائدے کا اثر اتنا وسیع ہے جتنا شیطان
کا دکھا ہے مگر یہاں پر میں مختصر بیان کروں گا کیونکہ یہ تخریب
حروف ہیں یاد رکھیں یہ حروف کسی شخص پر رنج و غم مسلط
نے یا کسی کی دماغی کیفیت کو دیرہم بدہم کرنے یا کسی کو تکلیف
سنے میں نہایت سریع تاثیر ہیں۔

حرف شفا

۵

حروف قہجی میں دس حروف شفا کہا ہے۔ اور ان کو استعمال کر کے ان کے نتائج
بیان کر کے ثابت کر دیا کہ واقعی حروف شفا ہر قسم کے امراض دور کرنے کے لیے اور صحت
لگنی پانے کے لیے مفید ہیں۔ حروف شفا دس ہیں جو یہ ہیں

ا ب ت ث ط ظ ف ک ل ی

ان کے کل اعداد ۱۹۵۷ ہیں۔ یاد رکھنے کے لیے یہ کلمات ہیں۔ ا ب ت ث ط ظ ف ک ل ی
حروف شفا کی زکات ۱۰۔ ان کو چاند گرہن میں یا کسی خاص وقت میں ۱۰ دن تک
۱۹۵۷ مرتبہ لکھ کر سمندر میں بہا دیں اور روزانہ ۱۹۲ مرتبہ ان کو لکھتے رہیں انشاء اللہ
زکات کی تاثیر قائم رہے گی۔

حروف شفا کے خواص ۱۰۔ اگر کسی کے سر میں درد ہے اور ذہن کے طریقے سے
علم لکھ کر آپ رواں (سات مختلف جگہوں) میں گھول کر پیئے اور سر میں باندھیں انشاء
اللہ سر کا درد ختم ہو جائے گا۔

بیماری : درد سر (درد دس ر) — حروف شفا ا ب ت ث ط ظ ف ک ل ی۔

استراج : وارپ دس ر سے شفا ط ظ ف ک ل ی

علم : وارپ دس ر — شفا ط ظ ف ک ل ی

اس طرح آپ دوسری بیماریوں کے علم تیار کر سکتے ہیں۔

حروف صوامت

○

حروف تہجی میں ۱۳ حروف کو اہل علم نے حروف صوامت کہا ہے۔ حروف صوامت سے تمام وہ اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ جو باندھنے والے ہوتے ہیں۔ حروف صوامت کے کل اعداد ۵۴۳ ہیں۔ حروف صوامت یہ ہیں۔

ا ح د ر س ص ط ع ک

ل م و ہ

حروف صوامت کو یاد رکھنے کے لئے یہ کلمات ہیں۔

احد رصص طلعک لموہ

حروف صوامت کی نکات :- حروف صوامت کو سورج گرہن میں ۵۴۳ مرتبہ لکھ کر صبح قبرستان میں دفن کر دو اب روزانہ ۱۳ مرتبہ حروف صوامت لکھتے رہو تاکہ نکات کی تاثیر قائم رہے۔ یہ نکات ایک سال کام دے گی۔ اگلے سال سورج گرہن میں پھر ۵۴۳ مرتبہ لکھو تین سال مسلسل لکھ کر تو پھر دوبارہ ۵۴۳ مرتبہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

حروف صوامت کے خواص :- اس کا عمل قرد و عقرب، میں کھنک پڑنا، بھرتا ہے۔ حروف صوامت سے کسی کے ہاں جانے سے روکنا، محبت کو باندھنا، نکاح باندھنا، گھر سے باہر رہنے والے کے قدم باندھنا، قبضہ باندھنا، محبت باندھنا۔ زبان بندی و فیروہ کے علایات تیار کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر کسی شخص کی زبان بندی کرنی ہے تو یوں عمل تیار کریں گے

مطلوبہ : محمد ندیم بن سرداران
حروف صوامت : احد رصص طلعک لموہ

اعداد ۵۴۳

کل میزان ۱۲۵۵

قانون کے مطابق کل میزان سے عدد طرح کم کیا

$$\begin{array}{r} ۱۲۵۵ \\ - ۱۲ \\ \hline ۱۲۴۳ \end{array}$$

عدد تقسیم سے تقسیم کیا

$$\begin{array}{r} ۱۲۴۳ \\ ۱۲ \overline{) ۱۲۴۳} \\ \underline{۱۲} \\ ۰۰۰ \\ ۰۰۰ \\ \underline{۰۰۰} \\ ۰۰۰ \end{array}$$

تقسیم کرنے سے باقی ۱ بچا لہذا غلط کے خانہ
نہرا میں ایک کا اضافہ کریں

۵۸۹

۴۲۲	۴۱۳	۴۱۹
۴۱۹	۴۱۸	۴۲۱
۴۱۸	۴۲۳	۴۱۵

بسم بسم
بجوش عقل گوش چشم
فہم عقل و لدشش انعام
از بد گفتن و بد خواستن
و خرد و خدائی حق
حق احد رصص طلعک لموہ

نوٹ ۱۔ ہجرا کی جگہ مطلوب کا نام مع والدہ اور ہجر کی جگہ اپنا نام مع والدہ لکھو

اب نقش کی پشت پر حروف صوامت کا طلسم لکھو ہجر کی جگہ پر بازو پر بازو یا ہجر گھر میں وزن کے نیچے رکھ دو۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب کی زبان بند ہو جائے گی۔ اس عمل کی اجازت صرف جائز صورت میں ہے۔ ناجائز کرنے پر جو نقصان ہوگا اس کا ذمہ دار میں نہیں۔

حروف صوامت کے طلسم ۱۔

مطلوب کا نام: محمد ندیم بن سرداراں (م ح م د ن د ی م س ر د ا ر ا ن)
حروف صوامت: احد رسن طمک لموہ (ا ح د ر س ن ط م ک ل م و ہ)

استرازاں: ا م ح د م ر د س ن ص د ط ی ح م
ک س ل ر م د و ا ہ ر ا ح ا د ن ر س ص ط
ع ک ل م و ہ

طلسم ۱۔
امح دمرد سمنصد طیع کسر مدوا حرا حاد ن
رسمط عکلم وہ

فیضان طلمات

تسخیر کے لیے ۱۔ اگر آپ ذیل کے طلسم کو سیدہ کی تختی پر ایک دائرے میں لکھ کر پشت پر مطلوب کا نام مع والدہ لکھو اور آگ کے قریب دفن کر دو انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب مسخر ہوگا۔ یاد رہے طلسم گتہ وقت مطلوب کا تصور خوب کرو۔ اور اسم ذات "اللہ" کا ورد کرتے رہو۔



قید سے رہائی کے لیے ۱۔ اگر کسی قیدی کو ذرا طلسم ہرن کی شکل پر کھڑا دیا جائے تو وہ انشاء اللہ تعالیٰ جلد رہائی پائے گا۔ طلسم گتہ وقت اسم الہی "یا باقی" کا ورد کرتے رہیں اور تصور کریں کہ قیدی رہائی پا رہا ہے

○	○	○	○	○	○	○	○
○	○	○	○	○	○	○	○
اس طلسم کو دو برابر مرتبہ لکھو اور نیچے قیدی کا نام معه والدہ لکھو۔							

زبان بندی کے لئے ۱۔ سید کی تختی پر ذیل کا طلسم لکھ کر قبرستان
میں پرانی قبر میں دفن کریں۔ مطلوب کی زبان بند ہو جائے گی۔

○○	○○	○○	○○	○○	○○	○○	○○
○○	○○	○○	○○	○○	○○	○○	○○
اس طلسم کو ۲۰ مرتبہ لکھو							

یاد رہے نقش نکھتے وقت دل سے اسم الہی ”یا تو اب“ کا ورد رکھیں
اور جب نقش لکھ چکیں تو نقش کے نیچے یہ سطر لکھیں
بسم بسم (مطلوب کا نام معه والدہ) بسم بسم عقل
گوش چشم ہم عقل دل دشمن صدور
شست امضائے بدن (مطلوب کا نام معه والدہ)
از بد گفتن و بد خواستن و شر و فساد
فی حق (اپنا اور والدہ کا نام) ابد ابد ابد

دفع بدخواہی، خوف اور نظر بد کے لئے ۱۔ اسم الہی ”یا ثابرت“
کا ورد کرتے ہوئے شک و دغمان سے ذیل کے طلسم کو لکھ کر اپنے پاس
رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ بدخواہی، خوف اور نظر بد سے محفوظ رہیں گے۔

○○○	○○○	○○○	○○○	○○○	○○○	○○○	○○○
○○○	○○○	○○○	○○○	○○○	○○○	○○○	○○○
اس طلسم کو ۱۰۰۲ مرتبہ لکھو اور نیچے اپنا نام معه والدہ لکھو۔							

بدگوئی بند کرنے کے لئے ۱۔ اسم الہی ”یا جبار“ مطلوب کا تصور کرتے
ہوئے پڑھیں اور اس دوران ذیل کے طلسم کو لکھ کر ویران جگہ میں دفن کر دیں۔



مطلوب کو بے چین کرنے کے لئے ۱۔ ذیل کے طلسم کو تانے کی۔

پتھری پر اسم الہی "یا حی" کا ورد کرتے ہوئے لکھیں اور آگ کے ترپ
یا فریج کی موڑ پر رکھیں مطلوب بے چین ہوگا۔

اس طلسم کو ۱۴ مرتبہ لکھو اور اس کے نیچے بستم
نواب نلاں بن نلاں لکھو۔

دشمن کو برباد کرنے کے لئے ۱۔ اسم الہی "یا خافض" کا ورد کرتے
ہوئے ذیل کے طلسم کو جیننگ سے لکھ کر دشمن کے گھر میں ڈال دو دشمن تباہ
و برباد ہوگا۔ صرف جائز صورت میں اس طلسم کی اجازت ہے۔

اس طلسم کو ۴۰ مرتبہ لکھو اور اس کے نیچے دشمن کا
نام مع والدہ لکھیں۔

عزت و بزرگی حاصل کرنے کے لئے ۱۔ ذیل کے طلسم کو شک
وزعفران سے اسم الہی "یا دائم" کا ورد کرتے ہوئے پاک سفید کاغذ پر
لکھ کر اپنے پاس رکھو عزت و بزرگی نصیب ہوگی۔

اس طلسم کو ۱۳۳۴ مرتبہ لکھ کر نیچے اپنا اور والدہ
کا نام لکھو۔

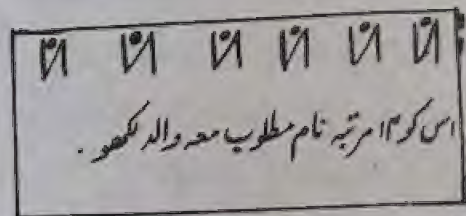
تسخیر خلافت کے لئے ۱۔ ذیل کے طلسم کو اسم الہی "یا ذوالجلال والا
کرام" کا ورد کرتے ہوئے مشک وزعفران سے پاک سفید کاغذ پر لکھ
کر روزانہ اسی اسم الہی کو ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھا کرو۔ تاخیر آپ خود دیکھو گے۔

اس طلسم کو ۹۰ مرتبہ لکھ کر نیچے اپنا نام مع والدہ لکھو

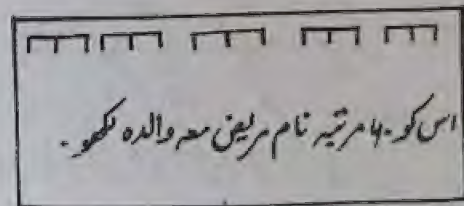
عداوت و جدائی کے لئے ۱۔ اسم الہی "یا رحمن" کا ورد کرتے
ہوئے ذیل کے طلسم کو لکھ کر پانی میں گھول کر دونوں فریق کو پلا دیں۔ جدائی
ہو جائے گی۔ صرف جائز صورت میں اس طلسم کی اجازت ہے۔

اس طلسم کو ۲۰۰ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے
پہلا فریق (علی بن حق علی عداوت) (دوسرا فریق)
ابداً ابداً لکھو۔

شہوت کھولنے کے لئے :- ذیل کے طلسم کو اسم الہی ”زکی“ کا ورد کرتے ہوئے لکھ کر آب رواں (سات مختلف جگہوں کا) میں گھول کر جس کی شہوت بند ہو اُس کو پلا دو انشاء اللہ شہوت کھل جائے گی۔

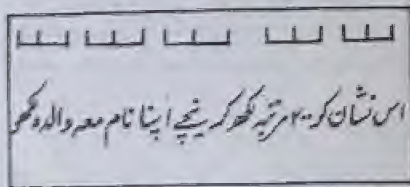


شفاء کے لئے :- اسم الہی ”یا سلام“ کا ورد کرتے ہوئے ذیل کے طلسم کو مشک و زعفران سے لکھ کر (آب رواں) (سات مختلف جگہوں کا) میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت نصیب ہوگی۔

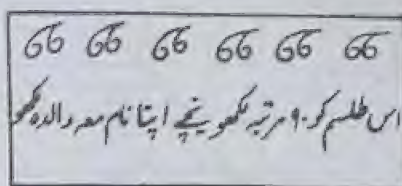


استخارہ کے لئے :- کسی بھی کام کا انجام معلوم کرنے کے لئے ذیل کے طلسم کو مشک و زعفران سے اسم الہی ”یا شکور“ کا ورد کرتے ہوئے لکھیں۔ پھر رات کو پاک بستر اور تکیہ پر خوشبو لگا کر طلسم کو تکیہ کے نیچے رکھیں اور صبح تک نیت نہ آئے اسم الہی ”یا شکور“ کا ورد اپنے

کام کے انجام کے بارے تصور کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انجام معلوم ہو جائے گا۔



حفاظت کے لیے :- اسم الہی ”یا صمد“ کا ورد کرتے ہوئے ذیل کا طلسم مشک و زعفران سے پاک کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ آپ ہر آفت و بلا ارضی و سماوی سے محفوظ رہیں گے۔



مہلک مرض سے شفاء کے لئے :- جو کوئی بہک مرض میں گرفتار ہو تو وہ یا اس کا کوئی عزیز ذیل کے طلسم کو اسم الہی ”یا صاڈ“ کا ورد کرتے ہوئے زعفران سے لکھ کر آب رواں (سات مختلف جگہوں کا) میں گھول کر نیچے کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکمل شفا نصیب ہوگی۔

و و و و و و و و

اس کو ۹۰ مرتبہ مریض کا نام مع والدہ لکھو۔

محبت کے لیے ۱۔ ذیل کے طلسم کو اسماء الہی "یا طاہرہ" کا ورد کرتے ہوئے لکھ کر مطلوب کو کسی طریق سے بلاویں تو بہت محبت برسرے گی۔

۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸

اس طلسم کو ۹۰ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے یہ لکھو

(مطلوب کا نام) علی حب علی قلب (اپنا نام)
ایدا ایدا ایدا

مطیع و مسخر کرنے کے لئے :- اگر آپ نے کسی کو اپنا مطیع و مسخر کرنا ہے تو آپ مطلوب کا خوب تصور کرتے ہوئے ذیل کے طلسم کو مشک و زعفران سے پاک کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور اسم الہی "یا طاہرہ" کا ورد کرتے رہیں۔ انشاء اللہ مطلوب مطیع و مسخر ہو گا۔

۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸

اس طلسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ لکھو اس کے نیچے جو محبت کے طلسم میں سطر لکھی ہے وہ لکھو۔

محبت کے لئے ۱۔ ذیل کے طلسم کو اسم الہی "یا عزیز" کا ورد کرتے ہوئے تانبہ کی پتھری پر لکھ کر آگ کے نزدیک رکھو۔ مطلوب بے چین ہو گا۔ اور خوب محبت بڑھے گی۔

□ □ □ □ □ □ □ □

اس طلسم کو ۷۰ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے یہ لکھو

(مطلوب کا نام) علی حب علی قلب (اپنا نام)
ایدا ایدا ایدا

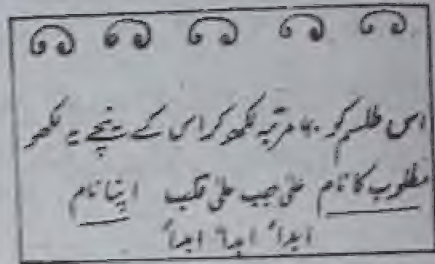
ظالم کو تباہ و برباد کرنے کے لیے ۱۔ اس عمل کی صرف جائز صورت میں اجازت ہے: ذیل کے طلسم کو اسماء الہی "یا غالب" کا ورد کرتے ہوئے سیسہ کی پلیٹ پر لکھ کر قبرستان میں دفن کرو

□ □ □ □ □ □ □ □

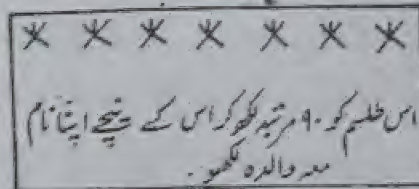
اس طلسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے

ظالم کا نام مع والدہ لکھو

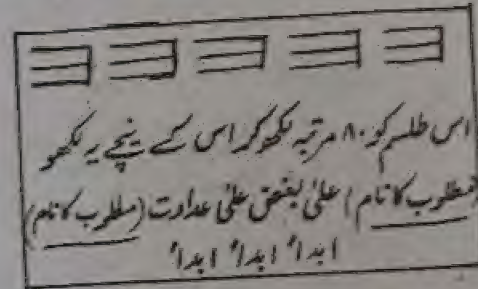
جدائی کے لیے ۱۔ ذیل کے طلسم کو سیر کی پلیٹ پر اسم الہی "یا
فرّ" کا ورد کرتے ہوئے لکھ کر قبرستان میں دفن کر دو۔ مطلوب و مطلوب
میں جدا ہو جائے گی۔ صرف جائز صورت میں اس عمل کی اجازت ہے۔



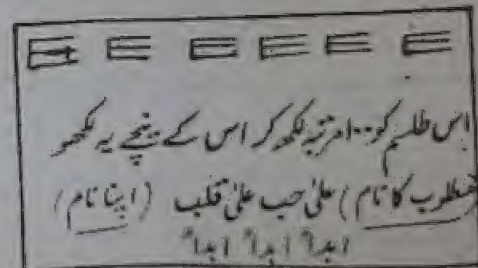
مقبولیت حاصل کرنے کے لیے ۱۔ اسم الہی "یا لطیف" کا
ورد کرتے ہوئے ذیل کے طلسم کو خشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ تمام
خلقت میں انشاء اللہ مقبولیت ہوگی۔



فتح و نصرت حاصل کرنے کے لیے ۱۔ ذیل کے طلسم کو اسم
الہی "یا معطی" کا ورد کرتے ہوئے خشک و زعفران سے پاک کاغذ پر
لکھ کر اپنے پاس رکھو انشاء اللہ تعالیٰ ہر کام میں فتح نصرت نصیب ہوگی۔



دل سرد کرنے کے لیے ۱۔ ذیل کے طلسم کو دو مختلف پاک کاغذ
پر خشک و زعفران سے اسم الہی "یا قادر" کا ورد کرتے ہوئے لکھ کر ایک
کاغذ پھل دار و نہمت پر اس طرح لٹکاؤ کہ وہ ہوا سے ہٹا رہے اور دوسرے
طلسم کو اپنے پاس رکھیں۔ مطلوب کا دل سرد ہوگا اور انشاء اللہ تعالیٰ وہ آپ
کی طرف راغب ہوگا۔



ہر خواہش پوری ہونے کے لیے ۱۔ ذیل کے علم کو مشک و زمفران سے
اسم اللہ یا عادی کا ورد کرتے ہوئے کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھو انشاء اللہ
ہر خواہش پوری ہوگی۔

اس علم کو ہزار مرتبہ لکھ کر منجھے اپنا نام اور والدہ کا نام لکھو۔

ہر مقصد کے لیے :- اسم الہی پر یا نافع " کا ورد کرتے ہوئے ذیل کے حکم کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھو۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہو گا۔

حصول مقاصد کے لیے :- ذیل کے حکم کو لکھ کر روضہ کاؤز بان
خالص میں غلیظ بن کر جلاؤ اور جلائے کے دوران اسم الہی میا یسر کا
ورد کرتے رہو۔ اشارۃً تعالیٰ جس مقصد کے لیے حکم کرے گا یہی نتیجہ اسے
قدم چوسے گی۔

اس کو ظاہر مرتبہ اپنے اور مع والدہ کے نام لکھو

حاضری مطلوب کے لیے ۱۔ اس بات پر یاد دہانی کا درجہ کرتے ہوئے
ذیل کے حکم کو سامنے کی پتھر پر لکھ کر آگ کے نزدیک رکھو تاکہ اس کو زارت پہنچے
انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب بنے قرار دے چمن بزرگ آپ کے پاس پہنچ جائے گا۔

اپنا نام منہ والہ لکھ کر نلیز بن کر جلاؤ

۳۶ مرتبہ لکھ کر شے یہ لکھو
غلطی بن غلطی ہے چمن جو ہے تراز بر غلطی ہے غلطی کے یہ

۷۷۷	زحل	بقرہ	قوی تبارک	متع	رفع غوث، قوت اعداد
۸۸۸	شمس	انوار	قبار، تبارک	سدر	تجانی دشمن، اہلین اعداد و عالم
۹۹۹	قمر	پیر	ذوالقوة	ثلث	شرعی محفوظ، غالب کرنے، فتح پانے

ابجد قمری

د	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ق	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	من	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	

ابجد ملفوظی

الف	با	جیم	دال	سما	واو	را	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱	۳	۵۳	۲۵	۴	۱۳	۲۰	۹	۱۰	۱۱	۱۰	۷	۹۰	۱۰۴
سین	مین	نا	ساد	قاف	را	شیر	تا	شا	خا	ذال	سواد	ظا	غین
۱۳۰	۱۳۰	۸۷	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۲۶۰	۱۶۰	۵۰	۴۰	۷۳	۸۰۵	۹۰	۱۰۴۰

علم جفر کا ایک بے نظیر قاعدہ

یہ تو آپ اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے کہ علم جفر میں تمام عمل کا دار و مدار سیارگان اور موکلات کے استخراج پر منحصر ہے۔ جفر کا یہ قاعدہ جو اسمائے الہی پر مشتمل ہے ہر مقصد اور حاجت میں کام آویں گے۔ میں ان تمام لوگوں کو دعوت مل گیا ہوں جو یہ کہتے ہیں کہ ہم نے تمام عمل کیے مگر اب تک کچھ حاصل نہ ہو سکا۔

اساتذہ عظام نے ابجد کے جو ۹ درجات مقرر کیے ہیں ان کے اسمائے حق، ایام، موکلات، اور مخصوص نقوش کو ایک نقشہ کی مدد سے سمجھایا ہے۔ مندرجہ ذیل آتشہ کی مدد سے آپ اپنے مقصد کے مطابق عمل کر سکتے ہیں۔

ابجد الیق

مراتب	اعداد	کواکب	دن	اسمائے حق	نقش	مقاصد
ایق	۱۱۱	شمس	اتوار	حی قیوم	سدر	تجیز قلب، ترقی، روشنی قلب، پیچہ زندہ
بکر	۲۲۲	قمر	پیر	رحمن رحیم	ثلث	قبولیت دعا، دفع بھار، طلب حاجات
جلش	۳۳۳	مریخ	منگل	ملک قدوس	مربع	ترقی مرتبہ، تقد و شرف، خوش حالی
دست	۴۴۴	عطارد	بدھ	کبیر متعال	مربع	رحمت، طلب جہاد، مال روزگار، ہیبت
حشت	۵۵۵	شرعی	جمعرات	قدح، رزاق	تمن	طلب رزق و روزگار، مشکل آسان
دس	۶۶۶	زہرہ	جمع	کافی، غنی	خمیس	دفع افلاس، دولت مند

ابجد عربی عددی

و	ب	ج	د	ذ	ر	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
احمد	اشنین	علاء	اربع	فر	سہ	ثانیہ	سبع	مشر	مشر	مشر	مشر	مشر	مشر
۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
س	ع	ف	م	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	من	ظ	غ
نتین	سبعین	ثانیہ	تسین	ماثر	ماثر	ماثر	ماثر	ماثر	ماثر	ماثر	ماثر	ماثر	ماثر
۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۲۵۴	۵۰۱	۱۲۹۲	۴۲۲	۱۱۶۱	۹۲۱	۵۹۲	۱۰۴۲	۹۹۱	۱۱۱

کواکب کے صدقات

شمس	برنج، میوہ، دانے، دلائی، شیرینی، دال، نخود، مٹر و مثل خالص
قمر	زردہ، شیریں، برنج، سفید، شکر، سفید، شیر، برنج، شیر خالص، روغن زردہ، وہی کباب
عطارد	برنج و دال، مونگ، میوہ، بندی، دلائی، پستہ، سبز، چارمنز، انگور، انار، پدما
مشتری	شیر، برنج، زردہ، میوہ، دلائی، شیریں، مثل خالص، مصری، شہد و شکر، نان، شیریں
زہرہ	شیر، برنج، زردہ، مغزیات، مٹوائے، شہد خالص، دال، نخود، برنج
زحل	کھجور، دھن، کھنڈ، سیاه، باد، بنان، میوہ، پائے، مٹخ
مریخ	گوشت، دھن، خید، کباب، سرخ، سوج، سرسوں، کاتیل، سسور کی دال

کس قسم کے ستارہ میں کس قسم کی غذا استعمال اور صدقہ دیا جاتا ہے۔ مندرجہ بالا سے معلوم کر لیتے ہیں۔

کواکب کی خوشبوئیں

شمس	عطر شک
قمر	کیوڑہ و گلاب
عطارد	خوشبو، عمومی
مشتری	عطر گلاب
زہرہ	عطر سہاگ
زحل	عطر گل
مریخ	اچھی تیز و تند خوشبو

کس قسم کے ستارہ میں کس قسم کی خوشبو استعمال کریں مندرجہ بالا جدول سے معلوم کریں۔

نقوش کی چالیں

۱۔ مثلث ۱۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

۲- مربع ۱-

۸	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۴	۸	۴
۱۰	۵	۶	۱۵

۳- مخمس ۲-

۱۸	۱۰	۲۲	۱۲	۱
۱۲	۴	۱۴	۸	۲۵
۴	۲۳	۱۵	۱۲	۱۹
۵	۱۷	۱۹	۲۱	۱۳
۲۲	۱۱	۱۳	۴۰	۷

۴- مستطیل ۱-

۱۲	۱۹	۴۰	۳۱	۱۸	۱
۱۳	۲۳	۱۱	۲	۲۸	۲۲
۲۹	۳	۱۲	۲۳	۱۰	۳۲
۲۱	۲۷	۱۵	۲۲	۳۳	۹
۱۷	۸	۳۵	۲۴	۵	۲۰
۳۴	۲۱	۴	۷	۱۴	۲۵

۵- مستطیل ۱-

۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۱
۲۴	۲۲	۲۲	۲۲	۲	۱۰	۱۸
۲۴	۲۲	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۲۵
۴	۱۲	۲۰	۲۸	۲۹	۳۷	۳۵
۲۱	۲۳	۳۰	۳۸	۴۴	۵	۱۳
۲۱	۳۹	۴۷	۴	۱۲	۱۵	۲۳
۲۸		۸	۱۴	۲۲	۳۲	۴۰

۴- مخمس ۱-

۸	۷	۵۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴	۱
۱۴	۱۵	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۱۰	۹
۴۱	۴۲	۲۲	۴۱	۴۰	۱۹	۴۷	۳۸
۳	۴۴	۴۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۹	۴۰
۵	۲۴	۳۸	۳۷	۳۴	۳۵	۳۱	۳۲
۱۷	۱۸	۳۴	۳۵	۳۳	۳۲	۲۳	۲۲
۵۴	۵۵	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۵۰	۴۹
۴۵	۴۳	۳	۲	۵	۴	۵۸	۵۷

چند ہدایات

- ۱۔ کوئی عمل کریں عمل کے موافق دن، ستارہ، ساعت، غذا اور خوشی کا خیال رکھیں۔
 - ۲۔ سعد اعمال کے لیے نقش کاغذ خوشبودار یا ہرن کی قبلی پر نہ مفران لاند گلاب سے لکھیں۔
 - ۳۔ نفس اممال کو بے کے قلم سے کالی سیاہی سے لکھیں۔
 - ۴۔ ہر عمل کی کل مدت سات یوم ہے سات دنوں تک روزہ رکھنا پڑے گا۔
 - ۵۔ عمل پڑھتے وقت نقش سامنے رکھیں اور جس تعداد میں نقش پر کیا ہے اس کو سات پر تقسیم کر کے روزانہ پڑھائی کی تعداد مقرر کر لیں۔ اگر کچھ باقی بچے تو ساتویں دن زائد کر لیں۔
 - ۶۔ جگہ بدن اور کپڑے پاک و صاف ہوں۔
 - ۷۔ بعد ختم عمل نقش کو بازو پر باندھ لیں اور حسب توفیق ختم نیاز دیں۔
- مثال ۱۔ طالب = افر علی بن النوری بیگم
مطلوب = انشا بن فاطمہ
مقصد = حب
- اب اس کی تفصیل کچھ لویں ہوگی۔ نقشہ ابجد ایقاع سے دیکھا تو مراتب بکر کوکب قمر، دن پیر، اور نقوش ثلث اسماء حسنی "یار مہن یار حیم" ہے

بکر = اعداد مجمل = ۳۳ حرف = ۳ بیکر
اعداد مفصل = ۳۵ حرف = ۷ یا کاف ما
اعداد مبسوط = ۱۵۴ حرف = ۱۵ آستین، آستین، آستین، آستین
کل میزان = ۲۲۹۹ = ۲۵
اعداد کی کل میزان = ۲۲۹۹ حرف = ۲۲۹۹
رکعت = اعداد مجمل = ۱۹۹ حرف = ۳
اعداد مفصل = ۲۰۴ حرف = ۱۰ ما احایم تھان
اعداد مبسوط = ۱۱۰ حرف = ۲۲ آستین، آستین، آستین، آستین، آستین، آستین

کل میزان = ۱۹۰۳ = ۳۵
اعداد کی کل میزان = ۱۹۰۳ + ۳۵ = ۱۹۳۸
رحیم = اعداد مجمل = ۲۵۸ حرف = ۳
اعداد مفصل = ۳۱۱ حرف = ۹ راسخا یا رحیم
اعداد مبسوط = ۲۰۱۵ حرف = ۲۱ آستین، آستین، آستین، آستین، آستین، آستین

کل میزان = ۲۵۸۳ = ۳۳
اعداد کی کل میزان = ۲۵۸۳ + ۳۳ = ۲۶۱۶
طالب = افر علی بن النوری بیگم
اعداد مجمل = ۷۱۸ حرف = ۳ ح ی ذ

اعداد مفصلہ: ۱۰۴۷ حرف ۲۸ الف فارسیین لام

یا الف نون واو
دا یا

اعداد مبسوطہ: ۵۳۳۷ حرف ۲۸ احد، ثنائین، مائتین، سبعین
ثلاثین، مشرہ، احد، خمیس،
ستہ، مائتین، مشرہ

کل میزان: ۴۱۰۲ ۷۹

اعداد کی کل میزان ۴۱۸۱

حرف ۷۹
کل میزان: ۶۱۸۱

مطلوبہ: انشاں بنت فاطمہ

اعداد مخمل = ۵۴۷ حرف ۳ زب۔ ش

اعداد مفصلہ: ۱۰۰۷ حرف ۲۴ الف، فا، ثنین، الف

نون، فا، الف، طا، میم

حوا

اعداد مبسوطہ: ۵۱۴۴ حرف ۵۰ احد، ثنائین، ثلاثہ، مائتہ

احد، خمیس، ثنائین، احد

تسعة، اربعین، خمسہ

کل میزان ۴۷۴۰ حرف ۷۹

کل میزان: ۴۸۱۹

بکر کے اعداد = ۲۲۹۴

اسمائے الہی = ۱۹۳۹

طالب = ۲۹۱۷

مطلوب = ۴۷۴۰

مجموعہ ابجد = ۵۹۹۵

کل میزان = ۲۵۷۴۴

اب کل میزان ۲۵۷۴۴ سے قانون کے مطابق نقش پڑھے۔ جو کا طریق
یہ ہے۔

کل میزان = ۲۵۷۴۴

قانون کے مطابق = ۱۲ نفی کیے

باقی ۲۵۷۵۲

قانون کے مطابق $\frac{۲۵۷۵۲}{۸۵۵۱} = ۳$ تقسیم کیا

پس ۸۵۵۱ سے نقش شروع کرتے ہوئے نقش مکمل کریں۔ قانون کے
مطابق کسر خانہ ۷ میں آئے گی۔

۷۸۴

۸۵۵۹	۸۵۵۱	۸۵۵۶
۸۵۵۳	۸۵۵۵	۸۵۵۸
۸۵۵۴	۸۵۵۰	۸۵۵۲

مثالی نقش:-

تاتہ ۷ میں کسر کا دہرے ایک کا

اضافہ کیا ہے۔

یا الہی انشاں بنت فاطمہ علی حب علی قلب امیر علی بن ابی طالب یار محمد یار محمد

اب کل میزان کو ۷ سے تقسیم کیا = $\frac{25444}{3480} = 7$

- ۱۔ اس کا مطلب ہے افسر علی بن انوری بیگم روزانہ یا رجن، یا رجنم۔ ۳۴۸۰
مرتبہ اور آخری دن ۳۴۸۴ مرتبہ پڑھے گا اور یاد رکھیں۔
 - ۲۔ عمل کی ابتداء بروز پیر اور سعد ساعت قری میں ہوگی۔
 - ۳۔ خوشبو ستارہ قری یعنی کیوڑہ یا گلاب استعمال ہوگی۔
 - ۴۔ صدقات اور استعمال میں قمر کے مطابق چیزیں ہوگی۔
- یہ عمل ذرا محنت طلب ضرور ہے مگر اس عمل عظیم کی بدولت ہر مراد پوری
ہوتی ہے۔ یاد رکھیں بغیر محنت کے کچھ باتحہ نہیں آتا۔
بلا محنت ملے ساگر کوئی شے
کبھی دنیا میں ایسا بھی ہوا ہے